ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

افغانستان میں تباہ کن زلزلے سے اموات 1400 سے متجاوز، طالبان کی دنیا سے امداد کی اپیل ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.57 , Wednesday 03 September, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵۷)، بروز بدھ، ۳ ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۰ ربیع الاول، ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

غزہ میں جنگ بندی نہ ہوئی تو رواں ماہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کردیں گے: برطانیہ

لندن (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا کہ اگر غزہ میں جنگ بندی پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو برطانیہ رواں ماہ ہونے والے اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں ہر گزرتا روز مزید تباہیاں لا رہا ہے، خوراک کی کمی سے غزہ کے 5 سال سے کم عمر ایک لاکھ 32 ہزار سے زائد بچوں کو جان کا خطرہ ہے، اسرائیلی حکومت غزہ میں ضروری امداد کی فراہمی سے مستقل انکاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جاری قحط قدرتی نہیں، یہ اکیسویں صدی میں انسان کا بنایا ہوا قحط ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غزہ میں فوجی کارروائیاں فوری طور پر روکی جائے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ کی صورتحال بہتر بنانے کا واحد حل فوری اور بلامشروط جنگ بندی ہے، ڈیوڈ لیمی نے اسرائیل سے غزہ میں فوجی کارروائیوں میں اضافہ بھی فوری روکنے کا مطالبہ کردیا۔

سوڈان میں لینڈ سلائیڈنگ سے بڑی تباہی، 1000 سے زائد افراد ہلاک

خرطوم (یو این آئی) افریقی ملک سوڈان میں لینڈ سلائیڈنگ سے بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، سوڈان لبریشن موومنٹ نے اطلاع دی ہے کہ لینڈ سلائیڈنگ سے کم سے کم 1000 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مغربی سوڈان کے مارا پہاڑی علاقے میں پورا گاؤں تباہ ہوگیا، یہ گاؤں دارفور کے علاقے میں آتا ہے، صرف ایک بچہ معجزاتی طور پر زندہ بچ سکا۔

رپورٹس کے مطابق عبدالواحد محمد نور کی قیادت والے گروپ نے اپنے ایک بیان میں اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث لینڈ سلائڈ کا واقعہ پیش آیا، جس نے ایک پورے گاؤں کو صفحہ ہستی سے ملیامیٹ کردیا۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق دارفور کے علاقے پر تحریک کار گروپ کا کنٹرول ہے، اس گروپ نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں سے امداد کی اپیل کی ہے، ہزاروں مرنے والوں میں مرد، خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

ایس ایل ایم کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ بہت سے افراد کی لاشیں ملبے میں دبی ہیں اور انہیں نکالنے کے لیے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی ایجنسیوں کی مدد درکار ہے۔

واضح رہے کہ سوڈان میں پہلے سے ہی جنگ کا ماحول ہے، عوام جنگ سے پیدا حالات سے نپٹنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، اس قدرتی آفت نے انہیں اپنی زد میں لے لیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق متاثرہ افراد فاقہ کشی کا شکار ہو رہے ہیں، سوڈانی آرمی اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان خانہ جنگی کی صورتحال ہے، جنگ سے دارفور علاقہ پہلے سے ہی متاثر ہے۔

غزہ میں اسرائیلی ظلم کی انتہاء، 100 سے زائد فلسطینی شہید

صہیونیوں نے پناہ گزین کیمپ میں گھر پر راکٹ سے کیا حملہ، بھوک کی شدت کے باعث مزید 9 فلسطینی جاں بحق

غزہ، (ایجنسیاں) غزہ میں اسرائیلی فوج کی سفاکیت نے تمام حدیں پار کردی ہیں۔ قابض فوج نے غزہ کے شاتی پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر پر راکٹ حملہ کرکے ایک اور حاملہ خاتون سمیت مزید 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج نے شاتی پناہ گزین کیمپ میں گھر پر راکٹ حملہ کیا، جس کے باعث گھر کا ایک حصہ ملبے کا ڈھیر بن گیا جس کے باعث ایک حاملہ خاتون بھی شہید ہوگئی۔ اسرائیلی فوج نے جس گھر کو نشانہ بنایا وہاں کمرے سے کھلونے اور بچوں کے کپڑے ملے جو غالباً خاتون نے اپنے ہونے والے بچے کیلئے تیار کیے تھے۔ قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ایک ہی روز میں مزید 100 سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کرگئے، جس کے بعد غزہ میں شہدا کی مجموعی تعداد 63 ہزار 557 تک پہنچ گئی، جبکہ ایک لاکھ 60 ہزار 606 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں قحط کی صورت حال ہے، بھوک کی شدت کے باعث مزید 9 فلسطینی شہید ہوگئے۔

اس دوران فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی بمباری کے باعث اب بھی سڑکوں پر ملبے تلے کئی افراد دبے ہوئے ہیں اور اسرائیلی فوج کی جانب سے ریسکیو اہلکاروں کو ملبہ ہٹانے کی اجازت نہیں مل رہی۔ دوسری جانب امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے فلسطینی پاسپورٹ کے حامل تمام افراد کو ویزا دینے سے انکار کردیا۔

امریکہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کیلئے فلسطینی رہنماؤں کی ویزا منسوخی کے بعد اب تقریباً تمام فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کے لیے ویزا پالیسی کو مزید سخت کردیا گیا ہے۔

میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے نئی ویزا پالیسی کے تحت سفارت کاروں کو ہدایت کی ہے کہ فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کی ویزا منظوری روک دیں۔ فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کے ویزا منسوخی کا مقصد یہ ہے کہ فلسطینیوں کو علاج کے لیے امریکہ آنے، پڑھنے اور کاروباری سفر سے روکا جاسکے۔

اسرائیل کا حماس کے 2 سینئر کمانڈرز کو شہید کرنے کا دعویٰ

غزہ: اسرائیل نے غزہ میں حالیہ حملے کے دوران مزاحمتی تنظیم حماس کے دو سینئر کمانڈرز کو شہید کرنے کا دعویٰ کردیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے جاری کیے گئے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ اس نے شمالی اور وسطی غزہ میں حماس کے خلاف کارروائیوں میں کمانڈر اور ڈپٹی کمانڈر کو شہید کیا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس کی 99ویں ڈویژن اور شن بیٹ کی مشترکہ کارروائی میں احمد ابوضیف کو شہید کردیا گیا جو ان کے مطابق 2024 سے زیتون بٹالین کے ڈپٹی کمانڈر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ احمد ابوضیف نے اسرائیلی فوجیوں کے خلاف درجنوں حملوں اور گھات لگانے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ صیہونی فوج نے طالب صدیقی طالب ابوعطیوی کو بھی شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ حماس کے عسکری ونگ میں نخبہ میں کمانڈر رہیں۔

برطانیہ کی ملکہ کمیلا کو نوجوانی میں جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کا انکشاف

لندن (یو این آئی) برطانیہ کی ملکہ کمیلا کو نوجوانی میں ایک ٹرین کے سفر کے دوران جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔

یہ انکشاف معروف صحافی ویلنٹائن لو کی آنے والی کتاب 'پاور اینڈ دی پیلس: دی ان سائیڈ اسٹوری آف دی مونارکی اینڈ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ' میں کیا گیا ہے۔ یہ کتاب 11 ستمبر 2025ء کو شائع ہوگی۔

کتاب میں دعویٰ کیا گیا کہ کمیلا جو اُس وقت 16 یا 17 برس کی تھیں، پیڈنگٹن جانے والی ٹرین میں سفر کر رہی تھیں جب ایک شخص نے انہیں ہراساں کرنا شروع کیا، کمیلا نے اپنی والدہ کی نصیحت یاد رکھی اور حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوتا اتار کر اس شخص کو دے مارا، اسٹیشن پہنچتے ہی انہوں نے اہلکار کو شکایت درج کروائی اور حملہ آور کو گرفتار کرلیا گیا۔ کتاب میں بتایا گیا کہ یہ واقعہ ماضی میں اُس وقت منظر عام پر آیا جب کمیلا ڈچس آف کارن وال تھیں۔ انہوں نے لندن کے سابق میئر بورس جانسن کے ساتھ ملاقات کے دوران اپنی ذاتی کہانی بیان کی۔

یہ ملاقات جانسن کے لندن میں ریپ کرائسس سینٹرز کے قیام پر دورے کے دوران ہوئی تھی، کمیلا نے بعدازاں ایسے مراکز کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

ملکہ کمیلا نے ہمیشہ خواتین پر تشدد اور جنسی زیادتی کے متاثرین کے حق میں آواز بلند کی ہے، وہ گھریلو تشدد اور زیادتی کے شکار افراد کے لیے کئی منصوبوں کی سرپرستی کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ملکہ کمیلا 2022ء میں ملکہ بنیں تھی، جب ان کے شوہر کنگ چارلس سوئم نے اپنی والدہ ملکہ الزبتھ دوم کے انتقال کے بعد تخت سنبھالا۔

بیلجیئم کا فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے اور اسرائیل پر سخت پابندیاں لگانے کا اعلان

یہ اقدام غزہ میں جاری انسانی المیے اور اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزیوں کے جواب میں اٹھایا گیا ہے: وزیر خارجہ

برسلز، (ایجنسیاں): بیلجیئم نے فلسطین کو باضابطہ طور پر ریاست تسلیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اسرائیل کے خلاف 12 سخت پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بیلجیئم کے وزیر خارجہ میکسم پریوٹ نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ وہ رواں ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کریں گے۔ ان کے مطابق یہ اقدام غزہ میں جاری انسانی المیے اور اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزیوں کے جواب میں اٹھایا گیا ہے۔ وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ پابندیوں میں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاریوں سے مصنوعات کی درآمد پر پابندی، اسرائیلی کمپنیوں کے ساتھ سرکاری معاہدوں کا دوبارہ جائزہ، اور اسرائیلی پروازوں و ٹرانزٹ پر پابندی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات اسرائیلی عوام کے خلاف نہیں بلکہ ان کی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ عالمی قوانین کی پاسداری یقینی بنائی جاسکے۔ یاد رہے کہ بیلجیئم سے پہلے فرانس، برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کرچکے ہیں۔

بحرین میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر زبردست احتجاج، نئے سفیر کی تصاویر نذر آتش

منامہ: بحرین میں اسرائیلی سفیر کی نئی تقرری پر عوام سڑکوں پر نکل آئے اور راجدھانی منامہ میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر زبردست احتجاج ریکارڈ کرایا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور اسرائیلی فوج کی فلسطینیوں کے خلاف بربریت کے خلاف نعرے لگاتے رہے۔ احتجاج کے دوران نئے اسرائیلی سفیر کی تصاویر نذر آتش کی گئیں اور مظاہرین نے اپنی حکومت سے اسرائیل کیساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق احتجاج میں بڑی تعداد میں شہری شریک ہوئے۔ اس دوران سکیورٹی فورسز نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے طاقت کا استعمال کیا اور متعدد افراد کو حراست میں لینے کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں۔ یاد رہے کہ بحرین نے ستمبر 2020 میں امریکہ کی ثالثی میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا معاہدہ کیا تھا۔ اگست 2021 میں خالد الجلاہمہ کو تل ابیب میں بحرین کا پہلا سفیر مقرر کیا گیا جبکہ اسرائیل نے دسمبر 2021 میں ایتان نائیہ کو منامہ میں اپنا پہلا سفیر نامزد کیا تھا۔ چند روز قبل اسرائیل نے بحرین میں اپنے نئے سفیر کی تقرری کا اعلان کیا جس کے بعد عوامی ردعمل سامنے آیا ہے۔

غزہ میں جنگ بندی نہ ہونے پر برطانیہ رواں ماہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان

لندن، (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا کہ اگر غزہ میں جنگ بندی پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو برطانیہ رواں ماہ ہونے والے اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں ہر گزرتا روز مزید تباہیاں لا رہا ہے، خوراک کی کمی سے غزہ کے 5 سال سے کم عمر ایک لاکھ 32 ہزار سے زائد بچوں کو جان کا خطرہ ہے، اسرائیلی حکومت غزہ میں ضروری امداد کی فراہمی سے مستقل انکاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جاری قحط قدرتی نہیں، یہ اکیسویں صدی میں انسان کا بنایا ہوا قحط ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غزہ میں فوجی کارروائیاں فوری طور پر روکی جائے۔

غزہ میں اسرائیل فاتح تو ہے مگر دنیا کی نظروں سے مسلسل گر رہا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ کی جنگ اسرائیل کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک تازہ انٹرویو میں کہا کہ 2023 میں 7 اکتوبر کو حماس کے حملے کے بعد سے اسرائیل کے لیے ہمدردی پیدا ہوئی تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ لوگ اسے بھولتے جا رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر نے انٹرویو میں کہا کہ ماضی میں اسرائیل امریکی کانگریس میں سب سے طاقتور لابی ہوا کرتا تھا اور سیاست دان اس کے خلاف بات کرنے سے گریز کرتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب حالات یکسر بدل چکے ہیں اور اسرائیل کی لابی خاص طور پر کانگریس میں کافی کمزور ہوئی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیل اگرچہ غزہ کی جنگ میں فوجی اعتبار سے کامیابیاں حاصل کر رہا ہے لیکن دنیا کی نظر میں وہ یہ جنگ ہار رہا ہے۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ غزہ میں جنگ جاری رکھنے سے اسرائیل کی ساکھ بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ انھیں اب یہ جنگ ختم کرنی ہوگی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اسرائیل غزہ میں جنگ جیت رہے ہیں لیکن دنیا کی نظر میں ہار رہے ہیں۔ یہ جنگ اب اسرائیل کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ صدر ٹرمپ نے غزہ میں جنگ کے فوری اختتام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسرائیل مزید عالمی تنقید سے بچنا چاہتا ہے تو جنگ اب ختم کردے۔ یاد رہے کہ غزہ میں جنگ کے طویل ہونے سے نہ صرف امریکا اور برطانیہ بلکہ دیگر مغربی ممالک میں بھی اسرائیل کے خلاف رائے عامہ بڑھتی جا رہی ہے۔ فرانس، برطانیہ اور بیلجیئم جیسے اہم اتحادی ممالک نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے جو اسرائیل کے لیے ایک بڑا سفارتی دھچکا ہے۔

جھلسانے والی ریکارڈ توڑ گرمی نے برطانیہ، جاپان اور جنوبی کوریا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا

لندن (یو این آئی) رواں سال برطانیہ، جاپان اور جنوبی کوریا نے اپنی تاریخ کا سب سے شدید اور جھلسا دینے والا موسم گرما دیکھا، جس نے درجہ حرارت کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیے۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ، جاپان اور جنوبی کوریا کے محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ان ممالک نے رواں سال ریکارڈ کے مطابق سب سے زیادہ گرم موسم گرما برداشت کیا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ دنیا بھر میں درجہ حرارت حالیہ برسوں میں تیزی سے بڑھ رہا ہے کیونکہ انسانی عمل سے ہونے والی ماحولیاتی تبدیلی موسم کے نظام کو مزید غیر متوازن بنا رہی ہے۔ برطانیہ کا جون تا اگست اوسط درجہ حرارت 16.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جو طویل المدتی اوسط سے 1.51 ڈگری زیادہ تھا اور 1884 سے اب تک کا سب سے بلند درجہ حرارت ثابت ہوا، 2018 کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے۔ برطانیہ کے موسم گرما میں چار ہیٹ ویوز آئیں، اوسط سے کم بارش ہوئی اور سورج مسلسل چمکتا رہا، یہ سب اس وقت ہوا جب ملک نے ایک صدی سے زائد عرصے کے بعد سب سے گرم بہار دیکھی۔

جاپان میٹیرولوجیکل ایجنسی (جے ایم اے) نے بتایا کہ جاپان میں تین ماہ کے اسی عرصے میں اوسط درجہ حرارت معمول سے 2.36 ڈگری زیادہ رہا، جو 1898 سے ریکارڈ رکھنے کے بعد سب سے زیادہ ہے، یہ مسلسل تیسرا سال تھا جب گرمی کے ریکارڈ ٹوٹے۔

جاپان کی فائر اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے مطابق اس سال کی شدید گرمی کے باعث یکم مئی سے 24 اگست کے درمیان جاپان بھر میں تقریباً 84 ہزار 521 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

کوریا میٹیرولوجیکل ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ جنوبی کوریا میں جون تا اگست اوسط درجہ حرارت 25.7 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو 1973 سے ڈیٹا جمع کرنے کے بعد سب سے زیادہ ہے، اس سے قبل ریکارڈ 25.6 ڈگری تھا، جو گزشتہ سال بنا تھا۔ برطانیہ جو عموماً مرطوب اور سرمئی موسم کے لیے جانا جاتا ہے، اس بار ریکارڈ گرمی سے دوچار رہا، یہ ایک ایسے ملک کے لیے بڑا چیلنج تھا جو اس طرح کے حالات کے لیے تیار نہیں ہے۔

برطانوی گھروں کا ڈیزائن سردیوں میں گرمی روکنے کے لیے ہے اور عام گھروں یا عوامی مقامات جیسے لندن کے زیر زمین میٹرو سسٹم میں ایئر کنڈیشنر نایاب ہیں۔ لندن میں اگست کی ہیٹ ویو کے دوران 26 سالہ چینی طالب علم روئیڈی لیو نے کہا کہ یہاں گرم دن گزارنا مشکل ہے، ہمارے ہاسٹل میں ایئر کنڈیشنر نہیں ہے، بعض اوقات بہت زیادہ گرمی ہوجاتی ہے، خاص طور پر پبلک ٹرانسپورٹ میں۔

انگلینڈ کے 14 میں سے پانچ خطوں میں قحط کا اعلان کیا گیا، جب کہ ماحولیاتی ایجنسی نے پانی کی کمی کو قومی سطح پر سنگین قرار دیا کیونکہ کسانوں کو کمزور فصلوں کا سامنا ہے۔ ٹوکیو میں 22 سالہ کاروباری خاتون میو فوجیتا نے بتایا کہ انہوں نے زیادہ تر وقت اندر گزارا تاکہ سخت گرمی سے بچ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب وہ بچی تھیں تو گرمیوں میں باہر جا کر کھیلتے تھے، کیا اب بچے باہر کھیل سکتے ہیں؟ ان کے خیال میں یہ ناممکن ہے۔

ماہرین کے مطابق جاپان کے مشہور چیری کے درخت اب پہلے کھلنے لگے ہیں یا پھر بالکل نہیں کھلتے کیونکہ خزاں اور سردیاں اتنی ٹھنڈی نہیں رہیں کہ پھول آنے کا عمل شروع ہوسکے۔

پچھلے سال ماؤنٹ فوجی کی مشہور برفانی چادر ریکارڈ طویل مدت تک غائب رہی اور نومبر کے اوائل تک نہیں دیکھی گئی، حالانکہ عام طور پر یہ اکتوبر کے اوائل میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ دوسری جانب جنوبی کوریا مشرقی ساحلی شہر گانگ نینگ میں طویل قحط سے نبرد آزما ہے، دو لاکھ آبادی والے اس شہر میں قومی آفت کا اعلان کیا گیا ہے کیونکہ اوبونگ ذخیرے میں پانی کی سطح، جو شہر کا بنیادی ذریعہ آب ہے، 15 فیصد سے بھی کم رہ گئی۔ خشک سالی کے باعث حکام نے پانی کی پابندیاں عائد کی ہیں، جن میں گھروں کے 75 فیصد پانی کے میٹر بند کرنا بھی شامل ہے۔ کی میونگ یونیورسٹی کے موسمیات کے پروفیسر کم ہی ڈونگ نے کہا کہ یہ شدید گرمی عالمی حدت کے باعث آرکٹک کی ٹھنڈی ہوا کے کمزور ہونے سے منسلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ عالمی حدت کے ساتھ یہ کمزوری برقرار رہے گی، ہم اگلے سال بھی ایسے ہی موسمی پیٹرن کی توقع کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق انسانی سرگرمیوں سے ہونے والی ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے دنیا بھر میں ہیٹ ویوز زیادہ شدید اور بار بار آ رہی ہیں۔

برطانیہ میں پناہ گزینوں کے خاندان بلانے کی نئی درخواستیں عارضی طور پر معطل

لندن (یو این آئی) برطانیہ نے پناہ گزینوں کے لیے خاندان کو بلانے کی نئی درخواستیں عارضی طور پر معطل کردیں۔ برطانیہ کی وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے پناہ گزینوں کے نظام میں بڑی تبدیلیوں کا اعلان کردیا، انہوں نے کہا کہ فی الحال پناہ گزین خاندان کے ملاپ کی نئی درخواستیں جمع نہیں کرا سکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اقدام کے بعد پناہ گزینوں پر وہی شرائط لاگو ہوں گی جو دیگر مہاجرین کے لیے ہیں، ان شرائط میں کم از کم 29 ہزار پاؤنڈ سالانہ آمدنی، مناسب رہائش اور اہل خانہ کے لیے بنیادی انگریزی زبان کا علم شامل ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ غیر قانونی پناہ گزینوں کی واپسی کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے اور مہنگے پناہ گزین ہوٹلوں کو بند کرنے کی بھی کوششیں جاری ہیں۔ دوسری جانب کنزرویٹو شیڈو ہوم سیکریٹری کرس فلپ نے اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ خاندان کے ملاپ کے قوانین میں معمولی تبدیلی کافی نہیں کیونکہ برطانیہ کو سرحدی سکیورٹی کے سنگین بحران کا سامنا ہے۔

بحرین میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر عوام کا احتجاج، نئے سفیر کی تقرری کے خلاف نعرے

منامہ (یو این آئی) بحرین میں نئے اسرائیلی سفیر کی تقرری پر دارالحکومت منامہ میں عوام نے سڑکوں پر نکل کر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا۔ مظاہرین نے اسرائیلی سفارتخانے کے باہر جمع ہوکر نئے سفیر کی تقرری کے خلاف نعرے لگائے، نئے سفیر کی تصاویر بھی نذر آتش کردیں، اس دوران مظاہرین نے اپنی حکومت سے اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

ہاتھوں میں فلسطینی پرچم تھامے شہریوں نے غزہ کے حق میں اور اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف بھی آواز بلند کی۔ اس دوران سکیورٹی فورسز نے مظاہرین پر دھاوا بول دیا اور انہیں منتشر کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا۔ یاد رہے کہ بحرین میں چند روز قبل اسرائیل کے نئے سفیر کی تقرری کی گئی تھی۔ بحرین نے ستمبر 2020 میں قابض اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا معاہدہ کیا تھا اور اگست 2021 میں خالد الجلاہمہ کو تل ابیب میں اپنا پہلا سفیر مقرر کیا تھا جبکہ اسرائیل نے دسمبر 2021 میں ایتان نائیہ کو منامہ میں اپنا سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا تھا۔

دنیا بھر میں ہر 100 میں سے ایک سے زائد اموات کی وجہ خودکشی ہوتی ہے: ڈبلیو ایچ او

خاص طور پر نوجوانوں میں ذہنی صحت کے بحران کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت

جنیوا، (ایجنسیاں): عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ہر 100 اموات میں سے ایک سے زائد خودکشی کے باعث ہوتی ہے اور اس بڑھتے ہوئے مسئلے، خاص طور پر نوجوانوں میں ذہنی صحت کے بحران کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں خودکشی کی شرح میں معمولی کمی ضرور آئی ہے لیکن اس رفتار کو ناکافی قرار دیا گیا ہے، دستیاب تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق 2021 میں دنیا بھر میں تقریباً 7 لاکھ 27 ہزار افراد نے خودکشی کی۔ ڈبلیو ایچ او کی نان کمیونی کیبل ڈیزیز اور مینٹل ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی قائم مقام سربراہ دیورا کیسٹل نے کہا کہ عالمی سطح پر ہر 100 اموات میں سے ایک سے زائد خودکشی کے باعث ہوتی ہیں اور ہر ایک موت کے مقابلے میں 20 خودکشی کی کوششیں کی جاتی ہیں، ان کے مطابق یہ اموات نہ صرف متاثرہ افراد کی زندگی ختم کرتی ہیں بلکہ لواحقین، دوستوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو بھی شدید صدمے اور مشکلات سے دوچار کر دیتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کی ورلڈ مینٹل ہیلتھ رپورٹ کے مطابق خودکشی دنیا بھر میں نوجوانوں کی اموات کی بڑی وجوہات میں سے ایک ہے، 2021 میں 15 سے 29 سال کی عمر کی لڑکیوں اور خواتین میں یہ موت کا دوسرا بڑا سبب تھا، جبکہ اسی عمر کے لڑکوں اور مردوں میں یہ موت کا تیسرا بڑا سبب رہا۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق 2000 سے 2021 کے دوران دنیا بھر میں عمر کے حساب سے ایڈجسٹ کی گئی خودکشی کی شرح میں 35 فیصد کمی تو ریکارڈ کی گئی ہے، لیکن اس کے باوجود دنیا اپنے ہدف سے پیچھے ہے، 2015 سے 2030 تک خودکشی کی شرح میں ایک تہائی کمی کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، مگر موجودہ پیش رفت کے مطابق صرف 12 فیصد کمی ہی حاصل ہو سکے گی۔

امیر ممالک میں آبادی کے تناسب سے خودکشی کی شرح زیادہ

ہر خطے میں خودکشی کی شرح میں کمی دیکھی گئی، سوائے امریکا کے خطے کے جہاں اسی عرصے میں خودکشی کی شرح 17 فیصد بڑھ گئی، دنیا بھر میں تقریباً تین چوتھائی خودکشیاں کم آمدنی والے ممالک میں ہوتی ہیں جہاں زیادہ آبادی بھی رہتی ہے، تاہم امیر ممالک میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے خودکشی کی شرح زیادہ ہے، اگرچہ ان کے پاس اعداد وشمار بھی نسبتاً بہتر ہوتے ہیں۔

سعودی عرب میں ٹریفک خلاف ورزیوں پر 7 ہزار 304 موٹر سائیکلیں ضبط

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ ٹریفک کی جانب سے متعدد خلاف ورزیوں پر مختلف شہروں سے 7 ہزار 304 موٹر سائیکلیں ضبط کرلی گئی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 24 اگست 2025 سے 30 اگست 2025 تک مختلف شہروں سے ہزاروں موٹر سائیکلوں کو ضبط کیا گیا۔ محکمہ ٹریفک کا کہنا ہے کہ سب سے زیادہ موٹر سائیکلیں ریاض ریجن میں ضبط ہوئی ہیں جن کی تعداد 3791 ہے۔ جدہ سے 2118 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں جبکہ مشرقی ریجن سے 602 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں۔

پاکستان میں پھنسے افغان مہاجرین کا پہلا گروپ جرمنی پہنچ گیا

متاثرین کا اب تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کا عزم

برلن، (ایجنسیاں): جرمنی نے بالآخر پاکستان میں پھنسے افغان مہاجرین کے ایک گروپ کو پناہ دے دی۔ یہ 47 افراد پر مشتمل 10 خاندان تھے، جو طالبان کے 2021 میں دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان منتقل ہوئے تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق افغان مہاجرین استنبول سے ہنوور پہنچے، جہاں وزارتِ داخلہ نے ان کے داخلے کی تصدیق کی۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ سبھی افراد قانونی ویزا اور سکیورٹی جانچ مکمل کرنے کے بعد جرمنی میں داخل ہوئے۔ ایئر برج کابل نامی امدادی تنظیم نے بتایا کہ باقی دو افراد بھی بعد میں پرواز کے ذریعے پہنچ گئے۔ ان میں شامل ایک افغان ماں اور بیٹی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب وہ تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع کے ساتھ نئی زندگی شروع کرسکیں گی۔

خیال رہے کہ جرمنی نے شروع میں ان افغانوں کو پناہ دینے کا وعدہ کیا تھا، جنہوں نے جرمن اداروں کے لیے کام کیا یا جنہیں طالبان کے دور میں خطرات لاحق تھے۔ تاہم، موجودہ حکومت نے مئی 2025 میں اس پروگرام کو روک دیا تھا، جس سے ہزاروں افغان پاکستان میں پھنس گئے۔

گزشتہ ماہ جرمنی نے بتایا تھا کہ 450 افغان شہری گرفتار کیے گئے، جن میں سے 200 کو واپس افغانستان بھیج دیا گیا۔ اب صرف وہ افغان، جنہیں عدالتوں نے ویزا دینے کا حکم دیا ہے، مرحلہ وار جرمنی لائے جا رہے ہیں۔

8 امریکی بحری جنگی جہاز 1200 میزائلوں سے وینزویلا کو نشانہ بنا رہے ہیں: صدر مادورو

کراکاس کا اپنے علاقائی پانیوں کی نگرانی کرنے اور امریکی 'دھمکیوں' کے جواب میں 40 لاکھ سے زائد ملیشیا اراکین کو متحرک کرنے کا اعلان

کراکاس، (ایجنسیاں) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے دعویٰ کیا ہے کہ 8 امریکی بحری جنگی جہاز 1200 میزائلوں کے ساتھ ان کے ملک کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو مجرمانہ اور خونریز دھمکی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ، مادورو پر منشیات کے ایک کارٹیل کی قیادت کرنے کا الزام لگاتا ہے اور جنوبی کیریبین میں انسدادِ منشیات آپریشن کے تحت جنگی جہاز بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ کراکاس میں پیر کو بین الاقوامی میڈیا سے ملاقات میں صدر نکولس مادورو نے کہا کہ ہمارے براعظم نے پچھلے 100 برسوں میں سب سے بڑا خطرہ دیکھا ہے، 8 بحری جنگی جہازوں کی صورت میں جن پر ایک ہزار 200 میزائل ہیں اور ایک آبدوز بھی ہے جو وینزویلا کو نشانہ بنا رہی ہے۔ وینزویلا کے صدر کے 2024 اور 2018 کے حالیہ دونوں انتخابات کو امریکہ اور عالمی برادری کے بیشتر ممالک نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ نکولس مادورو نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ فوجی دباؤ کے جواب میں ہم نے وینزویلا کے دفاع کے لیے زیادہ سے زیادہ تیاری کا اعلان کیا ہے۔ واشنگٹن نے مادورو کی گرفتاری پر انعام کی رقم دگنی کرکے 5 کروڑ ڈالر کردی ہے لیکن وینزویلا پر حملے کی کوئی سرکاری دھمکی نہیں دی۔ کراکاس نے کہا ہے کہ وہ اپنے علاقائی پانیوں کی نگرانی کرے گا اور امریکی 'دھمکیوں' کے جواب میں 40 لاکھ سے زائد ملیشیا اراکین کو متحرک کرے گا۔ مادورو نے افسوس ظاہر کیا کہ امریکا کے ساتھ رابطے کے چینلز ختم ہو گئے اور عزم ظاہر کیا کہ ان کا ملک 'کسی بھی قسم کے دباؤ یا دھمکی کے آگے کبھی نہیں جھکے گا'۔ مادورو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خبردار کیا کہ ان کے وزیر خارجہ مارکو روبیو انہیں وینزویلا کے عوام کے خلاف قتلِ عام کے ساتھ خونریزی کی طرف دھکیلنا چاہتے ہیں۔

افغانستان میں تباہ کن زلزلے سے اموات 1400 سے متجاوز، طالبان کی دنیا سے امداد کی اپیل

ہزاروں افراد زخمی اور ہزاروں گھر تباہ ہو گئے ● صوبہ کنڑ سب سے زیادہ متاثر ● پہاڑی راستے، خراب موسم اور تنگ سڑکوں کے سبب امدادی کام میں بڑی رکاوٹ

کابل، (ایجنسیاں): افغانستان میں حالیہ برسوں کے سب سے تباہ کن زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد 1400 سے تجاوز کر گئی، جب کہ ہزاروں افراد زخمی اور ہزاروں گھر تباہ ہو گئے، افغانستان کی حکومت نے دنیا سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوری امداد کی ضرورت ہے، یورپی یونین نے زلزلہ متاثرین کی امداد کیلئے 130 ٹن سامان اور افغان حکومت کے منجمد اثاثوں میں سے 10 لاکھ یورو بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ 'اے ایف پی' کے مطابق افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا ہے کہ صوبہ کنڑ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جہاں 6 شدت کے زلزلے سے 1411 افراد جاں بحق اور 3124 زخمی ہوئے۔ رائٹرز کے مطابق ہلال احمر افغانستان کا کہنا ہے کہ تباہ کن زلزلے سے 3251 افراد زخمی ہوئے جبکہ 8 ہزار سے زائد مکانات منہدم ہو چکے ہیں، جب کہ خدشہ ہے کہ مزید لوگ ملبے تلے دبے ہیں، اقوام متحدہ کے افغانستان میں رابطہ کار نے کہا ہے کہ ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ زلزلہ پیر اور منگل کی درمیانی شب مقامی وقت کے مطابق نصف شب کے قریب آیا، اس کی شدت 6 اور گہرائی صرف 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی، جس نے مشرقی صوبوں کنڑ اور ننگرہار کو شدید نقصان پہنچایا۔ کنڑ میں 4 سب سے زیادہ متاثرہ دیہات میں ریسکیو آپریشنز کیے گئے اور حکام کے مطابق اب توجہ پہاڑی علاقوں تک پہنچنے پر ہے، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ احسان اللہ احسان نے کہا کہ ہم درست اندازہ نہیں لگا سکتے کہ کتنے لوگ ملبے میں دبے ہیں لیکن کوشش ہے کہ جلد از جلد امدادی کارروائیاں مکمل ہوں اور متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کی جائے۔ پہاڑی راستے، خراب موسم اور تنگ سڑکیں امدادی کام میں بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، منگل کو ایمبولینسوں کی قطاروں نے تباہ حال سڑکوں پر متاثرہ دیہات کا رخ کیا جبکہ ہیلی کاپٹر امدادی سامان اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر رہے تھے، کچھ زخمیوں کو کابل اور ننگرہار کے اسپتالوں میں بھی پہنچایا گیا۔ افغانستان کی طالبان حکومت نے تباہ کن زلزلے کے بعد دنیا سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوری امداد کی ضرورت ہے۔

دور دراز پہاڑی علاقوں میں ریسکیو آپریشنز جاری

یہ آفت پہلے سے مشکلات میں گھری طالبان حکومت کے لیے ایک اور بڑا امتحان ہے: اقوام متحدہ

'یونیسف' نے خبردار کیا ہے کہ ہزاروں بچے خطرے میں ہیں اور وہ دوائیں، گرم کپڑے، خیمے، ترپال، صابن، سینیٹری اشیا اور پانی کے برتن فراہم کر رہا ہے، طالبان کے فوجی بھی امدادی سرگرمیوں اور سکیورٹی کے فرائض انجام دینے میں مصروف ہیں، تاہم یہ آفت پہلے سے مشکلات میں گھری طالبان حکومت کے لیے ایک اور بڑا امتحان ہے، جو غیرملکی امداد میں کمی اور پڑوسی ملکوں سے لاکھوں افغان مہاجرین کی واپسی جیسے مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ تاہم 2021 میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے دنیا کی جانب سے زیادہ تر نظرانداز کیے جانے کے باعث امداد کی فراہمی محدود ہے۔

عمان کا 2 لاکھ ریالز کے عوض 10 سالہ گولڈن رہائشی منصوبے کا اعلان

مسقط، (ایجنسیاں) خلیجی ملک عمان نے غیر ملکی سرمایہ کاری اور سیاحت کاری کے فروغ کیلئے اب تک کے بہترین رہائشی منصوبے کا اعلان کردیا جس کے تحت کاروباری حضرات محض 2 لاکھ عمانی ریالز دے کر ویزا حاصل کرسکیں گے۔ عرب اخبار 'گلف نیوز' کے مطابق عمان نے غیر ملکی سرمایہ کاروں اور ہنرمند افراد کو راغب کرنے کیلئے 10 سالہ 'گولڈن رہائشی پروگرام' متعارف کرادیا۔ مذکورہ پروگرام عمان کے ویژن 2040 اصلاحات کا حصہ ہے، جس کے تحت ملک میں سیاحت، صنعت اور تجارت کو بڑھایا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق 'پائیدار کاروباری ماحول' کے عنوان سے ہونے والی ایک تقریب میں حکام نے منصوبے کا اعلان کیا۔

غزہ رویرا کا منصوبہ نسل کشی کے بعد پاگل پن قرار دے دیا گیا

واشنگٹن (یو این آئی) غزہ کی آبادی کو نسل کشی کے ذریعے ہٹانے کی وجہ سے 'غزہ رویرا منصوبے' کو پاگل پن قرار دے دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بظاہر بہت خوشنما اور جدید تصور کیا جانے والا منصوبہ 'غزہ رویرا' انسانی نسل کشی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد روک دیا گیا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے ایک پروسپیکٹس شائع کیا ہے، جس میں غزہ کے 2 ملین آبادی کو کم از کم 10 سال کے لیے جبری طور پر بے وطن کر کے علاقے کو امریکی عمل داری میں دینا تھا۔ اس منصوبے کو غزہ کی تعمیر نو، معاشی ترقی اور بحالی ٹرسٹ یا (جی آر اے ٹی) کا نام دیا گیا تھا، اس منصوبے کی تجویز مبینہ طور پر اسرائیلیوں کی جانب سے آئی تھی جنہوں نے بوسٹن کنسلٹنگ گروپ کے تعاون سے مالی منصوبہ بندی کے ساتھ امریکی اور اسرائیلی تعاون سے غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کی بنیاد رکھی، جسے بعد میں فعال کردیا گیا۔ اس 38 صفحات پر مشتمل منصوبے کا راز سامنے آنے پر سوئٹزرلینڈ میں انسانی حقوق گروپ ٹرائل انٹرنیشنل کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر فلپ گرانٹ نے اس بڑے منصوبے کو وسیع پیمانے پر انسانوں کے ملک بدری کے منصوبے سے تعبیر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عالمی جرائم میں وسیع پیمانے پر عوامی جبری منتقلی، ڈیموگرافک انجینئرنگ اور اجتماعی سزا کا معاملہ ہے، جس کو مارکٹنگ کی ترقی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ یہ منصوبہ امریکی پالیسی کا حصہ ہے یا نہیں، اس حوالے سے واشنگٹن پوسٹ نے امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور وائٹ ہاؤس سے رائے دینے کی درخواست کی جس کا جواب موصول نہیں ہوا۔ تاہم یہ غزہ رویرا کے پروسپیکٹس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پہلے سے واضح کی گئی پالیسی 'غزہ کی صفائی' دوبارہ بحالی کا شاخصانہ معلوم ہوتا ہے۔

چین جنوبی ایشیا میں جامع مذاکرات کی نگرانی کرے تاکہ ثمرات پاکستان کو ملیں: شہباز شریف

بیجنگ ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان بیجنگ میں ملاقات ہوئی ہے۔ چینی خبر رساں ادارے 'شنہوا' نے رپورٹ کیا کہ چینی صدر شی جن پنگ اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان منگل کی صبح ملاقات ہوئی۔ وفود کی سطح کی ملاقات میں فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر، نائب وزیر اعظم اسحٰق ڈار، احسن اقبال اور دیگر وزرا بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ چین جنوبی ایشیا میں جامع مذاکرات کی نگرانی کرے تاکہ مذاکرات کے ثمرات پاکستان کو مل سکیں۔ انہوں نے چینی صدر سے خطے کی صورت حال اور دیگر اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ آج وزیر اعظم شہباز شریف سے چین کی کاروباری برادری کی ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی بیجنگ میں روسی صدر پوتن سے بھی ملاقات ہوگی، تاجکستان کے صدر سے بھی ملاقات شیڈول ہے، وزیر اعظم شہباز شریف بیجنگ کے مقامی ہسپتال کا بھی دورہ کریں گے۔ قبل ازیں وزیر اعظم نے کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ تیانجن کے اسٹینڈنگ ممبر اور تیانجن۔بنہائی نیو ایریا کے پارٹی سیکریٹری لیون ماؤ جن سے ملاقات کی۔

اس ملاقات میں وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ چین۔پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) نے پاکستان میں توانائی کے شعبے کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کیا ہے، سی پیک کے فیز 2 میں اسمارٹ سٹیز، زرعی صنعت کے حوالے سے تعاون اور نیکسٹ جنریشن ٹیکنالوجی انڈسٹری پر خاص توجہ مرکوز کی جائے گی۔

ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی دنیا بھر میں ایک نمایاں اور منفرد مقام رکھتی ہے، چین اور پاکستان ہر مشکل میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ کی زیر قیادت تیانجن کی ترقی دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی ہے، تیانجن۔بنہائی نیو ایریا اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون اور تجارت بڑھانے کے خواہاں ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کے کراچی پورٹ، بن قاسم پورٹ اور گوادر پورٹ اور چین کے تیانجن پورٹ کے درمیان تعاون اور تجارت کو وسعت دینا چاہتے ہیں، پورٹ ہینڈلنگ اور پورٹ آپریشنز کے معاملات کے حوالے سے تیانجن۔بنہائی نیو ایریا کی مہارت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ پاکستان میں خصوصی اقتصادی زونز کے قیام کے حوالے سے چینی کمپنیوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، فارماسیوٹیکل، بائیومیڈیسن اور جانوروں کی ویکسین کے حوالے سے تیانجن۔بنہائی نیو ایریا کی صنعت سے تعاون بڑھانے کے خواہاں ہیں۔

اسپین کی شہزادی لیونور کا تاریخی اقدام

میڈرڈ (یو این آئی) اسپین کے بادشاہ فلیپ ششم نے یورپی سوسائٹی آف کارڈیالوجی کے سالانہ کانگریس کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کی جبکہ شہزادی لیونور نے بھی اسی روز اپنی فوجی تربیت کے آخری کورس کا آغاز کیا۔

شاہی خاندان کی جانب سے انسٹاگرام پر جاری بیان کے مطابق بادشاہ فلیپ نے کانگریس کے "ہارٹ اینڈ سوسائٹی[؟]" سیشن میں شرکت کی، جس میں دنیا بھر سے ماہرین امراض قلب نے شرکت کی۔ اس موقع پر بادشاہ فلیپ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ماہرین کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے مکالمے کی ایک بیش قیمت مثال پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قلبی صحت ایک عالمی مسئلہ ہے اور علم جب ترقی کے لیے استعمال ہو تو اس کی کوئی سرحد نہیں ہونی چاہیے۔ دوسری جانب، اسی روز ولی عہد شہزادی لیونور نے جنرل ایئر اینڈ اسپیس اکیڈمی سان جاویر میں اپنی عسکری تربیت کے آخری مرحلے کا آغاز کیا۔ اس موقع پر شہزادی نے اکیڈمی کے مختلف حصے دیکھے، سمیولیٹر ایریا کا معائنہ کیا اور ایک جدید تربیتی طیارے کے کاک پٹ میں بیٹھ کر عملی مشق کا تجربہ بھی کیا۔

اسرائیلی لابی کا کانگریس پر اثر کم ہوتا جارہا ہے، امریکی صدر ٹرمپ کا اعتراف

لندن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اس بات پر حیران ہیں کہ واشنگٹن میں اسرائیل کی طاقتور لابی کانگریس میں اپنا اثر ورسوخ کھو رہی ہے۔

پیر کے روز شائع ہونے والے اخبار ڈیلی کالر کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ کانگریس میں اسرائیل کی حمایت دو دہائی قبل اسرائیل کے غلبے کے مقابلے میں 'ماضی کی بات' ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں آپ کو بتاؤں گا کہ اسرائیل کے پاس کانگریس میں کسی بھی چیز یا ادارے یا کسی بھی کمپنی، کارپوریشن یا ریاست کی سب سے مضبوط لابی تھی جسے میں نے کبھی دیکھا ہے۔ آج، اس کے پاس اتنی مضبوط لابی نہیں ہے۔ یہ حیرت انگیز ہے۔ "ان کا مزید کہنا تھا کہ ماضی میں آپ اسرائیل کے بارے میں برا نہیں بول سکتے تھے اور اب بھی سیاست میں رہ سکتے ہیں لیکن اب ڈیموکریٹک کانگریس کی رکن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز اور ان کے ترقی پسند اتحادیوں جیسی شخصیات نے بحث کو تبدیل کردیا ہے۔

ٹرمپ نے کہا کہ میں حیران ہوں کہ اسرائیل سب سے مضبوط لابی تھی جو میں نے اب تک دیکھی ہے، کانگریس پر ان کا مکمل کنٹرول تھا مگر حیران ہوں کہ اب وہ نہیں ہے

یہ تبصرہ مارچ میں پیو ریسرچ سینٹر کے ایک سروے کے بعد سامنے آیا جس میں بتایا گیا کہ 53 فیصد امریکی بالغ افراد اسرائیل کو ناپسندیدہ سمجھتے ہیں جبکہ 2022 میں یہ شرح 42 فیصد تھی۔ اسی عرصے میں 50 سال سے کم عمر کے ریپبلکنز میں منفی خیالات 35 فیصد سے بڑھ کر 50 فیصد ہو گئے۔

ٹرمپ نے ایران کے خلاف حملے اور یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے اصرار کیا کہ وہ اپنی صدارت کے دوران اسرائیل کے مضبوط حامی رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ اسرائیل 'تعلقات عامہ کی دنیا' کھو رہا ہے اور غزہ میں ہونے والے قتل عام سے اس کی بین الاقوامی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

ٹرمپ نے 7 اکتوبر کو ہونے والے اچانک حملے کے بارے میں کہا کہ 'آپ کے پاس ایسے لوگ ہیں جو اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ ایسا کبھی ہوا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ وہ جنگ جیت سکتے ہیں لیکن وہ تعلقات عامہ کی دنیا میں ناکام ہو رہے ہیں اور یہ انہیں نقصان پہنچا رہا ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ کے حلقے میں دائیں بازو کی اہم شخصیات طویل عرصے سے اسرائیل نواز موقف سے الگ ہو گئی ہیں۔ ریپبلکن رکن کانگریس مارجوری ٹیلر گرین نے حال ہی میں اسرائیل پر غزہ میں 'نسل کشی' کا الزام عائد کیا تھا جبکہ ٹرمپ کے سابق حکمت عملی ساز اسٹیو بینن نے کہا تھا کہ اسرائیل حقیقی معنوں میں امریکہ کا اتحادی نہیں ہے اور انہوں نے وزیر اعظم نیتن یاہو کے کیمپ کو ناقابل اعتماد قرار دیا ہے۔ اسی موقف کو اپنانے والے ایک اور ممتاز ریپبلکن قانون ساز تھامس میسی ہیں۔ دائیں بازو کی دیگر اہم شخصیات میں سیاسی مبصرین جیسے کینڈس اوونز، نک فوینٹس، ٹکر کارلسن اور دیگر شامل ہیں۔

روس کا کسی پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں: پوتن

بیجنگ (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ روس کا کسی پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کی سلوواکیا کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو سے ملاقات ہوئی ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق اس موقع پر روسی صدر پوتن نے سلوواکیا کے وزیر اعظم سے گفتگو میں کہا کہ روس کے یورپ پر حملے کے ارادے کے بارے میں دعویٰ یا تو اشتعال انگیزی ہے یا نااہلی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اپنے مفادات کے تحفظ کے سوا کوئی اور مقصد نہیں ہے، مغرب نیٹو کی مدد سے سابق سوویت علاقے کو اپنے میں ضم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ہمیں مغرب کی اس کوشش کا جواب دینا ہوگا۔ پوتن نے کہا کہ ہم امریکہ کے ساتھ زاپوریزہیا نیوکلیئر پاور پلانٹ پر تعاون کر سکتے ہیں، اب ہم توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر یوکرین کے حملوں کا سنجیدگی سے جواب دے رہے ہیں، ہم نے اس بارے میں امریکا سے بلواسطہ گفتگو کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی بھی یوکرین کی یورپی یونین کی رکنیت کی مخالفت نہیں کی، یوکرین نیٹو رکنیت ایک مختلف سوال ہے، نیٹو میں یوکرین کی رکنیت روس کے لیے ناقابل قبول ہے، ہم نے الاسکا میں اس پر تبادلہ خیال کیا، مجھے لگتا ہے کہ یہاں اتفاقِ رائے تلاش کرنے کا ایک موقع ہے۔

شام نے 14 سالوں میں پہلی بار خام تیل کی کھیپ برآمد کی

دمشق (یو این آئی) شام نے 14 سالوں میں پہلی بار خام تیل کی کھیپ برآمد کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گزشتہ روز شام نے ایک تجارتی فرم کے ساتھ معاہدے کے تحت 6 لاکھ بیرل خام تیل برآمد کیا ہے۔ ماہرین کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ یہ تیل 14 سال میں پہلی بار طرطوس کی بندرگاہ سے برآمد کیا گیا ہے جب کہ شام نے آخری بار 2010 میں 3 لاکھ 80 ہزار بیرل یومیہ تیل برآمد کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بشار الاسد حکومت کے خلاف ہونے والے مظاہرے تقریباً 14 سالہ جنگ میں بدل گئے جس نے ملک کی معیشت اور بنیادی ڈھانچے کو تباہ کیا۔ تاہم گزشتہ سال دسمبر میں بشار الاسد کا تختہ الٹنے کے بعد نئی حکومت نے معیشت کو بحال کرنے کا عہد کیا تھا۔

برطانیہ کا افغانستان کو ایک ملین پاؤنڈز کی امداد بھیجنے کا اعلان

لندن (یو این آئی) برطانیہ نے افغانستان زلزلہ متاثرین کو ایک ملین پاؤنڈز کی امداد بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ برطانیہ کی حکومت نے پیر کی شام افغانستان میں ہلاکت خیز زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے لیے ایک ملین پاؤنڈ کے ہنگامی پیکج کا اعلان کیا ہے، تاکہ اقوام متحدہ کی پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) کی امدادی کوششوں کو سہارا فراہم کیا جا سکے، اس امداد میں موبائل ہیلتھ ٹیمیں، ایمرجنسی ہیلتھ کٹس، اور بے گھر لوگوں کے لیے پناہ گاہیں شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی ٹیمیں سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ کنڑ میں موجودہ اسپتالوں اور کلینکس پر زچگی کی صحت کی دیکھ بھال اور نفسیاتی مدد بھی فراہم کریں گی۔ اتوار کی شب مشرقی افغانستان میں مہلک زلزلہ آیا، جس نے صوبہ کنڑ اور ننگرہار میں سیکڑوں افراد کی جان لے لی ہے، جب کہ ہزاروں زخمی اور بے گھر ہو گئے ہیں، طالبان حکومت کے مطابق زلزلے میں 800 سے زائد افراد کی زندگیاں تلف ہو گئی ہیں۔ حکومت نے اقوام عالم سے امداد کی اپیل بھی کی ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

کویتا کو پارٹی نے کیا معطل

معطلی کا فیصلہ ان کے والد اور تلنگانہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے. چندر شیکھر راؤ نے لیا

حیدرآباد: بھارتیہ راشٹر سمیتی (بی آر ایس) نے ایم ایل سی کے. کویتا کو منگل (2 نومبر) کے روز پارٹی سے معطل کر دیا ہے۔ انہیں پارٹی کے خلاف بیان بازی کی وجہ سے معطل کیا گیا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ ان کی معطلی کا فیصلہ خود ان کے والد اور تلنگانہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے. چندر شیکھر راؤ نے لیا ہے۔ بی آر ایس نے اس معاملے پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''کے. کویتا کی سرگرمیاں پارٹی مخالف رہی ہیں، اسی وجہ سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔'' واضح ہو کہ کویتا نے 2023 میں بی آر ایس کی شکست کے بعد پارٹی کے داخلی معاملوں پر کھل کر تنقید کی، جسے چندر شیکھر راؤ اور بقیہ لیڈران نے بے ضابطگی کے مترادف تصور کیا تھا۔ کویتا نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ اتحاد کی بھی مخالفت کی تھی۔ ساتھ ہی وہ کئی مواقع پر پارٹی کے خلاف کھلے عام بیانات دے چکی ہیں۔ ان ہی سب وجوہات کے سبب انہیں پارٹی سے معطل کیا گیا ہے۔ کویتا نے اپنی معطلی سے ایک دن قبل ہی بی آر ایس میں ہلچل مچا دی تھی۔ انہوں نے پارٹی کے اتحادیوں پر کے سی آر کی شبیہ کو خراب کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کویتا نے پارٹی کے سینئر لیڈر ٹی ہریش راؤ اور سابق رکن پارلیمنٹ میگھا کرشن ریڈی پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ان کے والد کو بدعنوانی کے معاملہ میں بلی کا بکرا بنانا چاہتے ہیں۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق کویتا نے خود ہی استعفیٰ دینے کا اشارہ دیا تھا، لیکن وہ ایسا کرتیں اس سے قبل پارٹی نے ہی انہیں معطل کر دیا۔ بی آر ایس نے کے. کویتا کی معطلی کی اطلاع سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے ذریعہ دی۔ اس پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ ''پارٹی ایم ایل سی کے. کویتا کی حالیہ سرگرمیاں اور پارٹی مخالف کام بی آر ایس کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس معاملے کو پارٹی قیادت نے کافی سنجیدگی سے لیا ہے۔ پارٹی کے صدر کے. چندر شیکھر راؤ نے کے. کویتا کو فوری طور پر پارٹی سے معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نتیش حکومت کے انجینئر اربوں کی غیر قانونی جائیداد کے مالک نکلے: تیجسوی یادو

پٹنہ: (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج ریاست کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا

کہ نتیش کمار کے قریبی وزیر کے ماتحت کام کرنے والے تین انجینئروں کی 500، 300 اور 100 کروڑ روپے کی غیر قانونی جائیداد کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا ہے کہ ایک انجینئر کے گھر سے 13 کروڑ روپے نقد برآمد ہوئے ہیں اور وہ 500 کروڑ روپے کی جائیداد کا مالک ہے۔ اقتصادی جرائم کی شاخ کے چھاپے کے دوران ایک اور انجینئر نے 10 کروڑ روپے کے نوٹ جلا دیے اور آٹھ گھنٹے تک گھر کا دروازہ نہیں کھولا۔ اس کے باوجود اس کے پاس سے نقد رقم برآمد ہوئی اور اس کی کل جائیداد 100 کروڑ روپے بتائی گئی۔ جبکہ تیسرے انجینئر کے پاس 300 کروڑ روپے کی جائیداد کا پتہ چلا ہے۔

انہوں نے ان معاملات کو 'این ڈی اے حکومت کی پیدا کردہ ادارہ جاتی بدعنوانی' کی زندہ مثال قرار دیا اور سوال کیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار گلوبل ٹنڈرنگ سے مالا مال ہونے والے وزیر کے گھر صبح۔شام کس حساب کتاب کی لئے جاتے ہیں۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ خود ان مجرموں اور بدعنوان لوگوں سے ملتے ہیں جنہیں حکومت اور ان کے ہی محکموں کے ذریعہ 'سرٹیفائیڈ' کیا گیا ہے۔

دربھنگہ: ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران چوری ہوئی موٹر سائیکل کے بدلے میں راہل گاندھی نے متاثرہ کو دلائی نئی موٹر سائیکل۔

گورونانک دیو یونیورسٹی امرتسر میں دوروزہ 'غالب اور پنجاب' موضوع پر قومی سیمینار کا انعقاد

شعبہ اردو و فارسی گورونانک دیو یونیورسٹی اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے 3 اور 4 ستمبر کو ہوگا سیمینار، مشاعرے میں شعراء پیش کریں گے کلام

امرتسر/ جالندھر، (صحافت بیورو): گورو نانک دیو یونیورسٹی، امرتسر کے شعبہ اُردو و فارسی اور غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کی جانب سے 'غالب اور پنجاب' کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ سیمینار 3 اور 4 ستمبر 2025 کو یونیورسٹی کے گورونانک بھون بلڈنگ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر اے ڈی جی پی پنجاب محمد فیاض فاروقی (آئی پی ایس) و یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر کرم جیت سنگھ شرکت کریں گے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر کرم جیت سنگھ کی رہنمائی اور غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کے تعاون سے ہونے والے اس علمی اجلاس میں ملک کی مختلف جامعات کے ممتاز پروفیسرز اور محققین اپنے تحقیقی مقالات پیش کریں گے۔ افتتاحی کلمات ڈاکٹر منجندر سنگھ، مہمان خصوصی پروفیسر سربجوت سنگھ بہل، سدرشن کپور، کلیدی خطبہ پروفیسر زماں آزردہ، استقبالیہ کلمات ڈاکٹر ادریس احمد اور اظہار تشکر ڈاکٹر ریحان حسن انجام دیں گے۔ اس سیمینار کا مقصد غالب کی شخصیت اور فن کو پنجاب کے تناظر میں اجاگر کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد پہلے ہی روز شام 6 بجے ایک پروقار مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، جس میں اُردو زبان کے نامور شعراء اپنے کلام کے ذریعے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ شعبہ اُردو و فارسی کے صدر ڈاکٹر منجندر سنگھ اور سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر ریحان حسن نے کہا کہ یہ سیمینار نہ صرف غالب کے فن پر تحقیق و تنقید کے نئے زاویے فراہم کرے گا بلکہ پنجاب اور اُردو ادب کے باہمی رشتے کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ دونوں نے اُردو و فارسی ادب کے شائقین اور محبانِ غالب سے اپیل کی ہے کہ وہ اس علمی و ادبی تقریب میں بھرپور شرکت کریں۔ پہلے دن کے سیمینار کی صدارت فیاض فاروقی اور نظامت شمس تبریزی انجام دیں گے جبکہ مدعو شعراء میں پروفیسر محمد زمان آزردہ، پروفیسر عراق رضا زیدی، پروفیسر سربجوت سنگھ بہل، ڈاکٹر منموہن سنگھ، پروفیسر عزیز عباس، شمس تبریزی، پروفیسر روبینہ شبنم، ڈاکٹر پردیپ مہاجن کنول، ڈاکٹر محمد ایوب خان، ڈاکٹر جتندر پرواز، ڈاکٹر شبیر حسین، دیوہندوی، ضمیر علی ضمیر شامل ہیں۔ اسی طرح دوسرے روز ادبی اجلاس میں شرکت کرنے والوں میں مقالہ نگار پروفیسر عراق رضا زیدی، پروفیسر عزیز عباس، پروفیسر ناشر نقوی، پروفیسر شہاب عنایت ملک، پروفیسر روبینہ شبنم، پروفیسر محمد جمیل احمد، ڈاکٹر رحمان اختر، شمس تبریزی، ڈاکٹر محمد ایوب خان،، ڈاکٹر ریحان حسن، ڈاکٹر محمد صادق، ڈاکٹر سلیم زبیری، ڈاکٹر علی عباس، ڈاکٹر مظہر عالم، ڈاکٹر محضر رضا کے نام شامل ہیں۔

عآپ ایم ایل اے ہرمیت سنگھ پولیس حراست سے فرار

پٹیالہ: پنجاب کے سنور سے عآپ ایم ایل اے ہرمیت سنگھ پٹھان ماجرا پولیس حراست سے فرار ہو گئے ہیں۔ منگل کی صبح ہریانہ کے کرنال سے گرفتار کرنے کے بعد پولیس انہیں تھانے لے جا رہی تھی، تبھی پٹھان ماجرا اور ان کے ساتھیوں نے پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کر دی اور گاڑی چڑھانے کی کوشش کی۔ اس میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا۔ پٹھان ماجرا اور ان کے ساتھی ایک اسکارپیو اور فارچیونر میں فرار ہو گئے جس میں پولیس نے فارچیونر کو پکڑ لیا ہے جبکہ اسکارپیو سے فرار ایم ایل اے پٹھان ماجرا کا پیچھا کر رہی ہے۔ خبر کے مطابق ہرمیت سنگھ پٹھان ماجرا کو پولیس نے ہریانہ کے کرنال کے ڈبری گاؤں سے گرفتار کیا تھا۔ ان کی گرفتاری دفعہ 376 کے ایک پرانے معاملے میں ہوئی تھی۔ دراصل پٹھان ماجرا کی سابق اہلیہ کی شکایت پر درج ہوئے عصمت دری کے ایک پرانے معاملے میں یہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ پٹیالہ کے سول لائنس تھانے میں یہ ایف آئی آر درج ہے۔ اس درمیان پٹھان ماجرا نے فیس بک ویڈیو میں الزام لگایا ہے کہ دہلی عآپ کی ٹیم پنجاب پر راج کر رہی ہے اور ان کی آواز کو دبا رہی ہے۔ پٹھان ماجرا نے حال ہی میں سیلاب راحت پر حکومت کی تنقید کی تھی۔ جس کے بعد ان کی سیکورٹی ہٹا لی گئی۔ پولیس نے کہا کہ فراری کا معاملہ درج کر کے پٹھان ماجرا کی تلاش تیز کر دی گئی ہے۔ گرفتاری معاملے پر ہرمیت سنگھ کے وکیل سمرن جیت سنگھ سگو نے کہا کہ ہرمیت سنگھ کے خلاف ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملہ ہائی کورٹ میں زیر التوا تھا۔ ہائی کورٹ نے اسے نپٹا دیا اور ڈی آئی جی روپڑ رینج کو جانچ کے لیے مقرر کیا۔ لیکن یہ ایف آئی آر گزشتہ دو دنوں میں سیلاب کی وجہ سے بدلے سیاسی پس منظر کا نتیجہ ہے۔ یہ قانون کے خلاف ہے، حقائق کے خلاف اور رہنماؤں اور نوکر شاہی کے درمیان پوری طرح سے رسہ کشی ہے۔ وکیل سگو کے مطابق شکایت کنندہ نے ایس ایس پی موہالی کے سامنے درخواست دائر کی تھی اور ہائی کورٹ میں ایک رٹ ڈالی تھی۔

حصار: مرزاپور روڈ پر ہائی ٹینشن تار کی زد میں آنے سے تین نوجوانوں کی موت۔

جمعیت کے وفد کے گولپاڑا دورے کے پیش نظر آسام پولیس نے چوکسی بڑھائی

گوہاٹی: (یو این آئی) آسام پولیس نے جمعیت علماء ہند کے وفد کے مغربی آسام کے ضلع گولپاڑا کے دورے کے پیش نظر ضلع اور آس پاس کے علاقوں میں چوکسی بڑھا دی ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے سوشل میڈیا پر لکھا، ''پولیس اور ضلع انتظامیہ عوامی نظم و نسق برقرار رکھنے کے لیے چوکس ہیں۔ جمعیت علماء ہند کا ایک وفد آسام کے ضلع گولپاڑا کے دورے پر ہے۔ آئندہ بوڈولینڈ علاقائی (بی ٹی آر) انتخابات اور ضلع کی حساس صورت حال کے پیش نظر ریاستی پولیس امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی جاری رکھے گی۔'' وفد میں جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی، جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی سمیت کئی دیگر رہنما شامل ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ آسام حکومت نے جولائی میں گولپاڑا ضلع میں بڑے پیمانے پر بے دخلی مہم چلائی تھی۔

اس مہم کے دوران ایک شہری کی موت ہو گئی تھی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ جنگلاتی زمین پر بے دخلی مہم کی مخالفت کرنے والے ہجوم کی پولیس اور جنگلاتی اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ کے دوران یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ مسٹر سرما نے آسام میں بے دخلی مہمات کے بعد گزشتہ ماہ کہا تھا کہ کچھ مشکوک افراد ریاست میں داخل ہوئے ہیں جن کا پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ پولیس الرٹ ہے اور اگر یہ لوگ اپنی حد سے ایک قدم بھی آگے بڑھے تو انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔

ووٹر لسٹ میں میرا نام دو جگہوں پر درج ہونے کیلئے الیکشن کمیشن ذمہ دار: پون کھیڑا

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ میں اگر ان کا نام دو جگہوں پر درج ہے تو یہ الیکشن کمیشن کی غلطی ہے اور کمیشن کو بتانا چاہیے کہ ان کے نام پر ووٹ کسے مل رہے ہیں۔ کانگریس شعبہ ابلاغیات کے سربراہ مسٹر پون کھیڑا نے ووٹر لسٹ میں دو جگہوں پر نام درج ہونے کے حوالے سے بی جے پی لیڈر امیت مالویہ کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ نو سال پہلے نئی دہلی اسمبلی حلقہ سے جنگ پورہ منتقل ہو چکے تھے اور اگر ان کا نام اب بھی وہاں ووٹر لسٹ میں درج ہے تو یہ کمیشن کی غلطی ہے۔ وہ منگل کے روز یہاں اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا، ''میں 9 سال پہلے نئی دہلی سے جنگپورہ آیا ہوں اور ووٹر لسٹ سے اپنا نام نکالنے کے لیے فارم 7- بھی بھرا ہے، اس کے باوجود اگر میرا

نام ووٹر لسٹ میں موجود ہے تو اس میں میری کوئی غلطی نہیں ہے۔ اس کے بعد ووٹر لسٹ میں تصحیح کا کام کئی بار ہو چکا ہے، اس کے باوجود میرا نام حذف نہیں کیا گیا، تو الیکشن کمیشن اس کا ذمہ دار ہے۔'' انہوں نے کہا کہ فہرست کو درست کرنا الیکشن کمیشن کا کام ہے اور کئی بار فہرستوں کو درست کرنے کا عمل انجام دیا جا چکا ہے، اس کے باوجود ان کا نام نہیں ہٹایا جا رہا ہے تو یہ ان کا قصور نہیں، بلکہ الیکشن کمیشن کی خامی ہے۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی بھی یہی الزام لگا رہے ہیں کہ کمیشن نے ووٹر لسٹ سے چھیڑ چھاڑ کی ہے۔ کمیشن بتائے کہ جس علاقے میں وہ نو سال سے نہیں آئے، وہاں ان کے نام پر ووٹ کس کو دیا جا رہا ہے۔ کمیشن کی ملی بھگت سے بی جے پی اس طرح کی جعلی ووٹنگ کروا رہی ہے اور مسٹر راہل گاندھی کا بھی یہی الزام ہے۔

راجستھان ایس آئی بھرتی امتحان منسوخ

امیدواروں کا شدید احتجاج، پولیس سے تکرار کے بعد حالات کشیدہ

ادے پور: راجستھان سب انسپکٹر (ایس آئی) بھرتی امتحان منسوخ کیے جانے کے فیصلے نے ریاست بھر کے امیدواروں میں زبردست ناراضگی پیدا کر دی ہے۔ منگل کے روز ادے پور میں بڑی تعداد میں طلبہ اور امیدوار سڑکوں پر اتر آئے اور حکومت کے خلاف سخت احتجاج درج کرایا۔ ان کے ہاتھوں میں بینر اور تختیاں تھیں، جن پر انصاف اور شفاف بھرتی کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ ہزاروں محنتی اور ایماندار امیدواروں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ احتجاج کے دوران ماحول کئی بار کشیدہ ہو گیا۔ پولیس نے طلبہ کو سمجھانے اور سڑک جام نہ کرنے کی اپیل کی، مگر طلبہ اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس اہلکاروں کے درمیان سخت نوک جھونک بھی ہوئی اور کئی موقعوں پر جھڑپ جیسی صورتحال بن گئی۔ امیدواروں نے الزام لگایا کہ امتحان منسوخ کرنے کے پیچھے پیپر لیک اور دھوکہ دہی کے کچھ واقعات ہیں، جن میں ملوث افراد کی تعداد بہت محدود ہے۔ مگر اس کے باوجود سزا ہر اس طالب علم کو دی جا رہی ہے، جس نے پوری محنت اور ایمانداری کے ساتھ امتحان دیا تھا۔ ایک امیدوار نے سوال کیا، ''ہم جیسے محنتی طلبہ کو کیوں سزا مل رہی ہے؟ حکومت کو ہمیں جواب دینا ہوگا۔'' مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ حکومت اصل مجرموں کے خلاف سخت کارروائی

کرے، لیکن ایماندار طلبہ کو موقع دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ انصاف کے بغیر پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ ایک امیدوار نے کہا، ''ہمارا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے، یہ فیصلہ ہماری زندگیوں پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہا ہے۔'' پولیس نے کئی بار طلبہ کو سمجھانے کی کوشش کی کہ احتجاج پُرامن رکھیں اور سڑک جام نہ کریں۔ لیکن طلبہ نے صاف کر دیا کہ جب تک ان کی مانگوں پر غور نہیں ہوتا، تب تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ کچھ طلبہ نے خبردار کیا کہ اگر جلد از جلد کوئی مثبت فیصلہ نہ ہوا تو وہ تحریک کو اور تیز کریں گے۔ ادھر، سیاسی حلقوں اور عوامی سطح پر بھی اس مسئلے پر بحث چھڑ گئی ہے۔ حکومت پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ یا تو نئی حکمت عملی کے ساتھ امتحان کا شفاف طریقے سے انعقاد کرے یا پھر ایماندار امیدواروں کو انصاف دلانے کے اقدامات کرے۔ اس پورے واقعے نے نہ صرف امیدواروں کو بلکہ ان کے اہل خانہ کو بھی تشویش میں ڈال دیا ہے، جو اپنے بچوں کے مستقبل کو لے کر فکر مند ہیں۔ امیدواروں نے کہا کہ وہ صرف اور صرف انصاف چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اصل مجرموں کو سزا ملنی چاہیے، نہ کہ ہزاروں طلبہ کو جنہوں نے دن رات محنت کر کے امتحان میں حصہ لیا تھا۔

بھوپال: محکمہ مویشی پروری کی آراضی کی نشاندہی، چھ ایکڑ پر ناجائز قبضہ، مکینوں کی ایس ڈی ایم سے فریاد۔

ای ڈی نے دہلی، پونے سمیت 10 مقامات پر چھاپے مارے

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے دہلی اور پونے سمیت دس مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ ای ڈی نے گپتا ایگزم انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے 425 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کیس کے سلسلے میں یہ چھاپے ماری کی ہے۔ اس کمپنی کے پروموٹرز اور ڈائرکٹرز پر پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) کے قرض میں غبن کرنے اور غیر متعلقہ اداروں کو رقم بھیجنے کا الزام ہے۔ ای ڈی کے ذرائع نے بتایا کہ'' گپتا ایگزم انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے بینک فراڈ معاملے میں دس مقامات پر تلاشی مہم جاری ہے، جن میں سے نو دہلی میں اور ایک پونے مہاراشٹر میں ہے''۔ ذرائع نے بتایا کہ سی بی آئی نے پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا ہے، اسی ایف آئی آر کی بنیاد پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے مزید تفتیش شروع کی تھی۔

بینک نے الزام لگایا تھا کہ کمپنی، اس کے پروموٹرز اور ڈائریکٹرز نے مبینہ طور پر پی این بی (سابقہ ای-او بی سی بینک) سے تقریباً 425 کروڑ روپے کا غبن کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ'' قرض کی رقم بڑے پیمانے پر میسرز گپتا ایگزم کے مختلف متعلقہ اداروں کو منتقل کی گئی تھی، جو اس کمپنی کے کسی کاروبار میں ملوث نہیں تھے''۔ فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ایمبولینس گھپلے پر کیرالہ حکومت خاموش کیوں ہے: کانگریس

ترواننت پورم: (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن رمیش چینیتھلا نے کیرالہ حکومت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے مبینہ ایمبولینس گھپلے کے معاملے پر خاموشی اختیار کر لی ہے، اس سے لگتا ہے کہ اس نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے۔ مسٹر چینیتھلا نے کہا 'پنارائی وجین کی زیر قیادت کیرالہ حکومت نے خود کو ایک ایسی حکومت بنا دیا ہے جو کمیشن کے بغیر کوئی سودا نہیں کرتی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے کمیشن کے معاہدوں کو آسان بنانے میں قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن غریبوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست بھر میں دل کی سرجری روک دی گئی ہیں کیونکہ سپلائی کرنے والوں نے واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے انجیو پلاسٹی کا سامان فراہم کرنا بند کر دیا ہے۔ انہوں نے منجیری میڈیکل کالج جیسے اداروں میں ضروری ادویات اور سرجیکل آلات کی شدید قلت کی طرف بھی اشارہ کیا۔ کانگریس لیڈر نے ریاست کے وزیر صحت کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا اور زور دے کر کہا کہ حکومت غریبوں کے لیے بنیادی صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے میں ناکام رہی ہے۔

ایک نہ ایک دن نئی دلی کو اپنی غلطیوں کو سدھارنا ہی پڑے گا: فاروق عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنے حقوق واپس لے کر ہی دم لیں گے، چاہے اس میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگے اور ایک نہ ایک دن نئی دلی کو اپنی غلطیوں کو سدھارنا ہی پڑے گا۔ انہوں نے یہ بات حلقہ انتخاب اننت ناگ ویسٹ کے عہدیداروں کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کی انفرادیت، وحدت، شناخت، ثقافت اور زبانوں کا تحفظ ہر پشتینی باشندے کی ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں نوجوانوں کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں وہی قومیں کامیاب ہوئی ہیں جنہوں نے اپنی تہذیب و تمدن اور زبان کی حفاظت کی، جبکہ وہ قومیں صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں جنہوں نے اپنی شناخت کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ریاست کی تاریخ، سیاسی ارتقاء اور ان قربانیوں

کا مطالعہ کریں جن کی بدولت یہاں کے عوام کو جمہوری اور آئینی حقوق ملے اور شخصی راج کا خاتمہ ہوا۔ ان کے مطابق جموں و کشمیر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے اور ایک خوشحال و جامع مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی میراث اور جدوجہد سے گہری واقفیت رکھیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو عوام کے ساتھ ''دھوکہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئی دلی نے اُس رشتے کو توڑ دیا جس کے تحت جموں و کشمیر کا الحاق ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے عوام نے سخت ترین ادوار دیکھے ہیں اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا ہے، ہم اپنے حق واپس لے کر رہیں گے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بعض سیاسی جماعتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ماضی میں بی جے پی کی پالیسیوں کو تقویت دینے میں پیش پیش تھے، وہی آج تنقید برائے تنقید کر رہے ہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ نیشنل کانفرنس کبھی بھی عوامی مفادات کا سودا نہیں کرے گی اور نہ ہی اقتدار کی خاطر اپنے اصولوں سے سمجھوتہ کرے گی۔

راہل اور پرینکا کا پنجاب میں سیلاب کی تباہی پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے شدید سیلاب کی زد میں آئے پنجاب کی صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے انتظامیہ سے متاثرین کو فوری اور زیادہ تیزی سے ضروری سامان فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا، ''پنجاب میں آئے شدید سیلاب سے جانی نقصان اور وسیع تباہی انتہائی افسوسناک اور دردناک ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور پھنسے ہوئے سبھی لوگوں کی سلامتی کی دعا کرتا ہوں۔ مرکز اور ریاستی حکومت سے اپیل ہے کہ راحت اور بچاؤ کارروائیوں میں مزید تیزی اور مضبوطی لائی جائے۔ تباہی کی ہولناکی کو دیکھتے ہوئے حکومت کو مشن موڈ میں کام کرنا ہوگا۔ کسانوں، مزدوروں، مویشی پالنے والوں اور عام شہریوں کو فوری اور مؤثر امداد ملنی چاہیے۔'' انہوں نے کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں سے کہا کہ اس وقت راحت رسانی ہی آپ کی سب سے بڑی ترجیح ہونی چاہیے — یہی آپ کی واحد ذمہ داری ہے اور ہم سب کو مل کر پنجاب کے عوام کا سہارا بننا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے پنجاب شدید سیلاب کی زد میں ہے۔ پنجاب کے عوام، خاص طور پر کسانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ پنجاب کے ہمارے بہادر بھائی بہن بڑی ہمت کے ساتھ اس آفت کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ مرکز اور ریاستی حکومت سے گزارش ہے کہ اس آفت کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے متاثرین کو ضروری امداد پہنچائی جائے اور نقصان کی تلافی کے لئے معاوضے کا بھی انتظام کیا جائے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ
03-09-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

روزنامہ
صحافت

اعتماد کا فقدان

بہار میں اسپیشل الیکٹورل رول انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے معاملے میں الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے متعلق دعوے اور اعتراضات یکم ستمبر کی آخری تاریخ کے بعد بھی داخل کیے جاسکتے ہیں۔ نامزدگی کی آخری تاریخ سے پہلے داخل کیے گئے تمام دعووں اور اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔ اس دلیل پر غور کرتے ہوئے عدالت نے یکم ستمبر کی آخری تاریخ میں توسیع سے متعلق کوئی حکم نہیں دیا ہے تاہم کمیشن کا بیان ریکارڈ کیا گیا کہ ووٹر لسٹ کے حوالے سے دعوے اور اعتراضات بعد میں بھی کیے جاسکتے ہیں۔ کئی سیاسی جماعتوں نے عدالت میں درخواست دائر کی تھی جس میں ڈیڈ لائن میں دو ہفتے کی توسیع کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ لیکن سیاسی جماعتوں کی شکایات ابھی تک دور نہیں ہوسکیں۔ کچھ سیاسی جماعتوں کے لیے (ایس آئی آر) کی خامیاں ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ عدالت عظمیٰ کا یہ کہنا بھی بہت درست ہے کہ سیاسی جماعتوں اور الیکشن کمیشن کے درمیان اعتماد کا فقدان ہے۔ عدالت نے اعتماد کے اس فقدان کو بدقسمتی قرار دیا۔ ظاہر ہے سیاسی عدم اعتماد کو دور کرنے کے لیے سیاسی جماعتوں کو بھی سرگرمی دکھانا ہوگی۔ سیاسی جماعتیں پرعزم ہوں تو انتخابات میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی کو روکا جاسکتا ہے۔ ایس آئی آر کے عمل کے اب تک ملے جلے تجربات رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے عدالت کو بتایا کہ اسے موصول ہونے والی زیادہ تر درخواستیں ووٹر لسٹ سے نام نکالنے کی ہیں جب کہ نام شامل کرنے کی درخواستوں کی تعداد بہت کم ہے۔ کمیشن کے مطابق چھتیس ہزار سے زائد ووٹرز نے دستاویز میں اپنے نام شامل کرنے کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دو لاکھ سترہ ہزار سے زائد افراد نے اپنے نام ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں غلط طریقے سے شامل کیا گیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں خاص طور پر کانگریس کو شکایت ہے کہ ان کے ایجنٹوں کے دعووں پر غور نہیں کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ دعوے درست فارمیٹ میں نہیں کیے گئے۔ تاہم اگر تمام سیاسی جماعتوں کے سبھی بی ایل اے متحرک ہوجائیں تو ووٹر لسٹ کو ناقص بنایا جاسکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر تمام ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹیز اور پیرا لیگل اور ملازمین نظر ثانی میں مصروف رہیں گے۔ نظر ثانی کے معاملے نے بہار کی سیاست کو گرما دیا ہے۔ اپوزیشن کے عظیم اتحاد کی ووٹ ادھیکار یاترا کی وجہ سے انتخابی جوش بڑھ گیا ہے۔ 7 اگست کو ساسارام سے شروع ہونے والی یہ یاترا یکم ستمبر کو پٹنہ میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس یاترا میں دیگر ریاستوں کے کئی بڑے لیڈروں کی شرکت بھی قابل ذکر رہی ہے۔ اگر اس یاترا نے بہار کی سیاست کو متاثر کیا ہے تو اس یاترا اور اس میں اٹھائے گئے مسائل نے بھی بہار کی سیاست کو متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر جن سوراج پارٹی کا رویہ بہار کی سیاست کی پوری شکل کو متاثر کرسکتا ہے۔ بہار کی ترقی ضروری ہے اور ریاست میں سرگرم تمام سیاسی پارٹیاں اس ضرورت کو سمجھ رہی ہیں۔ تمام سیاسی جماعتیں اپنے مسائل میں ترقی اور روزگار کو ترجیح دیں تو یہ عوام کے لیے بہت اچھی بات ہو گی۔ فی الحال اچھی بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کی روشنی میں دعوے، اعتراضات اور تصحیحات دائر کرنے کا کام جاری رکھنے کو کہا ہے۔

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس کی حقیقت

محمد عادل ارریاوی

قارئین کرام! یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالی انسان کی نفسیات اور اس کی کمزوریوں سے بخوبی واقف ہے، اس لئے اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرما کر کوئی ایسا موقع ہی فراہم نہیں کیا کہ حضرت انسان کوئی حجت پیش کرسکے بلکہ نیکی وبدی کا وہ خود ذمہ دار ہے۔

جس طرح عیسائیوں میں کرسمس ڈے یعنی حضرت عیسیٰ کے جشن یوم پیدائش کے نام سے بیجا خرافات کا دھمال عیسائی مچاتے ہیں ٹھیک اسی طرح کچھ ناعاقبت اندیش مسلمانوں نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم پیدائش کو منانا شروع کردیا ہے، اللہ تبارک وتعالی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں پیدائشی دن کو منانے کا کوئی تصور ہی قائم نہیں فرمایا، اور روایتاً و درایتاً یوم پیدائش منانا اسلامی مزاج کے خلاف بھی ہے۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش بھی کرسمس ڈے کے تصور سے ہی وجود میں آیا، ایک بادشاہ جس کا نام ملک مظفر الدین تھا اور یہ موصل کے علاقے اربل کا ظالم ستم شعار اور بیجا فضول خرچی کرنے والا انسان تھا، اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ جب عیسائی حضرت عیسیٰ کا یوم پیدائش مناتے ہیں تو کیوں نہ ہم حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش منائیں، لہٰذا 104 ھ میں اس نے میلاد کا سلسلہ شروع کیا، اولاً تو اس ظالم اور مُسرف بادشاہ نے اغراض ومقاصد سے لبریز علماء سے میلاد کی مجلسیں قائم کرا کے سیرت پاک پر بیانات کرائے، نعت خوانی کی محفلیں سجائیں، اسی طرح جوں جوں زمانہ دراز ہوتا گیا تو نوبت جلوس اور ناچ گانے، ڈی جے اور ڈھول نگاڑوں تک آپہونچی بلکہ اب تو روضۂ اقدس اور خانہ کعبہ نما چیزیں بنا کر ان کا طواف کیا جاتا ہے، گھر گھر، در در چراغاں کئے جاتے ہیں اور جھنڈیوں سے ان کو سجایا جاتا ہے، جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اور مزاج اسلامی کے بالکل خلاف ہے، اور نہ ہی چھ صدی تک اس بدعت کا مسلمانوں میں کہیں رواج تھا، نہ ہی کسی صحابی نے، نہ ہی تابعین، نہ تبع تابعین، نہ ہی کسی محدث نے، نہ مفسر نے نہ فقیہ نے عید میلاد النبی منائی، بلکہ مسلمانوں کی دین اور علماء سے بیزاری کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ یہ مروجہ بدعت نے دین اسلامی کی شکل اختیار کرلی، یہ چیزیں جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام پر ہورہی ہیں اور سب یہ سوچ کر ہورہی ہیں کہ یہ بڑے اجر وثواب کا کام ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آج 12 ربیع الاول کو چراغاں کر کے، اپنی عمارتوں کو روشن کر کے اور اپنے راستوں کو سجا کے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مودت و محبت کا حق ادا کررہے ہیں جو در حقیقت اسلامی تعلیم کے مخالف ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نصاریٰ حضرت عیسیٰ کا یوم پیدائش مناتے تھے، جب مسلمانوں کی اس طرف نظر ہوئی تو دیکھا دیکھی مسلمانوں نے یہ رسم اختیار کی؛ حالانکہ سلف صالحین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اگر یہ جائز ہوتی اور اس کے منانے میں خیر ہوتی، تو پہلے کے لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبت رکھتے تھے اور اچھے کام کرنے کے زیادہ حریص تھے وہ مناتے لیکن سلف صالحین کا میلاد کا نہ منانا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ میلاد مروجہ طریقے پر منانا درست نہیں ہے۔

اگر معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم پیدائش منانے والوں میں اکثر ایسے افراد ملیں گے جو صلوٰۃ وزکوٰۃ حج وصیام جیسی فرض عبادتوں سے بیزار اور احکام شریعت سے ناآشنا ہوتے ہیں، لیکن جیسے ہی ربیع الاول کا مہینہ قریب آتا ہے تو ان افراد میں محبت رسول بیدار ہوجاتی ہے، اور یہ عید میلاد النبی منانے کی تیاری شروع کردیتے ہیں بلکہ حقیقت تو اس کے برعکس یہ ہے کہ اس عمل کو اپنے تمام گناہوں کا کفارہ سمجھتے ہیں۔ العیاذ باللہ

اگرچہ میلاد کی رسم ساتویں صدی کے آغاز سے شروع ہوچکی تھی اور لوگوں نے اس میں بہت سے امور کے اضافے بھی کئے لیکن کسی کو یہ جرأت نہیں ہوئی تھی کہ اسے عید کا نام دیتا مگر اب چند سالوں سے اس سالگرہ کو عید میلاد النبی نام کا جرأت مندانہ اقدام بھی کردیا گیا ہے۔

دنیا کا کون سا مسلمان اس سے ناواقف ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے عید کے دو دن مقرر کئے ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحی، اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کو بھی عید کہنا صحیح ہوتا، اور اسلام کے مزاج سے یہ چیز کوئی مناسبت رکھتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی اس کو عید قرار دے سکتے تھے، اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک یہ پسندیدہ چیز ہوتی تو آپ نہ سہی خلفائے راشدین ہی آپ کے یوم ولادت کو عید کہہ کر جشن عید میلاد النبی کی طرح ڈالتے، مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا، اس سے دو ہی نتیجے نکل سکتے ہیں یا یہ کہ ہم اس کو عید کہنے میں غلطی پر ہیں، یا یہ نعوذ باللہ ہمیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کی خوشی ہے مگر صحابہ کرام خصوصاً خلفائے راشدین کو کوئی خوشی نہیں تھی انہیں آپ سے اتنا عشق بھی نہیں تھا جتنا ہمیں ہے۔

خلاصہ یہ کہ جشن عید میلاد کے نام پر جو خرافات رائج کردی گئی ہے۔ اور جن میں ہر آئے سال مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے، یہ اسلام کی دعوت، اس کی روح اور اس کے مزاج کے یکسر منافی ہیں، میں اس تصور سے پریشان ہو جاتا ہوں کہ ہماری ان خرافات کی روئداد جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں پیش ہوتی ہوگی تو آپ پر کیا گزرتی ہوگی؟ اور اگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہمارے درمیان موجود ہوتے تو ان چیزوں کو دیکھ کر ان کا کیا حال ہوتا؟ بہر حال میں اس کو نہ صرف بدعت بلکہ تحریف فی الدین تصور کرتا ہوں۔

اللہ تعالی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے ان جلوس اور مجالس میں ہونے والی ان خرافات ومنکرات سے ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

نعت

ڈاکٹر حمایت جائسی

مومنو! خوشیاں مناؤ آگئے خیرالبشر
عشق کی شمع جلاؤ آگئے خیرالبشر

بے قرارو کو یقیناً اب قرار آجائے گا
حق کا اب پرچم اٹھاؤ آگئے خیرالبشر

ان کے صدقے میں ملا ہے تم کو اعلیٰ مرتبہ
بیٹیوں تم مسکراؤ آگئے خیر البشر

رب نے کی قرآن میں حمد وثناء سرکار کی
تم بھی نعتیں گنگناؤ آ گئے خیرالبشر

مثل انجم ہیں سبھی اصحاب شاہ دین کے
ان سبھی سے لو لگاؤ آ گئے خیر البشر

نیکیوں سے بھر لو دامن اپنا اپنا مومنو
ذکر کی محفل سجاؤ آ گئے خیرالبشر

درگزر کردو شکایت ہے کسی سے بھی اگر
راہ کے کانٹے ہٹاؤ آ گئے خیرالبشر

ان کی رحمت کا ملے گا سایہ بیشک حشر میں
جاں فزا مژدہ سناؤ آ گئے خیرالبشر

بیکسوں کا ہیں سہارا وہ حمایت بالیقیں
حال دل ان کو سناؤ آگئے خیرالبشر

مسلمانوں کی زبوں حالی کا ذمہ دار کون؟

محمد شہادت حسین فیضی

مسلمانوں کی زبوں حالی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا وہ سیاسی قائدین جو اقتدار کے نشے میں ملت کو بھلا بیٹھے؟ یا وہ سیاسی پارٹیاں جو صرف ووٹ بینک کی سیاست سمجھتی ہیں؟ یا پھر اہلِ ثروت طبقہ جو دولت کے باوجود قوم پر سرمایہ لگانے سے غافل رہا؟ یا وہ علماء ومشائخ جو قیادت کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر قوم کو اتحاد اور رہنمائی دینے میں ناکام رہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ زوال سب کی مشترکہ کوتاہیوں کا نتیجہ ہے۔

مسلمانوں کی زبوں حالی پر انگلیاں صرف سیاست دانوں یا سیاسی پارٹیوں پر اُٹھانا حقیقت سے فرار ہے، کیونکہ ان کا اصل ہدف ہمیشہ اقتدار رہا ہے، نہ کہ کسی ایک طبقے کی فلاح۔ عموماً اہلِ ثروت اور دانشور طبقہ بھی کبھی علماء ومشائخ کے پیچھے چل کر اور کبھی انہیں اپنے پیچھے لگا کر محض مفادات کی سیاست کھیلتا رہا ہے لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی دینی وملی قیادت بالواسطہ یا بلا واسطہ ہمیشہ سے علماء ومشائخ کے ہاتھ میں رہی ہے، چاہے وہ مسجد ومدرسہ کی سطح پر ہو یا عوامی وملی سطح پر۔ اس لیے جہاں مسلمانوں کی بہت سی کامیابیوں کا سہرا انہی کو جاتا ہے، وہیں آج کی زبوں حالی کی اصل ذمہ داری بھی انہی پر عائد ہوتی ہے، کیونکہ ملت کو متحد کرنا، سمت دینا اور مستقبل کا لائحۂ عمل بنانا، یہ سب سے پہلے انہی کی ذمہ داری تھی، جس میں وہ آج بری طرح ناکام رہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے:

وَ لَا تَهِنُوا وَ لَا تَحْزَنُوا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

ترجمہ: اور تم کاہل نہ بنو اور غمزدہ نہ رہو اور تم ہی سربلند رہو گے، اگر مومن ہو۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر 139)

یہ آیتِ کریمہ غزوہ اُحد کے بعد نازل ہوئی، جب مسلمان شکست اور خستہ حالی کے باعث سخت نڈھال تھے۔ وہ جوش وجذبہ، جرأت واستقامت، ولولہ انگیزی، غیرت ایمانی اور حوصلہ مندی، جو اہلِ ایمان کے امتیازی اوصاف تھے، کمزور پڑ گئے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایسا کیا ہوا کہ غزوہ اُحد میں ابتدائی کامیابی کے بعد مسلمان ناکامی سے دوچار ہوئے اور دل شکستگی واضطراب نے انہیں گھیر لیا؟ آیئے، اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ اگر ہم غزوۂ اُحد کی ناکامی کی اصل وجہ سمجھ لیں، تو یہ بھی جان لیں گے کہ آج ہم خود زبوں حالی اور پسماندگی کے شکار کیوں ہیں۔

تمام معتبر مورخین اس پر متفق ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ اُحد کے موقع پر جنگی حکمتِ عملی کے تحت پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی قیادت میں جبل الرماۃ پر متعین فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو سخت تاکید کی:

"تمہارا کام یہ ہے کہ اپنے تیروں سے کفار ومشرکین کو پیچھے سے حملہ آور ہونے سے روکنا۔ خبردار! کسی حال میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔ چاہے ہمیں فتح نصیب ہو یا ہمیں نقصان اٹھانا پڑے، تم ہرگز اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔ خبردار، تمہاری طرف سے دشمن کو ہم پر حملہ کرنے کا موقع نہ ملے۔" لیکن عین اُس وقت، جب اسلامی لشکر اہلِ مکہ کے مقابلے میں ایک تاریخ ساز فتح کے قریب تھا، انہی پچاس تیراندازوں میں سے چالیس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صریح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مورچہ چھوڑ دیا اور مال غنیمت سمیٹنے میں مشغول ہوگئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جنگ کا رُخ اچانک بدل گیا، کفار نے پیچھے سے حملہ کردیا اور مسلمان فتح کے قریب پہنچ کر شکست وریخت کا شکار ہوگئے۔ اس نافرمانی کے باعث لشکرِ اسلام بکھر گیا، کئی جانیں ضائع ہوئیں، اور اہلِ ایمان حزن وملال، غم واندوہ اور گہری مایوسی میں ڈوب گئے۔

اس کے بعد یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی، جس میں اللہ تعالی نے مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی کہ:

اے ایمان والو! نہ کمزوری دکھاؤ، نہ بزدلی کرو، اور نہ ہی اس غلطی پر غم کرو جس کے باعث تمہیں نقصان اٹھانا پڑا۔ بلکہ اس سے سبق لو، عزم واستقامت کے ساتھ اٹھو، جواں مردی اور حوصلے سے آگے بڑھو، گھبراؤ نہیں۔ یقین رکھو کہ تم ہی غالب اور سربلند رہو گے، بشرطیکہ تمہارا ہر عمل مومنانہ اوصاف سے مزین ہو اور تم کامل ایمان پر ثابت قدم رہو۔ اگر تم مومن رہے تو میری رحمتیں تمہیں گھیر لیں گی اور تمہاری سربلندی یقینی ہوگی:

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

وہ چالیس تیرانداز مجاہدین، جنہوں نے درحقیقت رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی کی، کوئی اور نہیں بلکہ صحابہ کرام ہی تھے۔ ان کا مقصد جان بوجھ کر نافرمانی کرنا نہ تھا، بلکہ انہوں نے اپنی فہم اور رائے کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی تاویل کرلی۔ اسی بنا پر وہ یہ سمجھ بیٹھے کہ اب مورچہ چھوڑنا درست ہے، چنانچہ اپنی جگہ چھوڑ کر مال غنیمت جمع کرنے میں مشغول ہوگئے۔

اس تناظر میں جب ہم موجودہ دور کے علمائے کرام کی خدمات اور حالات پر نظر ڈالتے ہیں تو بظاہر ہمیں یہ دکھائی دیتا ہے کہ دین وسنت کی بڑی خدمت ہورہی ہے اور ہر سمت ترقی کے آثار نظر آتے ہیں۔ آج تقریباً ہر گاؤں، قصبے اور شہر کے محلوں میں خوبصورت ٹائلوں اور ماربل سے آراستہ شاندار مساجد قائم ہیں۔ پہلے کے مقابلے میں ان مساجد میں نمازیوں کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح گاؤں گاؤں اور شہر شہر میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ مدارس کی عظیم الشان عمارتیں کھڑی ہوچکی ہیں، جو بظاہر دینی تعلیم کے فروغ کی گواہی دیتی ہیں۔

اہلِ مدارس کا یہ دعویٰ ہے کہ ان اداروں میں شب وروز قرآن وحدیث، فقہ اور تفسیر کی تعلیم جاری ہے۔ ہر سال یہاں سے لاکھوں کی تعداد میں علما، حفاظ اور قرّاء فارغ التحصیل ہوتے ہیں، نیز عالمات، فاضلات اور قاریات بھی کثیر تعداد میں نکلتی ہیں۔ ان مدارس کے مہتممین اور مدرسین کے ساتھ ائمۂ مساجد اور مؤذن حضرات کو خطیبِ اعظم، نقیبِ اعظم، شاعرِ اسلام، مفتیِ اعظم اور فقیہِ اعظم جیسے القابات سے نوازا جاتا ہے، گویا ہر طبقہ اپنے آپ کو سب سے بڑا خادم دین ثابت کرنے کی دوڑ میں ہے۔

دین وسنت کی تبلیغ واشاعت اور عشقِ رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم میں نعت خوانی کے نام پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ کر کے جلسے اور کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں اور خانقاہوں میں عرس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بظاہر یہ سب کچھ ہم اپنے خیال میں قرآن وحدیث کے تقاضوں کے مطابق کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اکثر اوقات یہ کوششیں صرف دنیا داری، شہرت اور نام ونمود کے لیے کی جاتی ہیں، الا ماشاء اللہ۔

جیسا کہ غزوۂ اُحد میں چالیس تیرانداز مجاہدین نے کیا تھا، انہوں نے بھی مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اپنی رائے سے تاویل کر کے ایک غلط سمت پر چل پڑے تھے، اور نتیجہ یہ نکلا کہ جیتی ہوئی جنگ ہار گئے۔ بعینہٖ آج ہم بھی اپنی ریاکاری، نام ونمود اور خالص دنیا داری کو مختلف تاویلوں کے ذریعے قرآن وسنت کی تبلیغ واشاعت اور دین کے تحفظ وبقا کا نام دے رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج پوری دنیا میں، اور بالخصوص ہندوستان میں، ہم مسلمان تعلیمی، اخلاقی، سماجی، معاشی، سیاسی اور ہر طرح کے ترقیاتی پیمانوں میں سب سے نچلی سطح پر ہیں۔

مذکورہ آیتِ کریمہ میں "اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ" کی شرط نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ اقتدار اعلیٰ، حاکمیتِ ارضی اور قیادتِ عالم صرف تمہیں عطا کی جائے گی، مگر شرط یہ ہے کہ تمہارا کردار اور تمہارے اعمال حقیقی مومنانہ اوصاف کے حامل ہوں۔ جتنا زیادہ تمہارے عمل میں اخلاص اور للّٰہیت ہوگی، اتنا ہی تمہارا مقام بلند ہوگا۔ تمہارے ایمان کی خالصی ہی تمہاری سربلندی کی ضمانت ہے۔ اگر تمہاری زندگی کا ہر عمل صرف میری رضا کے لیے ہوگا تو دنیا وآخرت کی تمام نعمتیں تمہارے لیے ہوں گی، اور تم ہی بلند اور غالب رہو گے۔

لیکن آج اگر ہم دنیا میں ذلیل وخوار ہیں، اور ہماری حیثیت حدیثِ پاک کے مطابق ٹوٹے ہوئے سوکھے پتے کی طرح ہوگئی ہے، اگر تعلیم ومعیشت میں ہماری حالت ہریجن اور آدیواسی سے بھی زیادہ پسماندہ ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا دین وسنت اور قوم وملت کے نام پر کیا جانے والا بیشتر عمل محض دکھاوا اور ریاکاری ہے۔ ہماری محنت صرف مال وزر، شہرت اور ناموری کے لیے ہے۔ ہمارا قول وفعل، کردار وعمل مومنانہ صفات سے خالی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ ہماری ہر تدبیر اُلٹی پڑ رہی ہے اور ہماری ہر کوشش مزید ناکامی میں بدلتی جارہی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے جوں جوں دوا کی، مرض بڑھتا گیا۔

علامہ اقبال نے آیت مذکورہ کی ترجمانی اس شعر میں کی ہے:

عالم ہے فقط مومنِ جانباز کی میراث
مومن نہیں جو صاحبِ لولاک نہیں ہے

میں حیران وپریشان ہوں کہ ان حالات میں کیا کروں؟

خداوندا! یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں؟
کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری

آیئے! ہم اور آپ اس پُر برکت سال، جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر عہد کریں کہ ہم اللہ ورسول کے احکام کی روشنی میں اپنے دل ودماغ کو علم وہنر سے مزین کریں، اپنی زندگیوں کو پاکیزہ اعمال صالحہ سے آراستہ کریں اور اپنی قوم وملت کو کردار واخلاص کے زیور سے سنواریں۔

اھدنا الصراط المستقیم

اسی دعا کے ساتھ اپنی گفتگو کو ختم کرتا ہوں۔ آمین، ثم آمین۔

○○○

دکنی مرثیہ نگاروں کا اجمالی جائزہ

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

گزشتہ سے پیوستہ

(۱۸) عابد شاہ: اس عہد کے مرثیہ گویوں میں نواب الدین عابد شاہ بھی ہیں ان کے مراثی کے چند مطلعے ملاحظہ ہوں:

محرم کے چندر کوں دیکھ ماتم سوں ملک سارے
خوشی دل کی سے دھو کر رکھوں رو رو ملک سارے

چندر پر سوز آئے سوں نکل کر
کلیجا دل جلیا ہے سب پگھل کر

غم کی لگی ہے آگ میرے تن بدن کوں آج
نالے کا جا صدا میرا پہنچا گگن کوں آج

شہر بانو نے کہا رو رو کر شہادت ہوئی پچھیں بولی
اتا جینے کی ہوئی ہے اب پڑی خواری مسلماناں

دکھ تھے سرور کے جب چلے انجھو
سات دریا تے جا ملے انجھو

عابد شاہ نے فن مرثیہ کے سلسلہ میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ مرثیہ کہنے کیلئے خون جگر کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے بغیر یہ فن پھیکا اور بے رنگ نظر آتا ہے مثلاً ایک جگہ لکھتے ہیں:

یوں لکھ لکھ مرثیہ آتش سے مضموں
غم کالا ہوا اس غم سوں جلکر
عابد گوں مرثیے جتے لکھتا سو لکھ اتال
خون جگر سوں دل کے بھری سو دوات ہے

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

باوجود محنت و درد و بلا در کربلا
تھا ترقی میں حضور دل سوں افکار حسینؑ
جانتے تھے بات یو ہفتا دو دو ملت یقیں
یو عبادت یو شجاعت ہے سزاوار حسینؑ

(۱۹) ولی اورنگ آبادی: یہ اپنے وقت کے سب سے زیادہ مشہور شاعر تھے۔ ولی کے نام اور وطن میں اختلاف ہے، کوئی انھیں گجراتی بتاتا ہے کوئی اورنگ آبادی اور کوئی دکنی۔ ڈاکٹر ظہیر الدین مدنی تحریر فرماتے ہیں کہ ولی کا صحیح نام محمد ولی اللہ ہے اور وطن احمد آباد گجرات۔ والد کا نام شریف محمد ہے (ولی گجراتی، ص۴۹) مگر بعض لوگوں کا قیاس ابھی تک یہ ہے کہ وہ اورنگ آبادی تھے۔ ان کی ولادت اورنگ آباد دکن میں ۱۶۶۸ء میں ہوئی۔ بیس سال تک وطن میں تحصیل علم میں مشغول رہے۔ اس کے بعد احمد آباد میں مزید تعلیم کیلئے مدرسہ شاہ وجیہ الدین میں داخل ہوئے۔ کچھ عرصہ کے بعد اورنگ آباد پلٹ کر آگئے۔ اور شعر وشاعری پر اپنی پوری توجہ مرکوز کردی۔ ولی وہ پہلے شاعر ہیں جنہوں نے غزل کے رنگ وروپ کو ایک واضح شکل دی اور اس کے کلام کی دلنشینی اور اثر آفرینی سے متاثر ہو کر شمالی ہند میں ریختے کا چلن عام ہوا۔

محمد حسین آزاد لکھتے ہیں۔ ولی کو ہندوستان کی شاعری میں وہی مقام حاصل ہے جو انگریز کی نظم میں چاسر شاعر کو ہے۔ (آب حیات، ص ۸۳، مطبوعہ لاہور ۱۹۰۷ء) ۱۳۲۸ء میں چاسر کی ولادت اور ۱۴۰۰ء میں اس کی وفات ہوئی۔ ولی اورنگ آبادی نے قصیدے، مثنوی، ترجیع بند، ترکیب بند کے ساتھ مرثیے بھی کہے ہیں۔ ان کا "دہ مجلس" کے نام سے شہداء کربلا کا مرثیہ بہت مشہور ہے۔ ان کے کلام پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی تحریر فرماتے ہیں: انھوں نے نہ صرف اپنے دور میں تمام ادبی وفکری معیاروں کو اپنی شاعری میں سمویا بلکہ بیان کی لذت اور زبان کی تعمیر کا اعجاز بھی دکھایا اسی میں ولی کی کرامت کا راز مضمر ہے۔ (مقدمہ دیوان ولی اورنگ آبادی، ص ۵۰) حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے زمانے کے اہل علم میں سے تھے عربی فارسی نظم ونثر کے شہکار ہی ان کے مطالعہ میں نہیں رہتے تھے بلکہ علوم پر بھی ان کی نظر تھی۔ ولی نے احمد آباد میں ۱۱۱۹ھ میں وفات پائی ہے۔ (تذکرہ مخزن نکات ۱۲۶۸ھ) لیکن کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر جمیل جالبی اسے غلط بتاتے ہیں ان کے خیال میں ولی نے ۱۱۳۳ھ اور ۱۱۳۸ھ کے درمیانی عرصے میں وفات پائی ہے۔ ملاحظہ ہو (تاریخ ادب اردو جلد اول، ص ۵۳۹، مطبوعہ دہلی ۱۹۷۷ء) ولی کے شاگردوں میں اشرف، رضی، ثنا، معتبر خاں عمر، اور فخری دکنی کو شمار کیا جاسکتا ہے۔ دیکھو (اشرف احمد آبادی مضمون از اختر جوناگڑھی رسالہ اردو بابت جنوری ۱۹۴۷ء، وچمنستان شعراء مرتبہ عبدالحق ۱۹۲۸ء وتذکرۂ میر حسن وتذکرۂ قائم)

(۲۰) تبسم احمد: ڈاکٹر مسیح الزماں مرحوم ڈی لٹ متوفی ۱۹۷۴ء نے اس نام کو اسی طرح لکھا ہے (اردو مرثیے کا ارتقاء، ص ۲۷) لیکن ڈاکٹر نصیر الدین ہاشمی نے "تیم احمد" درج فرمایا ہے (دکن میں اردو، ص ۳۷۷) ظاہراً تبسم احمد ہی کو درست ماننا چاہئے۔ یہ بھی دور مغلیہ کے ممتاز مرثیہ گویوں میں سے تھے۔ ڈاکٹر عبدالقادر سروری کا بیان ہے:

پرانے زمانے میں عوام کی وفاداریاں شخصی یا خاندانی ہوتی تھیں اصول کے ساتھ لگاؤ کی بہت کم مثالیں مل سکیں گی اپنے حکمرانوں کے ختم ہوجانے کے بعد عوام کے ذہن پر جو پژمردگی چھاگئی تھی اس کے نمائندے دراصل یہ شاعر ہیں تصوف ناکام تمناؤں کیلئے ایک سہارا ہوسکتا ہے اور مذہبی موضوع شاعر کے لئے روحانی تسلی کا باعث ہوسکتے ہیں، اس زمانے میں کچھ مرثیہ نگار بھی تھے جو شہداء کربلاؑ کے مصائب پر آنسو بہا کر دراصل اپنے دل کی بھڑاس نکالتے تھے۔ (اردو کی ادبی تاریخ، ص ۱۲۷ مطبوعہ سرینگر بار دوم جولائی ۱۹۷۵ء) چنانچہ اسی طرح کے شاعروں میں ذوقی، بحری، اشرف وغیرہ کے ساتھ تبسم احمد بھی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(۲۱) شاہ ندیم اللہ حسینی: آپ بیجاپور کے باشندے اور زوال بیجاپور کے غم والم میں دل بر داشتہ لوگوں میں سے تھے۔ ان کے صدمہ میں دوسرے شعراء مثلاً رحمٰن، اور فراقی وغیرہ بھی حصہ دار ہیں۔ آپ نے کافی مقدار میں مرثیے کہے تھے جناب علی اصغرؑ کے حال کا ان کا مرثیہ بڑی اہمیت رکھتا ہے:

ہے ہے اصغر ابن حسینؑ سونا تیرا پالنا
رو رو بانو کرتے ہیں بین سونا تیرا پالنا
تھا تو شہ کے من کا چاؤ مجھ دکھیا کے من کا بھاؤ
کاری ہے مجھ دل کا گھاؤ سونا تیرا پالنا
چھاتی کوں کس لاؤں میں کس دودھ پلاؤں میں
اصغر تجھ کا پاؤں میں سونا تیرا پالنا
دکھ کی کنتھا پہنوں تن غم کی دھونی جالوں تن
تجھ بن مجھ کوں گھر ہے بن سونا تیرا پالنا
آج ندیم اس غم کے بین کرتا انجھواں بھر کر نین
اصغر شہ کے نور العین سونا تیرا پالنا

ڈاکٹر چراغ علی اور پروفیسر نصیر الدین ہاشمی نے ان کا ذکر بڑے اختصار سے کیا ہے۔ سید ندیم کے مراثی پر ایک نظر ڈالنے سے جہاں فطری جذبات کی عکاسی کا پتہ چلتا ہے وہیں فکر وفن کی نزاکتیں بھی جلوہ نما نظر آتی ہیں۔ ندیم اپنے ایک دوسرے مرثیے میں کہتے ہیں:

اے بالک حسینؑ کے پیارے للوہائے شاہ اصغرؑ
ظالماں ظلم سوں مارے للوہائے شاہ اصغرؑ

(۲۲) امامی: یہ دہلی کے ایک بزرگ پیر سید جلال کے مریدوں میں تھے، انھوں نے ۱۱۴۰ھ میں سرکار ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا "وفات نامہ" تحریر کیا تھا اسی وفات نامہ میں اپنے پیر ومرشد جلال کی تعریف ان لفظوں میں کی ہے:

حقیقت کے میداں منے شہوار
محل معرفت زار کے تاجدار
مبارک اسم میر سید جلال
کہ دلی پرانی میں ان کا محال

امامی نے دوسرے شعراء کی طرح مراثی ابو عبداللہ الحسینؑ کو اپنی جولانی طبع کا محور قرار دیا تھا اور متعدد مرثیے تصنیف کئے تھے۔ جن میں آٹھ مراثی اڈنبرا یونیورسٹی انگلستان کی بیاض میں محفوظ ہیں۔

(۲۳) شاہ حسین ذوقی: مغلیہ دور کے مذہبی بزرگ اور شعر وسخن کی وجہ سے بڑی شہرت کے مالک تھے۔ وہ اپنی کہنہ مشقی اور لوگوں کی قدردانی کے باعث خود کو نصرتی سے بڑا شاعر قرار دیتے تھے۔ آپ نے متعدد مرثیے لکھے ہیں جن میں مرثیہ گو روحی کا رنگ جھلکتا ہے۔ ایک مرثیہ میں کہتے ہیں:

اے شمع بزم مصطفیٰؐ گھر آج آتے ہیں کیوں نہیں
تاریک ہے تم بن جہاں جلوہ دکھاتے کیوں نہیں
وہ جاہل دوزخ وطن آتے ہیں بادل کے ثمن
جوں برق تیغ صف شکن شہ جگمگاتے کیوں نہیں
چھوڑو سنگل دنیا کے کام دس دن تلک ہر خاص وعام
ماتم کے آتش میں مدام تن کو جلاتے کیوں نہیں
ذوقی تمہارا ہے غلام فضل وکرم سے یا امامؑ
اپنی زیارت کو مدام اس کو بلاتے کیوں نہیں

ڈاکٹر چراغ علی لکھتے ہیں کہ "جاہل دوزخ وطن" کی ترکیب کس قدر چست اور چپیدہ ہے اور اس میں کس قدر تلخی احساس کو سمو دیا ہے اور یزیدیوں کے لشکر کی "بادل" سے تشبیہ کسقدر برجستہ اور بھرپور ہے ذوقی نے یہ پورا مرثیہ فکر وفن کے اسی منہاج سے کہا ہے۔ (اردو مرثیے کا ارتقاء بیجاپور اور گولکنڈہ میں ۱۸۰۰ء تک، ص ۲۷۱ مطبوعہ مدینہ پریس حیدرآباد ۱۹۷۳ء)

(۲۴) سید اشرف: انھوں نے مغل دور میں شمالی ہند کا سفر اختیار کیا اور دلی میں اس قدر شہرت پائی کہ بیشتر تذکرہ نگاروں کا موضوع سخن بنے ۱۱۲۵ھ میں 'جنگ نامہ حیدرؑ' نام کی مثنوی لکھی تھی جس میں حضرت علی علیہ السلام کے جنگی کارناموں کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ آپ نے مصائب کربلا کو بھی اپنے متعدد مرثیوں میں نظم فرمایا ہے یہاں پر چند شعر ہم درج کرتے ہیں جس سے واضح ہو جائیگا کہ ان کے کلام میں سفر دہلی کی وجہ سے کس قدر دہلی کے اثرات نمایاں تھے: کہاں ہے وہ ولی والئی حیدر حسن میرا:

کہاں ہے وہ حسین ابن علی صفدر شکن میرا
اگن سوں ماتم شہ کے جلا ہے تن بدن میرا
برنگ برق خرمن سوز دل ہے ہر سخن میرا
لگا ہے بسکہ تیر ماتم شہ دل منے کاری
شہید کربلا کے غم ہوا ہے جگ میں من میرا
ہوس گل گشت رضواں کی کرے کیوں عندلیب دل
محبت کی گلی میں شاہ دیں کے ہے وطن میرا
کہا ہے بے بدل یو مرثیہ جب سوں اماموں کا
ہوا مشتاق ہر اک شاعر ملک دکھن میرا
جو کوئی صدق دل سوں دوست دار آل پیغمبرؐ
اے اشرف اس کے پگ کی خاک ہے کحل نین میرا

اشرف کے مرثیوں میں جذبات اور فطرت نگاری کی اچھی مثالیں ملتی ہیں۔ ۱۷۲۶ء میں وہ زندہ تھے۔

(۲۵) خلیفہ قادر: دکن کے مشہور شاعر مرزا بیجاپوری اپنے ایک مرثیئے میں کہتے ہیں:

یہ مرثیہ بوتراب سیتے قبول پائے تو کچھ عجب نہیں
کہ روح قادر کی زار روئے پڑے جو مرزا دکھن کے غم میں

مذکورہ مقطع میں مرزا نے جس قادر کا نام لیا ہے وہ حیدرآباد کے شاعر یہی غلام قادر ہیں ان کا ذکر "تذکرہ مخزن نکات" میں بھی ملتا ہے۔ خلیفہ قادر کے مراثی میں اسلوب بیان میں جوش وسوز کے ساتھ سادگی اور تازگی بھی پائی جاتی ہے۔ ان کے پچیس (۲۵) مرثیئے حیدرآباد دکن اور اڈنبرا یونیورسٹی کی بیاضوں میں پائے جاتے ہیں۔

(جاری)

پرندہ سے ٹکرانے پر انڈیگو طیارے کی ہنگامی لینڈنگ

272 مسافر محفوظ، تحقیقات جاری

ناگپور: ناگپور میں انڈیگو کی پرواز کی ہنگامی لینڈنگ کی گئی۔ انڈیگو کا طیارہ ناگپور سے کولکتہ جا رہا تھا۔ جیسے ہی جہاز 6E812 نے ٹیک آف کیا، ایک پرندہ ہوا میں آیا اور انجن سے ٹکرا گیا۔ طیارہ گرنے لگا اور خرابی کا شکار ہوگئی۔ تاہم طیارے کی فوری طور پر ہنگامی لینڈنگ کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ طیارہ مسافروں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ لینڈنگ کے بعد تمام مسافر محفوظ بتائے گئے ہیں۔

انڈیگو کا طیارہ صبح 272 مسافروں کے ساتھ ناگپور ایئرپورٹ سے اڑان بھرا تھا۔ جیسے ہی طیارے نے ایئرپورٹ سے ٹیک آف کیا تو سامنے ایک پرندہ آ گیا۔ پرندہ طیارے کے اگلے حصے سے ٹکرا گیا اور سامنے والے حصے کو نقصان پہنچا۔ اس دوران طیارہ ہلنے لگا۔ مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ انہیں پرسکون رہنے کو کہا گیا۔

ایئرپورٹ کے سینئر ڈائریکٹر عابد روحی نے کہا کہ ہم یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اصل میں کیا ہوا۔ ہوائی اڈے کے حکام معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ معائنہ مکمل ہونے کے بعد بیان جاری کیا جائے گا۔

مراٹھا احتجاج سے نمٹنے میں 'غلطیوں' کیلئے ریاستی حکومت کی سرزنش

بامبے ہائی کورٹ نے ریاستی عہدیداروں کے طرز عمل پر برہمی کا بھی اظہار کیا، عدالت نے مظاہرین سے مخصوص جگہ پر احتجاج کی اجازت دیتے ہوئے انہیں دی گئی شرائط کی خلاف ورزی پر بھی سوال کیا

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے منگل کو مہاراشٹر حکومت کی طرف سے جنوبی ممبئی کے آزاد میدان میں مراٹھا ریزرویشن کارکن منوج جارنگے پاٹل اور دیگر مظاہرین کے ذریعہ چلائے جانے والے احتجاج سے نمٹنے میں اس کی 'غلطیوں' کے لئے سرزنش کی اور ریاستی عہدیداروں کے طرز عمل پر برہمی کا اظہار کیا۔ عدالت نے مظاہرین سے مخصوص جگہ پر احتجاج کی اجازت دیتے ہوئے انہیں دی گئی شرائط کی خلاف ورزی پر بھی سوال کیا۔

اس کے بعد ہائی کورٹ نے جنوبی ممبئی کے آزاد میدان میں مخصوص جگہ پر او بی سی زمرے کے تحت مراٹھوں کے لیے کنبی سرٹیفکیٹ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کرنے کی اجازت کے خلاف درخواستوں کی سماعت بدھ کو دوپہر ایک بجے تک ملتوی کر دی۔ اس نے وزیر رادھا کرشنا وکھے پاٹل کی سربراہی میں مہاراشٹر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے ساتھ بات چیت کے لیے وقت مانگنے کے لیے جارنگے پاٹل اور دیگر منتظمین کی درخواست کو قبول کر لیا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے آٹھ میں سے چھ مطالبات کو تسلیم کرنے اور ان سے متعلق سرکاری سرکاری قرارداد (جی آر) موصول ہونے کے بعد جارنگے پاٹل نے منگل کی شام کو اپنا احتجاج ختم کر دیا۔

قائم مقام چیف جسٹس (اے سی جے) شری چندر شیکھر اور جسٹس آرتی ساٹھے پر مشتمل بنچ نے کہا کہ ہمیں یہ واضح کرنا ہوگا کہ یہ عدالت کوئی بھی حکم دینے اور قانون کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کی پابند ہوگی۔ اس عدالت کے حکم کی کسی بھی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ منتظمین کو عدالت کے ذریعہ اٹھائے گئے مسائل کا جواب دینا ہوگا۔ بنچ نے ریاستی حکومت سے سوال کیا کہ کیا عدالتی احکامات کی تعمیل کو یقینی بنانا انتظامیہ کی ذمہ داری اور فرض نہیں ہے۔

حکومت 8 ستمبر کو عید میلاد النبیؐ کی عام تعطیل کا اعلان کرے

ممبئی شہر کے سابق نگراں وزیر و رکن اسمبلی اسلم شیخ نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کو خطوط لکھے

ممبئی: ممبئی شہر کے سابق نگراں وزیر اسلم شیخ نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ اس سال کا جشنِ عید میلاد النبی ﷺ خصوصی اہمیت کا حامل ہے اور ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر تیاریوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسلامی کیلنڈر کے مطابق 12 ربیع الاول، جو کہ اس سال 5 ستمبر بروز جمعہ کو ہے، عید میلاد النبی ﷺ کا بابرکت دن ہے۔

اپنے خط میں اسلم شیخ نے مزید لکھا کہ چونکہ اسی روز ہندو بھائیوں کا تہوار اننت چترتھی بھی منایا جا رہا ہے اور شہر میں گنپتی وسرجن کے بڑے جلوس نکلتے ہیں، اس لیے قومی یکجہتی اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ میلاد النبی ﷺ کے جلوس 8 ستمبر بروز پیر کو نکالے جائیں گے۔

یہ فیصلہ ممبئی کے تاریخی خلافت ہاؤس میں منعقدہ میٹنگ میں کیا گیا، جس میں مختلف میلاد کمیٹیوں اور تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اور شہر میں امن و بھائی چارے کو مدنظر رکھتے ہوئے تاریخ طے کی گئی۔ اسی پس منظر میں اسلم شیخ نے حکومتِ مہاراشٹر سے مطالبہ کیا ہے کہ 8 ستمبر کو ریاست بھر میں عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "جب دوسرے مذاہب کے بڑے تہواروں پر تعطیل دی جاتی ہے تو مسلمانوں کے سب سے بڑے مذہبی دن پر بھی چھٹی ہونی چاہیے۔ نبی کریم ﷺ کی ولادت کا دن پوری انسانیت کے لیے رحمت، امن اور اخوت کا پیغام ہے۔"

مذہبی و سماجی رہنماؤں نے بھی اس مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے فوری طور پر 8 ستمبر کو عام تعطیل کا اعلان کرنا چاہیے تاکہ یہ تاریخی جشن پورے امن اور وقار کے ساتھ منایا جا سکے۔

مراٹھا آندولن ختم ہونے کے بعد مظاہرین کے لیے خصوصی ٹرینیں چلانے کا سینٹرل ریلوے کا اعلان

ممبئی: منگل کو ممبئی میں مراٹھا ریزرویشن ایجی ٹیشن کے اختتام کے بعد، سینٹرل ریلوے نے گھروں کو لوٹنے والے مظاہرین کی مدد اور باقاعدہ مسافروں کو ہونے والی تکلیف کو کم کرنے کے لیے خصوصی ٹرین کے انتظامات کا اعلان کیا ہے۔ سنٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر سوپنل نیلا نے کہا کہ مظاہرین کے سفر کو آسان بنانے کے لیے جو جلد ہی اپنے گھر کی طرف سفر شروع کریں گے اور ہمارے عام مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف سے بچنے کیلئے، ہم نے سی ایس ایم ٹی سے واشی تک دو خصوصی لوکل ٹرینیں شروع کی ہیں۔ خصوصی ٹرینیں سی ایس ایم ٹی اور لوک مانیہ تلک ٹرمنس سے چلائی جا رہی ہیں۔ سنٹرل ریلوے نے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس سے واشی تک دو خصوصی لوکل ٹرینیں چلانے کی تصدیق کی ہے، جن کا خاص طور پر مظاہرین کی سہولت کے لیے انتظام کیا گیا ہے۔ مزید برآں سی ایس ایم ٹی اور لوک مانیہ تلک ٹرمینس (ایل ٹی ٹی) سے مختلف مقامات کیلئے خصوصی ٹرینیں بھی چلائی جا رہی ہیں تاکہ مظاہرین کو گھر جانے میں آسانی ہو سکے۔ ان اقدامات کا مقصد احتجاجی مظاہرے کے پرامن اختتام کے بعد گھروں کو لوٹنے والے دونوں مظاہرین اور ٹریفک کے اوقات میں باقاعدہ مسافروں کی مدد کرنا ہے۔

اگست میں ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا کے کیسز میں اضافہ

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے پچھلے مہینے ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا کے کیسوں میں نمایاں اضافہ کی اطلاع دی ہے، جو مانسون کے موسم کے معمول کے رجحان کو جاری رکھتے ہوئے ہے۔ جنوری سے اگست تک کے سالانہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ملیریا کے کیسز 4151 سے بڑھ کر 5706 ہو گئے جبکہ ڈینگو کے کیسز 1160 سے بڑھ کر 2319 ہو گئے۔ چکن گونیا کے کیسز 265 سے بڑھ کر 485 ہو گئے۔ لیپٹو اسپائروسس کے کیسز بھی 244 سے بڑھ کر 471 ہو گئے۔ اس کے برعکس گیسٹرو کے کیسز میں معمولی اضافہ دیکھا گیا، جو کہ 5182 سے بڑھ کر 5774 ہو گئے، ہیپاٹائٹس کے کیسز 613 سے بڑھ کر 810 ہو گئے۔ اسی عرصے میں کوویڈ 19 کے کیسز 1775 سے کم ہو کر 1111 ہو گئے ہیں۔ اگست میں بی ایم سی نے گھر گھر بخار سروے کیا جس میں 10.6 لاکھ گھرانوں اور 50.2 لاکھ افراد کا احاطہ کیا گیا۔ کنٹیکٹ ٹریسنگ کے لیے کل ایک لاکھ 84 ہزار 602 خون کے نمونے جمع کیے گئے۔ ویکٹر کنٹرول کے اقدامات میں 57 ہزار 672 افزائش کے ذرائع کا معائنہ شامل تھا۔

اگر کوئی پرامن مراٹھا تحریک کو بھڑکاتا ہے تو اسے جیل جانا پڑے گا

سنجے راوت کو بی جے پی کا انتباہ، ہائی کورٹ کے حکم پر تبصرہ کرنے پر انہیں شہری نکسلائٹس قرار دیا

ممبئی: بی جے پی، جو مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن کو لے کر مشکل میں ہے، نے ادھو ٹھاکرے کے دھڑے کے لیڈر سنجے راوت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ مہاراشٹر بی جے پی نے کہا ہے کہ سنجے راوت بہار میں راہل گاندھی کے دو ہزار کلومیٹر طویل سفر میں شامل ہوتے ہیں، لیکن آزاد میدان نہیں جا سکتے۔ اس لیے سنجے راوت کو اپنی ناک سے پیاز نہیں چھیلنا چاہیے۔ بی جے پی نے کہا کہ ذیلی کمیٹی کیا کرے؟ سنجے راوت کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی اولاد کو بتائیں کہ وہ کیا کریں۔ بی جے پی نے سنجے راوت کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ پرامن تحریک کو بھڑکاتے ہیں تو انہیں جیل جانا پڑے گا۔ بی جے پی کی جانب سے یہ بیان پارٹی کے میڈیا سربراہ نوناتھ بان نے دیا ہے۔ بان نے کہا ہے کہ اورنگزیب فین کلب کے ترجمان سنجے راوت شہری نکسلائٹس کی زبان بول رہے ہیں۔

بی جے پی نے سخت جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس اور بی جے پی مراٹھا بھائیوں کے مسائل کو حل کرنے کی اہل ہیں۔ ادھو ٹھاکرے اور سنجے راوت سنجیدہ نہیں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ کرنے والے منوج جارنگے پاٹل کو ممبئی پولیس نے 29 اگست کو آزاد میدان میں احتجاج کرنے کی اجازت دی تھی۔ آزاد میدان پہنچنے کے بعد جارنگے نے اپنا موقف بدل لیا۔ اس نے بھوک ہڑتال کر دی۔ جب مراٹھا بڑی تعداد میں ممبئی میں داخل ہوئے تو ٹریفک کے مسائل پیدا ہوئے۔ نوناتھ بان نے کہا ہے کہ جب عدالت کا فیصلہ مانے جانے کی امید ہے تو آپ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ مراٹھا برادری، مراٹھی لوگ اور ممبئی والے عدلیہ کی توہین کرنے والی زبان کو برداشت نہیں کریں گے۔

عیاں رہے کہ پیر کو بامبے ہائی کورٹ نے منگل کی شام 4 بجے تک ممبئی کی سڑکوں کو خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد ممبئی پولیس نے جارنگے کو پانچویں دن بھی احتجاج کرنے کی اجازت نہیں دیتے ہوئے آزاد میدان خالی کرنے کو کہا ہے۔ سنجے راوت نے بمبئی ہائی کورٹ کے حکم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ممبئی کو خالی نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اس عدالت سے کیا امید رکھ سکتے ہیں، جہاں بی جے پی کے ترجمان جج بن کر بیٹھے ہیں۔ منوج جارنگے پاٹل مراٹھوں کو کنبی قرار دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

جوہو بیسٹ بس میں توڑ پھوڑ: 10 مراٹھا مظاہرین کیخلاف مقدمہ

بس کے مسافروں پر حملہ کرنے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کا الزام

ممبئی: ممبئی پولیس نے پیر کے روز جوہو میں برہن ممبئی الیکٹرسٹی سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) بس کی کھڑکی کی توڑنے اور ایک مسافر پر حملہ کرنے کے الزام میں آٹھ سے دس لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جو مبینہ طور پر مراٹھا ریزرویشن کے مظاہرین بتائے گئے ہیں۔

پولیس کے مطابق یہ واقعہ اتوار کی شام تقریباً 7.15 بجے روٹ نمبر 201 پر چلنے والی ایک بیسٹ بس میں پیش آیا۔ جب بس جوہو بس اسٹیشن پر تھی، مراٹھا ریزرویشن کے مظاہرین اور کچھ مسافروں کے درمیان مبینہ طور پر جھگڑا ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ بحث پرتشدد ہو گئی اور مظاہرین نے مبینہ طور پر ایک مسافر کو بس کے اندر کھینچ لیا، اس پر حملہ کیا اور بس کے عقبی حصے کی تیسری کھڑکی کا شیشہ توڑ دیا۔

جوہو پولیس اسٹیشن کے ایک پولس اہلکار نے بتایا کہ جھگڑے میں ملوث لوگ مراٹھا ریزرویشن کے مظاہرین لگتے ہیں جو بغیر ٹکٹ کے سفر کر رہے تھے۔ انہوں نے سیٹوں کو لے کر مسافروں سے جھگڑا شروع کر دیا۔ جوہو پولیس اسٹیشن کے ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ جب تک پولیس موقع پر پہنچی، مظاہرین اور مسافر وہاں سے جا چکے تھے۔ بس کو ایک طرف ہٹا دیا گیا اور کچھ مسافر دوسری بس میں سوار ہوئے اور اپنا سفر دوبارہ شروع کیا۔ ایک مظاہرین نے واقعے کا ویڈیو ریکارڈ کیا، جو بعد میں وائرل ہو گیا۔

ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ آٹھ سے دس لوگوں کے ایک نامعلوم گروپ کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت غیر قانونی طور پر جمع ہونے، املاک کو نقصان پہنچانے اور حملہ کرنے کی ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ واقعہ شہر گیر احتجاج کے پس منظر میں پیش آیا جس کی قیادت کارکن منوج جارنگے پاٹل کر رہے ہیں، جو مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ کر رہے ہیں اور آزاد میدان میں بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔

مراٹھوں کو او بی سی کوٹے میں ریزرویشن ملتا ہے تو ہم احتجاج کریں گے

چھگن بھجبل نے دیویندر فڑنویس حکومت کو خبردار کیا

ممبئی: مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن کو لے کر ہنگامہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ دریں اثنا، مہاراشٹر کے کابینہ وزیر چھگن بھجبل نے ممبئی میں او بی سی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس ملاقات کے بعد انہوں نے بڑا بیان دیا۔ چھگن بھجبل نے کہا ہے کہ او بی سی کوٹہ میں کسی بھی ذات کو غیر قانونی طور پر شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے کئی فیصلے بالکل واضح ہیں۔ مراٹھا اور کنبی ذاتیں مختلف ہیں۔ چھگن بھجبل نے کہا کہ مراٹھا اور کنبی کو ایک کہنا سماجی طور پر غلط ہے اور عدالت کے احکامات کے بھی خلاف ہے۔

چھگن بھجبل نے کہا کہ سپریم کورٹ اور پسماندہ کمیشن پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ مراٹھا برادری کو او بی سی زمرہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ بھجبل نے انتباہ دیا کہ اگر او بی سی کے حقوق کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو وہ بھی احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ کابینی وزیر نے کہا کہ او بی سی کے لیے مقرر کردہ 27 فیصد ریزرویشن میں سے چھ فیصد خانہ بدوش قبائل کے لیے، دو فیصد گواری برادری کے لیے اور دیگر چھوٹے حصے مختلف گروہوں کے لیے ہیں۔ یہاں صرف 17 فیصد ریزرویشن ہے اور وہ بھی 374 کمیونٹیز میں بانٹے گئے ہیں۔

نئی ممبئی: مختلف تین سڑک حادثات میں تین افراد ہلاک

پہلے حادثے میں تیز رفتار کار ڈرائیور فرار، تینوں معاملے میں کیس درج، تحقیقات جاری

نئی ممبئی: نئی ممبئی کے مختلف علاقوں میں الگ الگ سڑک حادثات میں تین لوگوں کی جان چلی گئی۔ دو واقعات میں موٹر سائیکل سوار دیگر گاڑیوں کی زد میں آ کر جاں بحق ہو گئے جبکہ دوسرے واقعے میں تیز رفتار کار کی زد میں آ کر راہگیر جاں بحق ہو گیا۔

پولیس کے مطابق پہلا واقعہ ہٹ اینڈ رن کا تھا جس میں 43 سالہ محمد شاہد وکیل احمد صبح 2 بجے تربھے کے تھانے-بیلاپور روڈ پر وائٹ ہاؤس سگنل کے قریب اپنی دو پہیہ گاڑی پر سوار ہو رہے تھے کہ نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ نامعلوم ڈرائیور سڑک کے حالات کو نظرانداز کرتے ہوئے تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا اور واقعہ کے بعد موقع سے فرار ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ احمد کو حادثے میں سر اور پیٹ میں شدید چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

دوسرا واقعہ گزشتہ روز صبح 9;30 بجے کالمبولی میں سائن پنویل ہائی وے پر شیوسینا کے دفتر کے سامنے اس وقت پیش آیا جب پنویل کی رہنے والی 50 سالہ خاتون بالیکا وشواناتھ بھگت اپنے بیٹے ورتک وشواناتھ بھگت (30) کے ساتھ دو پہیہ گاڑی پر سوار تھیں۔ ایک اور دو پہیہ والے نے ان کی گاڑی کو پیچھے سے ٹکر ماردی جس سے وہ دونوں زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ لڑکی کے سر پر شدید چوٹیں آئیں جبکہ اس کے بیٹے کو ٹخنے اور کہنی پر معمولی چوٹیں آئیں۔ پولیس نے بتایا کہ اسے کاموٹھے کے ایم جی ایم اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔

تیسرا واقعہ رات 9;30 بجے پیش آیا جب ایک پیدل چلنے والا، منگل بیجورام چودھری، پنویل کا 45 سالہ مزدور، کاموٹھے میں ٹریسٹی، کھنڈہ کالونی کے قریب تیز رفتار کار کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ کار ڈرائیور، 29 سالہ امول وشواس کولی، تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ چودھری کے سر پر شدید چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

گنیش اتسو کے انتظامات پر 2007 سے کل 246 کروڑ روپے خرچ

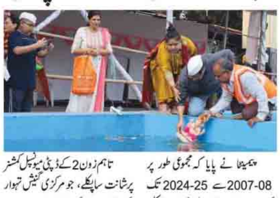

ممبئی: گنیش کی مورتیوں کا وسرجن مصنوعی تالابوں میں کرنے کے بامبے ہائی کورٹ کے حکم کے بعد جہاں بی ایم سی کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں وہیں انتظامات پر بی ایم سی کا خرچ آسمان کو چھو رہا ہے۔

کارکن اور وکیل گوڈفری پیمینٹا کے آر ٹی آئی کے جواب کے ذریعے حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 2007-08 میں 32 لاکھ کا خرچ 2024-25 میں بڑھ کر 54.47 کروڑ ہو گیا ہے۔ سب سے زیادہ اضافہ 2019-20 سے 2020-21 تک دیکھا گیا، کوویڈ کے آغاز میں 10.2 کروڑ سے 22.88 کروڑ تک 124 فیصد اضافہ؛ اور 2022-23 اور 2023-24 کے درمیان، اس میں 31.12 کروڑ سے 49.10 کروڑ تک 57 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔

پیمینٹا نے پایا کہ مجموعی طور پر 2007-08 سے 2024-25 تک کے 18 سالوں میں، بی ایم سی نے کل 246.88 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کے اخراجات کا ڈیٹا ابھی مکمل نہیں ہے۔

پیمینٹا نے کہا کہ بی ایم سی کو اخراجات کو کنٹرول کرنا ہے، کیونکہ پچھلے 5 سالوں سے اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ وبائی مرض کے دوران بھی اخراجات بہت زیادہ تھے۔

تاہم زون 2 کے ڈپٹی میونسپل کمشنر پرشانت سپکلے، جو مرکزی گنیش تہوار کے انتظامات کے انچارج رہے ہیں، نے اس کا مقابلہ کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ وسرجن کے لیے جانے والے لوگوں کی تعداد پر پابندیاں تھیں، اس لیے کئی عارضی آبی ذخیرے بنائے گئے تھے تاکہ وسرجن لوگوں کے قریب سے ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے مصنوعی تالابوں کی تعداد بڑھا کر 288 کر دی ہے۔

گنپتی تہوار کے دوران پنویل میں زبان کے تنازع پر تصادم

سوسائٹی میں مراٹھی کے بجائے ہندی بولنے پر دو گروہوں کا جھگڑا سوشل میڈیا میں وائرل

ممبئی: مہاراشٹر میں مراٹھا تحریک کے درمیان ایک بار پھر زبان کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ ممبئی کے پنویل کی گودریج سوسائٹی میں مراٹھی کے بجائے ہندی بولنے پر جھگڑا ہو گیا۔ جب ہندی بولنے والے نے مراٹھی بولنے سے انکار کیا تو مراٹھی خاتون غصے میں آ گئیں۔ اس دوران ایک بار پھر گرما گرم بحث ہوئی۔ اب یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں مراٹھی خواتین ممبئی کے مہاراشٹر میں ہونے کا حوالہ دے رہی ہیں، جب کہ ہندی بولنے والے نے کہا کہ یہ ہندوستان ہے۔ میں صرف ہندی بولوں گا۔ غور طلب ہے کہ مہاراشٹر میں پچھلے کچھ مہینوں سے مراٹھی شناخت کا مسئلہ گرم ہے۔ راج ٹھاکرے کی قیادت والی مہاراشٹر نونرمان سینا نے میرا روڈ پر ایک تاجر کو مارا پیٹا کیونکہ تاجر نے مراٹھی بولنے سے انکار کر دیا تھا۔ پنویل کے واقعے نے ایک بار پھر زبان کے تنازع کو زیر بحث لایا ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک خاندان کار میں جا رہا ہے اور وہ مراٹھی بولنے سے انکار کر رہا ہے۔ جب ہندی بولنے والا یہ کہتا ہے کہ مجھے مراٹھی نہیں آتی اور میں بھی نہیں بولوں گا تو گاڑی میں موجود ایک عورت غصے میں آ جاتی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ مہاراشٹر ہے اور اگر آپ مہاراشٹر میں رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو مراٹھی سیکھنی ہوگی۔ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو پولیس آئے گی۔ اس کے بعد بھی جب وہ شخص مراٹھی بولنے سے انکار کرتا ہے تو معاملہ کافی گرم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ دوسری عورت سے لڑنے لگتا ہے۔ ہندی بولنے والے نے دلیل دی کہ یہ ہندوستان ہے، یہاں ہندی بولی جائے گی۔

گرما گرم بحث کے بعد دونوں خاندانوں نے آپس میں معاملہ طے کرنے کا فیصلہ کیا۔ دونوں خاندان پولیس کو بتائے بغیر معاملہ طے کرنے پر راضی ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا ویڈیو پنویل کی ایک سوسائٹی کا بتایا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ گنپتی تہوار کی تیاریوں کے دوران پیش آیا۔ اچھا ہوا کہ معاملہ زیادہ طول نہیں پکڑا۔ غور طلب ہے کہ جولائی کے مہینے میں ممبئی میں ہندی-مراٹھی زبان کا تنازعہ کافی بڑھ گیا تھا۔ اس کے بعد ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے درمیان زبانی جنگ شروع ہو گئی تھی۔

بی ایم سی کے پاس 13296 پلاٹوں کا ریکارڈ دستیاب نہیں

ضلع کلکٹر اور دیگر سرکاری حکام کی مدد سے تفصیلی معلومات جمع کرنے کا سلسلہ شروع

ممبئی: ممبئی شہر اور مضافات کی ترقی گزشتہ چند برسوں میں اتنی تیزی سے ہوئی ہے کہ اس شہر کا مدار کافی حد تک وسیع ہو گیا ہے۔ لیکن اب چونکہ ممبئی میں ایک یا دو نہیں بلکہ 13000 پلاٹوں کا ریکارڈ نہیں ملا ہے، میونسپلٹی نے ضلع کلکٹر اور مختلف حکام سے رابطہ کرنا شروع کر دیا ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں ممبئی میں ہزاروں کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کی ایک بڑی تعداد پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ 13296 پلاٹوں کا ریکارڈ ممبئی میونسپل کارپوریشن، جسے ملک کی سب سے امیر میونسپل کارپوریشن کہا جاتا ہے، کے پاس دستیاب نہیں ہے۔

چونکہ میونسپل کارپوریشن کے پاس اس سلسلے میں کافی معلومات نہیں ہے، اس لیے کہا جاتا ہے کہ ضلع کلکٹر اور دیگر حکام کی مدد سے تفصیلی معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ جن پلاٹوں کا ریکارڈ نہیں ملا ان میں لیز پر دیئے گئے پلاٹ اور کچھ دیگر پلاٹ شامل ہیں۔ اس لیے اب یہ معلومات حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور اگر ان پلاٹوں کے بارے میں معلومات مل جائیں تو آمدنی بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔

2021-22 میں، ممبئی میونسپل کارپوریشن نے خزانے میں 91690 کروڑ روپے کے فکسڈ ڈپازٹ رکھے تھے۔ 2022-23 میں یہ تعداد 86401 کروڑ روپے تک پہنچ گئی اور فی الحال یہ تعداد 79500 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے میونسپل انتظامیہ فی الحال ان پلاٹوں کا ریکارڈ تلاش کرنے کو ترجیح دے رہی ہے۔

اس دوران جہاں یہ بات چل رہی ہے کہ ہزاروں پلاٹوں کا ریکارڈ نہیں مل رہا ہے وہیں دوسری طرف ریاست میں سب سے بڑے پلاٹ کے لین دین کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ یہ لین دین مہاراشٹر کی ریاستی حکومت نے کیا تھا، جہاں ممبئی میں باندرہ کرلا کمپلیکس (BKC) میں واقع ایک پلاٹ سب سے زیادہ قیمت پر فروخت کیا گیا تھا۔ مہاراشٹر حکومت کو اس پلاٹ کی فروخت سے 38401 لاکھ کروڑ روپے کا منافع ہوا ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہاں بننے والے پروجیکٹ سے مہاراشٹر میں بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوگا۔

6 سالہ بچی سے جنسی زیادتی کا ملزم عدم ثبوت کی بنا پر بری

فیصلہ سنتے ہی کمرہ عدالت میں ملزم کی ماں خوشی سے بیہوش ہوگئی

ممبئی: ممبئی سے ملحقہ کلیان کی عدالت نے جب ریپ کیس میں ملزم کو بری کر دیا تو اس کی ماں عدالت میں بے ہوش ہوگئی۔ نوجوان پر 6 سالہ بچی سے زیادتی کا الزام تھا۔ عدالت نے ملزم کو عدم ثبوت کی بنا پر بری کر دیا تو والدہ عدالت میں بیہوش ہوگئیں۔ اس کے بعد یہ پورا واقعہ سرخیوں میں آیا۔ واقعے کے وقت ملزم نوجوان کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ وہ بے قصور ہے لیکن معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے اسے گرفتار کر لیا تھا۔ اس کے بعد انہیں مختلف حالات کی وجہ سے چھ سال جیل میں گزارنے پڑے۔ عدالت نے فیصلہ سنایا تو ماں کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔

معلومات کے مطابق جنوری 2020 میں کلیان ویسٹ کے علاقے والدھونی کی ایک خاتون نے الزام لگایا تھا کہ محلے میں رہنے والے الطاف خان نے اسے اپنے گھر بلایا اور تقریباً 6 سالہ بیٹی کے ساتھ زیادتی کی۔ اس کے بعد مہاتما پھولے پولس نے اس معاملے میں کیس درج کیا تھا۔ واقعے کے بعد پولیس نے ملزم الطاف خان کو گرفتار کر لیا۔ الطاف کے گھر والوں نے ابھی تک کہا تھا کہ وہ بے قصور ہے۔ اس نے کچھ نہیں کیا ہے۔ جس دن شکایت میں واقعہ کا ذکر ہے ہم سب گھر پر تھے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ جب تحقیقات جاری تھی، کوویڈ شروع ہوا۔ اس کے بعد کلیان ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نے دو بار ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ خاندان کو بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑا۔ ہائی کورٹ نے بھی دو بار ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔

الطاف نامی ملزم کے ریپ کیس میں ہندو وکیل نے دلائل دیئے۔ جب معاملہ فاسٹ ٹریک کورٹ میں گیا تو عدالت میں الطاف کی طرف سے وکیل گنیش گھولپ نے دلائل دی۔ الطاف کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا۔ ایسی حالت میں اسے بری کر دیا گیا۔ عدالت سے بری ہونے کے بعد الطاف تقریباً 6 سال بعد جیل سے باہر آیا۔ فاسٹ ٹریک کورٹ کے فیصلے کے بعد الطاف نے کہا کہ اب میں اپنی اگلی زندگی گزار سکوں گا۔ خاص بات یہ ہے کہ جب عدالت نے الطاف کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا تو ان کی والدہ عدالت میں موجود تھیں۔ جج کا فیصلہ سنتے ہی وہ بے ہوش ہو گئی۔ اس کے بعد درباری خاندان میں ہلکی سی افراتفری مچ گئی۔ ماں کو فوری طور پر طبی امداد دی گئی۔

سونو سود پنجاب کے سیلاب زدگان کی مدد کریں گے

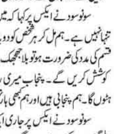

ممبئی: بالی ووڈ اسٹار سونو سود پنجاب میں سیلاب زدگان کی مدد کریں گے۔ کورونا وبا کے دوران لوگوں کی مدد کر کے مسیحا بنے سونو سود اب پنجاب میں سیلاب متاثرین کی مدد کریں گے۔ سونو سود نے کہا ہے کہ وہ پنجاب کے ضرورت مند لوگوں کی مدد کی مہم میں کئی لوگوں کو ساتھ جوڑ رہے ہیں اور وہ متاثرین کی ہر طرح کی مدد کریں گے۔ انہوں نے دیگر لوگوں سے بھی مدد کے لیے آگے آنے کی اپیل کی ہے۔

سونو سود نے ایکس پر کہا کہ میں پنجاب کے ساتھ کھڑا ہوں۔ شدید سیلاب سے متاثر کوئی بھی شخص تنہا نہیں ہے۔ ہم مل کر ہر شخص کو دوبارہ کھڑا ہونے میں مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو بلا جھجک پیغام بھیجیں۔ ہم آپ تک پہنچنے اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ پنجاب میری روح ہے۔ چاہے مجھے سب کچھ داؤ پر لگانا پڑے، میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ ہم پنجابی ہیں اور ہم کبھی ہار نہیں مانتے۔

سونو سود نے ایکس پر جاری ایک ویڈیو میں کہا ہے کہ 'میں کہنا چاہتا ہوں کہ پنجاب میں کئی جانیں چلی گئی ہیں۔ کئی جانور بہہ گئے ہیں۔ ہم سب نے مل کر پنجاب کو دوبارہ مستحکم کرنا ہے، آپ جو کچھ بھی کر سکتے ہیں، آپ کے گاؤں سے جو بھی مدد مل سکتی ہے، برائے مہربانی کیجئے۔ میں بھی متعدد لوگوں کو جوڑنے کی کوشش کر رہا ہوں۔'

سونو سود نے کہا ہے کہ جس شخص کو بھی کسی چیز کی ضرورت ہو، وہ بلا جھجک اپنی بات مجھ تک پہنچائیں۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ پنجاب کو دوبارہ مستحکم کرنے میں مدد کے لیے آگے آئیں۔

وزیراعلیٰ کریں گے صحافی وکرم راؤ کی کتابوں کا اجراء

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) وزیراعلیٰ اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ جلد ہی انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹس کے صدر آنجہانی ڈاکٹر کے وکرم راؤ کی کتابوں کا اجراء کریں گے۔

انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹس کے قومی کنوینر محمد جان ترکی نے بتایا کہ سی ایم نے یہ یقین دہانی آنجہانی راؤ کی اہلیہ ڈاکٹر کے سدھارو، سابق چیف میڈیکل ڈائریکٹر نارتھ سنٹرل ریجن آف ریلویز سے بشکریہ ملاقات میں کرائی۔ ڈاکٹر سدھا راؤ نے چیف منسٹر کو ڈاکٹر کے وکرم راؤ کی لکھی ہوئی کتابیں پیش کیں۔ ڈاکٹر راؤ کے بیٹے صحافی کے وشوادیو راؤ بھی ان کے ساتھ تھے۔ آنجہانی راؤ نے اپنی موت سے تین دن قبل چیف منسٹر سے ملاقات کی تھی اور کتابوں کی رسم اجراء کے لئے وقت مانگا تھا جسے چیف منسٹر نے قبول کرلیا تھا۔ ڈاکٹر سدھا راؤ سے ایک بشکریہ ملاقات میں چیف منسٹر نے آنجہانی ڈاکٹر راؤ کو خراج عقیدت پیش کیا اور صحافت کے میدان میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔

عارضی طور پر تحصیل صدر میں ہوگا منتقل ٹریزری آفس

تزئین وآرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹریزری آفس کو دوبارہ محکمانہ عمارت میں منتقل کردیا جائے گا

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے کلکٹریٹ احاطے میں واقع ٹریزری آفس کو تحصیل صدر کے احاطے میں عارضی طور پر منتقل کرنے سے متعلق احکامات جاری کیے ہیں۔ تحصیل صدر میں کمرہ نمبر 15، 17، 18 اور دو دیگر کمرے خزانے کے سرکاری کام کے لیے الاٹ کیے گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ٹریزری آفس مرادآباد کی عمارت میں تعمیر نو/مرمت سے متعلق کام کئے جانے ہیں۔ تعمیر نو اور مرمت کے دوران ٹریژری آفس کی سطح سے کیے جانے والے کاموں کو بلارکاوٹ انجام دینے کے مقصد سے تحصیل صدر مرادآباد کی پہلی منزل پر کمرہ نمبر 15، کمرہ نمبر 17، کمرہ نمبر 18 اور دو دیگر کمرے ٹریژری آفس کو ٹریزری کے سرکاری کاموں کے لیے الاٹ کیے گئے ہیں۔ چیف ٹریزری آفیسر رینو بودھ نے کہا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق ٹریزری بلڈنگ کی تزئین وآرائش کا کام مکمل ہونے تک ٹریزری آفس تحصیل صدر کے احاطے میں کام کرے گا۔ دفتر کو تحصیل صدر منتقل کرنے کا کام تقریباً 20 ستمبر 2025 تک مکمل ہو جائے گا۔ تزئین وآرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹریزری آفس کو دوبارہ محکمانہ عمارت میں منتقل کردیا جائے گا۔

بیرون ملک اشیاء کی برآمدگی کیلئے ایکسپورٹ تاجروں کے ساتھ میٹنگ

ایکسپورٹ تاجروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈویژنل کمشنر کی میٹنگ، سامان کو ایکسپورٹ کرنے میں ہر قسم کی پریشانی کو دور کرنے کی یقین دہانی

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) ڈویژنل کمشنر انجبیا کمار سنگھ کی صدارت میں ڈویژن کے تمام اضلاع کے بڑے ایکسپورٹرز کے ساتھ منعقدہ میٹنگ کے دوران بیرون ملک ایکسپورٹ بڑھانے کے حوالے سے تجاویز اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ایکسپورٹرز نے اپنے متعلقہ اضلاع سے ملک اور بیرون ملک ایکسپورٹ کی حوصلہ افزائی کے حوالے سے اپنی تجاویز ڈویژنل کمشنر مرادآباد کے ساتھ شیئر کیں۔

کمشنر آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ میں مرادآباد ضلع کے ایکسپورٹرز نے بتایا کہ امریکہ کے 50 فیصد ٹیرف سے ہینڈی کرافٹ یونٹس پر برا اثر پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے ایکسپورٹرز کے زیادہ تر آرڈر ہولڈ ہیں اور انہیں نئے آرڈر حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا ہے، اس سے ضلع میں روزگار پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔

اس کے ساتھ ایکسپورٹرز نے انکم ٹیکس سبسڈی میں اضافے، خام مال کی خریداری میں 10 فیصد سبسڈی اور فیئر سبسڈی میں اضافہ کی بھی درخواست کی۔ ایکسپورٹرز نے بتایا کہ دیگر محکموں کے افسران فیکٹریوں کا سروے کرنے آتے ہیں جس کی وجہ سے یونٹس کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انہوں نے یہ بھی درخواست کی کہ ڈی آئی سی کو سنگل ونڈو اور ڈی آئی سی سے اجازت لینے کے بعد ہی سروے وغیرہ کرانا مناسب ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی بجنور ضلع کے ڈویژنل چیئرمین آئی آئی اے نے پیرائی سیشن 2023-24 اور 2024-25 کی زیرالتواء سمادھان یوجنا کو لاگو کرنے کی درخواست کی تاکہ ان یونٹوں کو منڈی فیس اور ڈیولپمنٹ فیس کی ذمہ داری سے آزاد رکھا جاسکے۔

ریاست کو پچھلے کئی سالوں سے اور صنعت کو منڈی فیس کے بوجھ سے نجات دلانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بجنور میں امان گڑھ ٹائیگر ریزرو ٹورازم یونٹس کے قیام میں پالیسی باؤنڈری ایریا کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹ کو دور کرنے کی بھی درخواست کی گئی۔ مینتھول پر 50% ٹیرف کے بارے میں، رام پور کے ایکسپورٹرز نے کہا کہ اس سے ضلع میں روزگار کم ہوا ہے اور ضلع کیا یکسپورٹ میں کمی آئی ہے اور اس کا پیداواری شعبے پر منفی اثر پڑا ہے۔ ایکسپورٹرز کا کہنا تھا کہ فیٹ اور لاجسٹک سبسڈی میں اضافہ کیا جائے۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام ایکسپورٹرز کے مسائل اور تجاویز سننے کے بعد ان کے حل کی یقین دہانی کرائی اور ایکسپورٹرز سے کہا کہ وہ امریکہ کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک کو ایکسپورٹ میں اضافہ کریں اور دستکاری کے ڈیزائن میں نئی ایجادات پر توجہ دیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈویژنل کمشنر کو ایکسپورٹرز کی طرف سے آبی جماؤ کے مسئلہ اور 100 بستروں کے ای ایس آئی اسپتال اور بجلی سے متعلق مسائل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس میٹنگ کی نظامت جوائنٹ کمشنر انڈسٹریز یوگیش کمار نے کی۔ میٹنگ میں ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر آف انڈسٹریز بھی موجود رہے۔ میٹنگ میں رچیت اگروال، آشیش سنگھ گفٹ انٹرنیشنل مرادآباد، محمد اجمل مارک ایپکس مرادآباد، راجیو بنسل میسرز سینس لائف اسٹائل مرادآباد، سنچت گپتا آئی آئی اے چیئرمین رام پور، امیت کپور رامپور، اروند نندا ڈائرکٹر میسرز مینتھا اینڈ الائیڈ پروڈکٹ رام پور، اروند اروڑہ میسرز اوروہ اروملیکس سنبھل، آشوتوش رستوگی این ایس منٹ پروڈکٹس پرائیوٹ لمیٹڈ سنبھل، وکاس کمار اگروال ڈویژنل چیئرمین آئی آئی اے بجنور، مسٹر اونیش کمار اگروال چیپٹر چیئرمین آئی آئی اے بجنور، ونے بھار گوا امروہہ، پنکج وشنوئی امروہہ اور دیگر ایکسپورٹرز شامل ہوئے۔

بارش میں اسمارٹ سٹی تالاب میں تبدیل

کئی علاقوں میں پانی گھروں میں داخل، میونسپل کمشنر سڑکوں پر نکلے

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) پیر کی صبح سے موسلا دھار بارش نے اسمارٹ سٹی مرادآباد کو تالاب میں تبدیل کردیا۔ اس بارش نے نالیوں کی صفائی اور تجاوزات ہٹانے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے اقدامات کو بے نقاب کردیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ شہر کی بیشتر سڑکیں تالاب میں تبدیل ہوگئیں۔ دوسری جانب وی آئی پی کالونیوں میں شمار ہونے والے رام گنگا وہار کی رنگولی کالونی، اونیکا میں شدید پانی جمع ہونے کا منظر دیکھا گیا۔ حالات اتنے خراب ہوگئے کہ میونسپل کمشنر دیویا نشو پٹیل کو بارش کے درمیان سڑکوں پر آنا پڑا۔ انہوں نے اپنی نگرانی میں پمپ لگا کر پانی نکلوایا۔ بارش کے درمیان لائن پار کالونی میں سب سے زیادہ خراب حالت دیکھی گئی، یہاں وکاس نگر کی سڑکوں پر ڈیڑھ سے دو فٹ پانی جمع ہوگیا۔ یہاں رہنے والے کئی لوگوں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا جس سے قیمتی سامان بھی گیلا ہونے سے خراب ہوگیا۔ شہر کی اندرونی کالونی کی حالت بھی ابتر تھی۔ جھبو نالہ، کسرول، لال مسجد، ریتی اسٹریٹ، بدھ بازار، پیر غیب، وارثی نگر، کرولہ، جینتی پور، میاں کالونی، گاندھی نگر، مقبرہ، چوکی حسن خان وغیرہ میں مقامی لوگوں کو شدید پانی بھرنے کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اسمارٹ سٹی کے تحت ترقی کے نام پر پیسہ پانی کی طرح ضائع کیا جارہا ہے۔ لوگوں سے من مانے ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس وصول کیا جارہا ہے لیکن شہر کے پانی نکاسی کے منصوبے پر کوئی توجہ نہیں دے رہا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جنہوں نے حال ہی میں مرادآباد کا دورہ کیا تھا، نے بھی متعلقہ محکمہ کے افسران کو پانی بھرنے کے سلسلے میں نکاسی کا منصوبہ بھیجنے کی ہدایت دی تھی۔ سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے گاندھی نگر کے حالات تو اتنے بدتر ہوگئے کہ قیمتی کاریں پانی میں ڈوب گئیں۔ راہگیروں کا پیدل اور گاڑیوں سے چلنا دشوار ہاگیا۔

پنجاب سیلاب متاثرین کے لیے جمعیۃ علماء مظفر نگر کی جانب سے مدد کا اعلان

متاثرین کی امداد ہمارا انسانی اور مذہبی فریضہ: مولانا مکرم قاسمی

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ علماء ہند کی ضلع مظفر نگر یونٹ نے پنجاب میں آنے والے خوفناک سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے ایک لاکھ روپے کی ریلیف سامان اور امداد پہنچانے کا اعلان کیا ہے۔ ضلع صدر مولانا مکرم علی قاسمی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہمیشہ سے ہر مشکل گھڑی میں ملک کے مظلوموں اور مصیبت زدہ انسانوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ آج جب پنجاب میں سیلاب سے بھاری تباہی ہوئی ہے، ہزاروں خاندان بے گھر ہوگئے ہیں اور مویشی ہلاک ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں کھانے پینے کی اشیاء اور دیگر ضروری سامان کی سخت کمی ہوگئی ہے، اس وقت ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کا سہارا بنیں۔ مولانا مکرم علی قاسمی نے بتایا کہ ضلع جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ریلیف سامان اکٹھا کرنے کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ اس میں اناج، دال، آٹا، چاول، پینے کا پانی، دوائیاں، کپڑے اور دیگر ضروری سامان شامل ہے۔ یہ ریلیف سامان بہت جلد پنجاب کے سیلاب متاثرہ علاقوں تک پہنچایا جائے گا۔ اس موقع پر مولانا مکرم علی قاسمی نے تمام ذمہ داران، کارکنان اور عام شہریوں سے خاص اپیل کی کہ وہ اس مہم میں آگے آئیں اور اپنی حیثیت کے مطابق ریلیف سامان اور مالی تعاون پیش کریں۔ انہوں نے کہا آج پنجاب کے سیلاب متاثر ہمارے بھائی بہن سخت پریشانی میں مبتلا ہیں۔ انسانیت کا تقاضا ہے کہ ہم ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھیں اور ہر ممکن مدد کریں۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ ریلیف سامان اور مالی تعاون جمع کرا کے اس نیک کام میں شریک ہوں مولانا کہا کہ اس طرح کی انسانی مدد سے سماج میں بھائی چارے اور ہمدردی کی مثال قائم ہوتی ہے اور یہی جمعیۃ علماء ہند کا مقصد ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ضلع مظفر نگر کے لوگ ہمیشہ کی طرح اس نیک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور پنجاب کے متاثرہ بھائیوں تک ریلیف پہنچانے میں اپنی اہم ذمہ داری ادا کریں گے۔ جمعیۃ علماء ہند کے عہدیداران نے حکومتِ ہند سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر امداد فراہم کرے اور راحت و بچاؤ کے کام میں تیزی لائے۔ اس موقع پر ضلع جنرل سکریٹری مولانا عبدالخالق قاسمی، ضلع سینئر نائب صدر وضلعی میڈیا انچارج محمد آصف قریشی اور مولانا سہیل اختر رحیمی بھی موجود رہے۔

سہارنپور میں ٹریفک پولیس کی نئی حکمتِ عملی

ای-رکشہ وآٹو پر کلر کوڈنگ سسٹم نافذ، قواعد کی خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور شہر میں ٹریفک جام اور سڑک حادثات پر قابو پانے کے لئے سہارنپور ٹریفک پولیس نے نئی اور مؤثر اسکیم کا آغاز کیا ہے۔ ایس ایس پی آشیش تیواری کی ہدایت پر ایس پی ٹریفک سدھارتھ ورما نے ای۔رکشا اور آٹو وہیکلوں کے لئے کلر کوڈنگ اور مقررہ روٹس کا نظام نافذ کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت شہر میں چلنے والے تمام ای۔رکشوں کو الگ الگ رنگوں میں تقسیم کر کے ان کے لیے مخصوص راستے متعین کئے گئے ہیں۔ ہر گاڑی کے اگلے اور پچھلے حصے پر روٹ نمبر واضح طور پر درج کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

ٹریفک پولیس نے آٹو ڈرائیوروں کے لئے بھی سخت ہدایات جاری کی ہیں، جن میں دائیں جانب کی کھڑکی یا ڈالا بند رکھنے، گنجائش سے زیادہ سواریاں نہ بٹھانے اور ہر ڈرائیور کے لئے اپنے نام، موبائل نمبر اور پتہ گاڑی پر درج کرنے کی پابندی شامل ہے۔ ایس پی ٹریفک سدھارتھ ورما نے بتایا کہ تمام ای۔رکشہ اور آٹو ڈرائیوروں کے لئے یہ لازم ہے کہ تین دن کے اندر نئے قواعد پر عمل درآمد کریں۔ چار ستمبر ۲۰۲۵ سے خصوصی مہم کے تحت ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف جرمانہ اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایس ایس پی آشیش تیواری نے واضح کیا کہ ہمارا مقصد عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا اور شہر کی ٹریفک کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے لئے سخت کارروائی کے ساتھ ساتھ بیداری بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ ٹریفک پولیس کا یہ قدم نہ صرف جام کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ سڑکوں پر عوامی سلامتی اور شعور بیداری میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گا۔

عقیدہ ختمِ نبوت ایمان کی اساس ہے، زمینی سطح پر بنیادی عقائد پر محنت کی ضرورت ہے: قاری سلمان

مدرسہ فیض العلوم سعدپور میں ختمِ نبوت کوئز کا آغاز

دیوبند (عارف عثمانی) تحفظ دین ختمِ نبوت میڈیا برانچ کے زیر اہتمام مدرسہ فیض العلوم سعدپور جانسٹھ میں ختمِ نبوت کوئز کا آغاز کیا گیا۔ طلباء وطالبات نے اس علمی نشست میں حصہ لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے قاری سلمان غازی نے کہا کہ عقیدہ ختمِ نبوت اسلام کی اساس ہے اور اس پر ایمان ہر مسلمان کے لئے شرطِ ایمان ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آج کے حالات میں زمینی سطح پر بنیادی عقائد پر محنت کی سخت ضرورت ہے تاکہ نئی نسل کو فکری انحراف سے محفوظ رکھا جا سکے۔ پروگرام میں خصوصی طور پر شریک ہونے والے وفد میں مولانا مشرف علی قاسمی، قاری محمد عمران اور مولانا محمد عارف قاسمی شامل تھے۔ یہ وفد تحفظ دین ختمِ نبوت میڈیا برانچ اتر پردیش کے صوبائی صدر مولانا سہیل اختر رحیمی کی ہدایت و ایماء پر مدرسہ فیض العلوم سعدپور جانسٹھ پہنچا۔ صوبائی صدر مولانا سہیل اختر رحیمی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ختمِ نبوت کا تحفظ ملت اسلامیہ کی بقا اور ایمان کی حفاظت کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا برانچ کے نوجوان جو محنت زمینی سطح پر کررہے ہیں وہ لائق تحسین ہے، اور اس پیغام کو مزید وسعت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وفد نے طلباء وطالبات کو ختمِ نبوت کے حوالے سے فکری رہنمائی فراہم کی اور انہیں مطالعہ، تحقیق اور عملی زندگی میں اس عقیدے کی پاسداری کی ترغیب دی۔ پروگرام کے آخر میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر محنت اور بیداری کی مہم کو مزید تیز کیا جائے گا۔

مفتی ندیم نے شریعہ لاء میں حاصل کئے 95 فیصد نمبر

قاہرہ، مصر کی جامعہ الازہر سے تعلیم حاصل کی

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) مصر (قاہرہ) کی الازہر یونیورسٹی میں تین سال سے زیرتعلیم مفتی محمد ندیم ازہری نے شریعت کے سالانہ امتحان میں 95 فیصد نمبر حاصل کرکے اپنے خاندان، شہر اور ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ اس موقع پر ضلع مرادآباد کے کندرکی اور نزدیک علاقوں کے لوگوں نے مفتی محمد ندیم ازہری کو مبارکباد پیش کی اور ان کے والد قاری عبدالوکیل (ناظم اعلیٰ دارالعلوم رضائے مصطفیٰ) اور تمام اہل خانہ کو بھی مبارکباد دی۔ اس موقع پر سید ناصر میاں، قاری وسیم میاں، مفتی مظفر مفتی مسلم، مفتی ساجد، مولانا حبیب، قاری منظیر، قاری محفوظ، قاری رفیق اشرف، صحافی محمد جان ترکی، وسیم اور شعیب رضا وغیرہ نے مبارکباد پیش کی۔

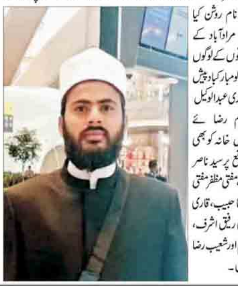

حملہ آوروں نے نوجوان کو لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹا

جادوئی عمل کے بہانے لڑکی کی عصمت دری کرنے والے ملزم الفاظ کے خلاف رپورٹ درج

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلّہ بڑضیاء الحق پر ایک ایک نوجوان کو چار لوگوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر کے بری طرح زخمی کردیا۔ اس حملہ میں نوجوان کی تین ہڈیاں بھی ٹوٹ گئیں۔ متاثرہ نوجوان کی اہلیہ شاہین نے ہاشم پورہ کے باشندے کلیم، ندیم، وسیم اور آصف کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے، شاہین نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقدمہ درج ہونے کے بعد بھی پولیس نے ابھی تک ملزمان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ جس کی وجہ سے حملہ آوروں کے حوصلے بلند ہیں اسی لئے وہ مسلسل دھمکیاں دے کر ہم سب کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ کئی روز قبل کا ہے۔ متاثرہ نوجوان جب کسی کام سے گھر سے باہر نکلا تو ملزمان نے اس پر حملہ کردیا۔ حملہ آور اس کو ادھ مرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ شاہین کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرانے کے باوجود پولیس نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی ہے، جس کی وجہ سے ملزمان بے خوف آزاد گھوم رہے ہیں اور متاثرہ خاندان کو مسلسل دھمکیاں دے رہے ہیں انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو فوراً گرفتار کر کے سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ دوسری خبر میں کوتوالی پولیس نے رنکھنڈی گاؤں کے باشندے وشنو کی تحریر پر مقدمہ واپس لینے کا دباؤ بناتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے الزام میں رنکھنڈی گاؤں کے ہی دنیش، انکت، کنہیا اور راجیش کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے، الزام ہے کہ مذکورہ لوگوں نے وشنو کے بھائی لکشمی شنکر کو شراب میں زہریلی چیز ملا کر اس کا قتل کردیا تھا۔ اس معاملہ میں پہلے ہی ایک رپورٹ درج ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دو ہفتہ قبل ملزمان اس کے گھر پہنچے اور مارے جانے والے شخص لکشمی کے بیٹے کرن اور اس کی اہلیہ ونیتا کو مقدمہ واپس لینے کے لئے خوف زدہ کیا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی، وہیں دوسری جانب کالی پارک کے گاؤں میں جادوئی عمل کے بہانے سے ایک نوجوان لڑکی عصمت دری کرنے کے معاملہ میں پولیس نے متاثرہ لڑکی کے والد کی تحریر پر مانکی گاؤں کے باشندہ ملزم الفاظ کے خلاف رپورٹ درج کی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ روز ملزم نے ایک مکان میں جادوئی عمل کرنے کے بہانہ خاندان کے لوگوں یرغمال بنا کر 20 رسالہ لڑکی کی عصمت دری کی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بہت جلد ملزم کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

ایک شخص نے اپنی اہلیہ اور بچوں کو مار پیٹ کر کے گھر سے نکالا

پولیس نے تحریر کی بنیاد پر شکایت درج کر کے جانچ شروع کردی

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کی ایک خاتون نے اپنے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف کوتوالی میں شکایت درج کرائی ہے۔ متاثرہ خاتون غزالہ نے بتایا کہ گیارہ سال پہلے اس کی شادی سہارنپور کے قریب گاؤں رسول پور کے نوجوان سلمان کے ساتھ ہوئی تھی۔ غزالہ کا کہنا ہے کہ اس کا تعلق ایک غریب خاندان سے ہے۔ شادی کے بعد سے ہی اس کے شوہر نے اس کو ذہنی اور جسمانی اذیتیں دینی شروع کردی تھیں۔ اس نے بتایا کہ اس دوران اس کے یہاں دو بیٹوں کی پیدائش ہوئی۔ غزالہ کا کہنا ہے کہ سلمان نہ گھر کے اخراجات کی ذمہ داری نبھاتا ہے اور نہ ہی بچوں کی ذمہ داری کو محسوس کرتا ہے بلکہ اکثر اوقات نشہ میں رہتا ہے۔ غزالہ کا کہنا ہے کہ وہ مزدوری کر کے اپنے بچوں کی پرورش کررہی ہے۔ غزالہ نے پولیس کو بتایا کہ آج سلمان نے اس کی بڑی بے رحمی سے مار پیٹ کرنے کے بعد گھر سے نکال دیا۔ خاتون کا کہنا ہے کہ اس مار پیٹ کے معاملہ میں سسرال کے لوگوں نے سلمان کی طرف داری کی۔ پولیس نے متاثرہ خاتون کی شکایت پر معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی ہے۔

اب بحال ہو سکتا ہے مولانا جواد کا کھویا وقار؟

لکھنؤ: شیعہ قوم کا ہر شخص چاہے وہ امیر ہو یا غریب، پڑھا لکھا ہو یا اَن پڑھ، نقنی، سعیدی، جوادی یا یعسوبی کسی گروہ سے وابستہ ہو اس بات پر تو متفق ہے کہ ملت آج جس

کسمپرسی ذلت، اور لاوارثی کا شکار ہے ایسی صورت حال کبھی نہیں رہی۔ قیادت کے کمزور ہونے کے سبب قوم کس قدر گروہ بندی میں جکڑی ہے اس کی تازہ مثال حال ہی میں سامنے آئی جب (مولانا) یعسوب اپنے محرم کے بیرونی پروگراموں سے فارغ ہو کر لکھنؤ پہنچ کر میدانتا اسپتال میں داخل ہوئے اور حسینی فنڈ کے جھبّو بھائی سمیت ان کے گروپ کے لوگوں نے ان کی علالت کی اطلاع دیتے ہوئے دعائے صحت کی اپیل کی تو لوگوں نے اس کو خبروں میں بنے رہنے کا ایک بہانہ سمجھ کر چہ میگوئیاں شروع کر دیں۔ غالباً اس کا سبب یہ تھا کہ اعلانیہ میں یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ کیا بیماری ہے اور کس چیز کا آپریشن ہوا ہے۔ لیکن جب مولانا کلب جواد نے 7 ربیع الاوّل کی مجلس میں یہ کہتے ہوئے دعائے صحت کرائی کہ میری ان سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے اور جو بھی اختلاف ہے وہ قومی معاملات کو لے کر ہے تو سب نے اس کا خیر مقدم بھی کیا اور اس کے لئے مولانا کلب جواد کی تعریف بھی کی۔

اس تمہید کے پیچھے میرا مقصد (مولانا) یعسوب کی حیلہ سازیوں پر تبصرہ کرنا نہیں ہے وہ تو پوری قوم جانتی ہے بلکہ میرا کہنا یہ ہے کہ اگر مولانا کلب جواد نے یہ اعلان کر کے جو وسیع القلبی دکھائی ہے اس کو اگر عمل میں لے آئیں تو ان کا کھویا ہوا وقار واپس آ سکتا ہے۔ اس کے لئے مولانا کو صرف علماء و دانشوران کا ایک جلسہ بلا کر قومی پالیسی طے کرنا ہوگی اور اس میں گروہ بندی سے اوپر اٹھ کر قومی اداروں میں جمہوریت بحال کرنا ہوگی اور روٹیشن (Rotation) سسٹم لاگو کرانا ہوگا تاکہ قومی ادارے نظر بھی آئیں قومی ادارے۔ یقین مانئے سوائے غاصبین کے کوئی حق پسند شخص اس کی مخالفت نہیں کرے گا۔ اور پھر جب غاصبین کے چہرے کھل کر سامنے آ جائیں گے تو قوم اُن سے آپ کی قیادت میں پہلے کی طرح خود نپٹ لے گی۔ کیونکہ قوم میں ہر جگہ یہی بے چینی ہے کہ قومی اداروں میں بیشتر جگہ غاصبانہ قبضہ ہے اور بدعنوانیاں ہو رہی ہیں اور آپ اسے دور کرنے کے لئے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھاتے۔

امریکا ہو یا ایران دونوں ممالک کے ماہرین نے مؤثر طریقہ تو یہی مانا ہے اور اسے اپنے یہاں لاگو کیا ہے کہ چاہے جتنا اچھا کام کرو لگاتار دو بار سے زیادہ صدر نہیں رہ سکتے۔ اس کے علاوہ یہ غاصبین تو اس بات پر اتحاد چاہتے ہیں کہ جو جہاں کھا رہا ہے کھاتا رہے کوئی ایک دوسرے کے معاملہ میں تنقید نہ کرے۔ تو معاف کریے گا یہ علاقہ وار مافیاؤں کا اتحاد ہوگا۔ علماء و دانشوروں کا نہیں۔

اسلام گنج بازار میں منعقد ہوئی شعری نشست

سلطانپور: لکھنؤ روڈ واقع اسلام گنج بازار میں گزشتہ شام وہاں کی ادب نواز شخصیات کی جانب سے ایک شعری نشست کا انعقاد انمول بکری پر کیا گیا جسکی صدارت علاقہ کی ایک سماجی شخصیت محمد ساحل خان نے کی کی اور نظامت عال سلطانپوری نے جب کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر شاہنواز عالم اسسٹنٹ پروفیسر اردو جی ایس پی جی کالج سلطانپور نے شرکت کی نشست کا آغاز حافظ توحید کی نعت سے ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شاہنواز عالم نے شرکا کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کو اسکے رسم الخط کے ساتھ سیکھا اور برتا جائے نیز اردو اخبارات و رسائل کو فروغ دیا جائے۔ نشست میں پڑھے جانے والے چند اشعار نذر قارئین ہیں۔

زندگی نت نئے عذاب میں ہے
ہر صدی جیسے اک حساب میں ہے
ڈاکٹر شاہنواز عالم

جگ رہے ہیں سگِ کارواں ہر طرف
جاگنا تھا جنھیں وہ بشر سو گئے
عال سلطانپوری

دلوں سے ختم نفرت کا اگر طوفان ہو جائے
محبت کا سفر کچھ اور بھی آسان ہو جائے
گمنام سلطانپور

اسکے علاوہ ثمر سلطانپوری، ارشد انور سلطانپوری، سفیان خالد سلطانپوری، یوسف ثانی، لئیق اثر سلطانپوری اور جانب سلطانپوری نے بھی اپنے کلام سنائے۔ اس موقع پر مولانا صالح قاسمی، مولانا مقبول قاسمی، وسن خاں لاہوتی، سید شاکر علی، بشارت علی سمیت دیگر سامعین موجود رہے۔ داعی نشست پرویز احمد نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

عیدِ زہرا کا انعقاد کیا گیا

لکھنؤ (نامہ نگار) امام حسین علیہ السلام اور کربلا کے شہیدوں کے غم میں دو مہینے اٹھ دن غم منانے کے بعد آج شیعہ فرقے کے لوگوں نے عید زہرا کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر شیعہ اکثریت والے علاقوں کشمیری محلہ، حسن پوریہ، منصور نگر، کاظمین، ٹاپے والی گلی، نور باڑی، نور بیگ کا احاطہ، درگاہ حضرت عباس علیہ السلام، وزیر باغ، کشمیری محلہ، میدان ایل اچ خان، نخاس، بزازہ، حسین اباد، مفتی گنج، شیش محل، گولا گنج، وزیر گنج، سرفراز گنج اور دیگر شیعہ علاقوں میں عید زہرا کا تیوہار پر خلوص طریقے سے منایا گیا۔ کئی جگہ محافل کا انعقاد بھی کیا گیا۔ واضح ہو کے شیعہ فرقے کے لوگ دو مہینے اٹھ دن کے سوگ اور غم کے بعد نو ربیع الاول کو یہ خوشی کا پروگرام ہر سال مناتے ہیں۔ اس خوشی میں لوگوں نے اپنے اپنے گھروں میں مختلف کھانے پکوان بنائے۔ مرد، خواتین، اور بچوں نے رنگین کپڑے پہنے۔

مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک میں جلسہ قرأت و دستار بندی 7 ستمبر کو

لکھنؤ: عالمی شہرت یافتہ تجوید و قرأت کا مرکز بزرگوں کی امانت جس کو عارف باللہ حضرت مولانا سید عین القضاۃ نے 117 سو سال قبل علوم دینیہ خصوصا قرآن پاک کو صحت و تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لئے قائم کیا تھا جس کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ قاری محمد صدیق صاحب نے بتایا کہ حسب دستور قدیم اس سال بھی 7 ستمبر بروز یکشنبہ بوقت 8 بجے صبح جلسہ قرأت و دستار بندی استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ عالیہ فرقانیہ کی سر پرستی میں منعقد ہوگا۔ جس میں مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قراء صاحبان مختلف لہجوں میں مظاہرہ قرآت پیش کریں گے بعدہ اساتذہ کرام کے دست مبارک سے فارغین حفاظ وقراء کو دستار فضیلت وسند سے نوازا جائے گا۔

مرکزی میلاد النبیؐ کمیٹی کے کیمپ دفتر کا افتتاح

لکھنؤ: حضرت محمد مصطفی (ص) کی دنیا میں تشریف آوری کے 1500 سال مکمل ہونے پر تاریخی جھنڈے والے پارک امین آباد میں 76 ویں جشن میلاد النبی کو سکریٹری ایم اے حبیب ایڈوکیٹ نے اس جشن کی 76 سالہ تاریخ پر مختصر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروگرام کی تیاروں کی پیش رفت سے عوام کو باور کرایا۔ مولانا جہانگیر عالم اور

شاندار پیمانے پر منعقد کرنے کیلئے مرکزی میلاد النبی کمیٹی (رجسٹرڈ) کے کیمپ آفس کا افتتاح ممتاز علماء مولانا جہانگیر عالم قاسمی اور مولانا ڈاکٹر فرمان ندوی کے دست مبارک سے عمل میں آیا۔ اس موقع پر موجود کثیر مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کمیٹی کے جنرل ڈاکٹر فرمان ندوی نے حضور اکرم (ص) کے اسوہ حسنہ اور آپ کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے میلاد کمیٹی کے کارکنان کو اتنے طویل عرصے تک کامیابی کے ساتھ جشن میلاد النبی (ص) کو منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی۔

رکنیت مہم اتحاد و مضبوطی کی علامت ہے: اکرم انصاری

لکھنؤ (پریس ریلیز) مومن انصار سبھا کے قومی صدر محمد اکرم انصاری نے اعلان کیا ہے کہ سبھا کی 16ویں سالانہ رکنیت مہم یکم ستمبر سے ملک گیر سطح پر شروع ہو گئی ہے، جو 30 ستمبر تک جاری رہے گی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ دن سبھا کی محنت، اتحاد اور کامیابی کی یاد دلاتا ہے اور ہمیں مستقبل کے نئے عزائم کی طرف بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ محمد اکرم انصاری نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں سبھا نے بے شمار مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کیا لیکن اللہ کے کرم اور کارکنان کی انتھک محنت سے ہر رکاوٹ کو عبور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سبھا کے ہر رکن اور ہر عہدیدار کی قربانی اور لگن قابل تحسین ہے، جن کی بدولت یہ کارواں آگے بڑھتا رہا۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے برس تعلیم کے فروغ، تحفظ کے اقدامات اور سماجی خدمات کے میدان میں سبھا کی جدوجہد نے نمایاں نتائج دیے، جس سے ملت کو سہارا اور اعتماد حاصل ہوا۔

تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام جشن آمد رسول کا 9 واں جلسہ

کانپور: پیغمبر اسلام حضور نبی کریمؐ کی ولادت باسعادت پر خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام نواں سالانہ بارہ روزہ جشن آمد رسول کا سلسلہ جاری ہے جس کا آٹھواں جلسہ اے ٹو کے کلاسز آواس وکاس مچھریا میں منعقد ہوا جس کی صدارت تنظیم کے صدر محافظ ناموس رسالت حافظ وقاری سید محمد فیصل جعفری نے کی مفتی انوار الحق ازہری نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۹۱۱) فرماتے ہیں میرے نزدیک عید میلاد النبی جس میں لوگ اکٹھا ہو کر قرآن کی تلاوت کرتے اور ان روایات کو پڑھتے پڑھاتے ہیں جو حضور نبی رحمت کے ولادت کے بارے میں آئیں ہیں اور وقت ولادت جو نشانیاں ظاہر ہوئیں ان کا ذکر کرتے کراتے ہیں، پھر ان کے لئے دسترخوان بچھایا جاتا ہے اور وہ ان سب کاموں کے بعد بغیر کسی زیادتی کے جو کہ گناہوں کا سبب ہو واپس ہو جاتے ہیں اس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ بدعات حسنہ میں سے ہے جس پر ثواب دیا جائے گا کیونکہ یہ عمل حضور کی عظمت شان اور آپ کی مبارک پیدائش پر خوشی و فرحت کا اظہار ہے۔ اس سے قبل جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ محمد عرفان رضا قادری نے کیا اور نظامت کے فرائض سیّد محمد عامر ازہری نے انجام دیے محمد ریحان رضا، محمد زید نے بارگاہ رسالت مآب میں منظوم خراج عقیدت پیش کیا جلسہ صلات وسلام و دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا بعدہ جلسہ حاضرین میں شیرنی تقسیم ہوئی کنوینز اسرار احمد اور شاہنواز عالم انصاری نے آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا شرکاء میں شہباز انور انصاری، سرفراز انصاری، سید شعبان، مختار بھائی، محمد فیصل، شعیب، سیّد سیفی، انوار الحسن، اویس منصوری وغیرہ لوگ موجود تھے۔

جمعیۃ علماء کے وفد نے کی تشدد کا شکار شعیب کی عیادت

بہرائچ: (نامہ نگار) جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کا ایک وفد محمد شعیب بلہری ضلع بہرائچ کے گھر گیا، واضح ہو کہ گزشتہ 14 اگست کی شب کو ممبئی سے دہلی آ رہے محمد شعیب پر ٹرین

کے باہر بے رحمی سے تشدد کیا گیا تھا۔ آج ضلعی جمعیہ کا وفد مولانا قاری زبیر احمد قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کی سربراہی میں محمد شعیب کے گھر گیا، جہاں انہوں نے زخمی نوجوان کی عیادت کی، صحت یابی کے لئے دعاء کی۔ گھر والوں کو ہمت و حوصلے سے کام لینے کی تلقین کرتے ہوئے جمعیۃ علماء بہرائچ کی جانب سے امدادی رقم بھی دی۔ وفد میں صوبائی جمعیہ کے سکریٹری حافظ محمد سعید اختر نوری اور جمعیہ علماء ضلع بہرائچ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی، مولانا حفیظ اللہ ثاقبی رکن مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ، حافظ تقی الدین نوری رکن مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء شہر بہرائچ وغیرہ شریک رہے۔

نبیؐ کے احکامات پر دل سے یقین ضروری: علماء

بارہ بنکی: پیغمبر اسلام کا پہلا حق آپ کی نبوت پر ایمان لانا ہے، ایمان محض زبانی بول نہیں بلکہ قلب ونظر کے یقین کا نام ہے، ہماری سوچ خطا کر سکتی ہے لیکن نبی اکرمؐ کے احکامات سو فیصد برحق ہیں، آپ کے بعد کسی طرح کی کوئی نبوت باقی نہیں ہے ان خیالات کا اظہار مسجد باقی شہیدن میں منعقد جلسہ سیرت النبیؐ سے قاری محمد عثمان ندوی نے کیا۔ مقرر خصوصی مفتی صلاح الدین ندوی مہتمم مدرسہ عثمانیہ کاکوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی اکرم کی اطاعت و فرمانبرداری کا امتحان اس وقت ہوتا ہے جب کوئی حکم انسان کے مفاد، اس کے جذبات کے خلاف آئے وہاں رسول اللہ کے حکم کو غالب رکھنا رسول کے حکم کی اطاعت ہے۔ مولانا ندوی نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں ہمیں نکاح، شادی بیاہ کی تقریبات، ازدواجی زندگی کے اختلافات، میراث کی تقسیم، کاروبار و معاملات کا جائزہ لینا چاہئے کہ آپ کے نقشِ قدم پر ہیں کہ نہیں؟ یہ تو خدا کا بہت بڑا احسان ہے کہ آپ کی پوری زندگی کھلی کتاب کی طرح محفوظ ہے۔ قبل ازیں جلسہ کا آغاز امام مسجد قاری ضیاء الرحمٰن کی تلاوت و شرف الدین کی نعت و منقبت سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض مولانا ابو درداء ندوی نے انجام دیئے۔ اس موقع پر قاری محمد راشد، محمد احمد، محمد عارف، حافظ محمد سالم، قاری محمد عارف، حافظ محمد عاطف، مصباح الرحمٰن، احمد رسول، اسلام الدین، حاجی حشمت علی، صباح الدین و دیگر لوگ موجود رہے۔ جلسہ کا اختتام مفتی صلاح الدین ندوی کی دعا پر ہوا۔

اہل بیت اطہار نے 9 ربیع الاول کو ختم کیا تھا سوگ: مولانا رضا حسین

مقصد حسینی ٹرسٹ کے تحت عیدِ زہرا کی مناسبت سے جشن کا اہتمام

لکھنؤ (پریس ریلیز) کشمیری محلہ واقع مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام گذشتہ روز عید زہرا کی مناسبت سے ایک محفل مقاصدہ کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن نے بتایا کہ کشمیری محلہ واقع امامباڑہ پیارے جانی مرحوم میں شب 9:00 بجے جشن کا آغاز تلاوت ربانی سیقاری ثمینی نے کیا۔ محفل کی صدارت مولانا سید حاشر زیدی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض سلمان جارچوی نے ادا کئے۔ مولانا سید نظر عباس نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جشن کو خطاب کرتے ہوئے شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن مولانا سید رضا حسین رضوی نے عید زہرا کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا رضا حسین رضوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ عظیم اور مقدس ایام اللہ میں سے ایک ربیع الاول کی 9 تاریخ ہے۔ یہ مقدس اور مبارک دن حضرت ولی اللہ الاعظم حضرت محمد مہدی کی ولایت و امامت کے آغاز کا دن ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس روز کو عقیدت و احترام کے ساتھ منائیں اور اس کی تعظیم کو اپنے لیے فخر و اعزاز سمجھیں، حقیقت یہ ہے کہ اس روز سے ہجری تاریخ کے اندر اب عصر مہدوی کا آغاز ہوتا ہے۔ گویا 9 ربیع الاول کو عید منانے کا حقیقی فلسفہ آغاز ولایت امام زمانہ ہے، اسی روز سے مولائے عصر و زمان کی ولایت و امامت کا آغاز ہوا ہے اور آپ ہمارے زمانے کے امام ہیں تو 9 ربیع الاول یوم اللہ کیوں نہ ہو، یہ دن ہماری خوشی کے آغاز کا دن کیوں نہ ہو۔ مولانا نے مزید کہا کہ 9 ربیع الاول کو محمد عربی کے اہل بیت نے سانحہ کربلا کے بعد اپنا سوگ ختم کیا تھا۔ اسے عیدِ زہرا بھی کہتے ہیں اور عید شجاع بھی۔ جشن میں طالب حسین، عین العباس، محمد کاظم، قدیم عباس، قاری یونس، محمد صادق، محمد عرفان اور علی جواد زیدی وغیرہ نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مومنین کے ساتھ ہی ادارہ کا پورا عملہ موجود تھے۔ جشن کے آخر میں لوگ ایک دوسرے سے بغل گیر ہو کر عید زہرا کی مبارکباد دی اور لوگوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

مانو کے فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت اعلیٰ تعلیم کے مواقع: ہما یعقوب

لکھنؤ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت اعلیٰ تعلیم کے بہترین مواقع میسر ہیں۔ خواہش مند طلبہ و طالبات کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ایس آر سی لکھنؤ کی انچارج پروفیسر ہما یعقوب نے کیا۔ واضح رہے کہ ان دنوں فاصلاتی نظام تعلیم کے مختلف پروگراموں میں داخلہ جاری ہیں۔ فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت تعلیم کے فروغ کے جہاں موثر قدم اٹھائے جا رہے ہیں وہیں اس تعلیمی سال میں یونی ورسٹی نے ایک اہم فیصلہ کے تحت اردو سے ایم، بی، اے پروگرام شروع کیا ہے۔ اردو حلقے میں یونی ورسٹی انتظامیہ کے اس فیصلہ کی تحسین وستائش کی جا رہی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بی اے، ایم اے (اردو، انگریزی، عربی، اسلامک اسٹڈیز، ہندی اور تاریخ) مختلف ڈپلوما کورسز کے علاوہ بی ایڈ اور ایم، بی، اے پروگرام کے لیے داخلے جاری ہیں۔ یونی ورسٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن فارم بھرنے کی سہولت موجود ہے۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 13، اکتوبر ہے۔ واضح رہے کہ بی ایڈ اور ایم بی اے میں فارم بھرنے کے لیے آخری تاریخ 17 ستمبر ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت کسی بھی ریگولر کورس کے ساتھ بہ یک وقت فاصلاتی تعلیم سے ڈگری حاصل کی جا سکتی ہے۔

بزمِ احساسِ ادب کی جانب سے سالانہ نعتیہ طرحی مشاعرہ

لکھنؤ: بزم احساسِ ادب کا سالانہ نعتیہ مشاعرہ مرزا شارق لاہرپوری کی صدارت میں اودھ نگر، بابا کا پروا، نزد سیتاپور روڈ، لکھنؤ میں منعقد ہوا۔ نظامت معروف ومقبول شاعر عرفان لکھنوی نے کی۔ مشاعرہ کا آغاز مشہور قاری حسنین

رجولوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس میں مہمانانِ خصوصی ڈاکٹر مخمور کاکوروی، رحمت لکھنوی اور مولانا دلاور حسین یقین فیض آبادی نے سیرت مقدسہ اور نعتیہ شاعری پر مغض گفتگو فرمائی۔ طرحی مشاعرہ جس کا مصرعہ "رتبہ بشر کا ایسا بڑھایا ہے آپ نے" پر پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

آئینہ فضل رب کا دکھایا ہے آپؐ نے
کعبے کو مثلِ کعبہ بنایا ہے آپؐ نے
(مرزا شارق لاہرپوری)

ماں باپ جن کو کرتے تھے زندہ سپرد خاک
جینے کا حق انھیں بھی دلایا ہے آپؐ نے
(ڈاکٹر مخمور کاکوروی)

بنجر زمیں بھی ہوگئی شاداب ہر طرف
ہر تشنگی کو جڑ سے اُکھاڑا ہے آپؐ نے
(رحمت لکھنوی)

ان کے علاوہ رفعت شیدا صدیقی، محسن قدوائی، عرفان لکھنوی، یقین فیض آبادی، ارشد طالب، ایوب لکھنوی، طارق سحا لکھنوی، عقیل غازی پوری، ثابت لکھنوی، ابرار صارم، عالم صاحب پوری، حیدر علوی، نیر بسوانی، نعیم منظر، افروز اکرم، مسعود احمد فہمی، شاد لکھنوی، فیاض لکھنوی نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ محفل کے باذوق سامعین میں معین الدین خاں منا، ماسٹر معصوم، ظہیر فکری، محمد شعیب، انصار احمد، شعیب ایڈوکیٹ، وکیل احمد وکیل ایڈوکیٹ، محمد فیصل، بلال مجید، شاداب، عین الحق، طفل لہرپوری، خلیق مرزا، شہیر خان، جنید خان اور حافظ وثیق نے اپنی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ شاد لکھنوی نے تمام شعرو سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

تبلیغ اسلام کیلئے صحابہ کرامؓ کی سوانح حیات کا مطالعہ ضروری: مولانا محمد مشتاق

لکھنؤ: (پی این ایس) اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے زیر اہتمام دارالعلوم فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ۱۲ روزہ جلسہ ہائے "سیرت النبیؐ، سیرت صحابہؓ و اصلاح معاشرہ" کا انعقاد ہوا۔ نبی کریمؐ اعلیٰ ترین انسانی فضائل و اخلاق کے عظیم پیکر تھے۔ رب کریم نے آپ کی سیرت پاک کو "اسوہ حسنہ" انسانی زندگی کے ہر شعبے کی رہنمائی کے لیے کامل اور مکمل نمونہ قرار دیا ہے۔ آپؐ نے اپنی حیات اقدس میں ہی اپنے اچھے اور سچے صحابہ کرامؓ کی وہ قدوسی جماعت تیار کی جس کے ہر فرد اپنے آقا کا ہر پیام پوری دنیا میں پھیلا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان اسلام کے ان اولین مخاطبین اور مبلغین سے بھرپور محبت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد مشتاق صدر آل انڈیا سنی بورڈ نے کیا۔ وہ آج دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے نویں جلسہ "سیرت النبیؐ وسیرت صحابہ واصلاح معاشرہ" کو خطاب کرر ہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمام صحابہ کرام عشق رسولؐ کے پیکر تھے۔ اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے ہم کو سیرت نبویؐ، خلفائے راشدینؓ، اہل بیت اطہارؓ اور تمام صحابہ کرامؓ کے حالات مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے گھروں اور اپنی محفلوں میں سیرت پاک اور صحابہ کرامؓ کے حالات پڑھنے اور سنانے کا مشورہ دیا تاکہ نئی نسل کی تربیت ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کا ہر ملک اپنے مسائل سے پریشان ہے۔ کہیں معاشی، کہیں سیاسی، کہیں اخلاقی بحران ہے، عوام پریشان ہیں۔ ان کی پریشانیوں کا حل حکم راں طبقے کے پاس نہیں ہے۔ نراج اور افراتفری کا یہ ماحول صرف شریعت محمدیؐ ہی ختم کر سکتی ہے۔ کیوں کہ یہ الٰہی شریعت اور ربانی طریقہ زندگی ہے۔ جلسے کو مولانا ہارون نظامی نے بھی خطاب کیا۔ جلسے کا آغاز قاری تنویر عالم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

آل انڈیا محمدی مشن کا رابطہ دورہ جاری

لکھنؤ: عید میلاد النبی کے مبارک موقع پر جلوس محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں ال انڈیا محمدی مشن کی رابطہ میٹنگ جاری۔ جامع مسجد نئی بستی، صدر میں حضرت مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست ال انڈیا محمدی مشن و قاضی شہر لکھنؤ اور جناب سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور جلوس محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں انجمن کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے جلسہ جلسے میں موجود سامعین کو عید میلاد النبی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس پرمسرت موقع پر ہم آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور ان کے اخلاق کو اپنی زندگی میں اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سبھی جلوس محمدی میں شریک ہوں اور اللہ کے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی غلامی کا ثبوت دے۔ جناب سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں کہا کہ محفلیں میلاد النبی سے اپنے گھروں کو روشن کریں۔ یہ محفل اور چراغاں آپ کے ایمان کی تکمیل کرے گی جو آپ کی دنیا اور آخرت کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ انیس اختر صدر شاخ صدر کینٹ نے کہا کہ انجمن کی جانب سے جشن اور جلوس محمدی کی تیاریاں پوری محنت اور لگن سے کی جا رہی ہیں اور اس سال ہم زیادہ پر جوش ہیں کیونکہ اب کی 1500 سالہ جشن عید میلاد النبی منعقد ہو رہا ہے۔ اس سال بھی ال انڈیا محمدی مشن کے بینر تلے جلوس محمدی نکالا جائے گا جس میں ہم سبھی حضرات بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ آل انڈیا محمدی مشن کے سکریٹری جناب طارق ہاشمی ایڈوکیٹ نے بھی اپنے خیالات پیش کئے۔

امام جامع مسجد مولانا غلام احمد رضا اسیری کی تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز کیا، نعت شریف کا نظرانہ حافظ میزان رضا نے پیش کیا۔ اجلاس میں خاص طور سے مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، حافظ شکیل نظامی، نے شرکت کی جلسہ کا اختتام صلوۃ وسلام اور مفتی صاحب فرنگی محلی کی دعا پر ہوا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء سمیت مختلف مدارس میں شجرکاری

لکھنؤ: (پی این ایس) خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت کے پندرہ سو سال پورے ہونے پر اے ایم پی اور اسلامک سنٹر آف انڈیا لکھنؤ کی مشترکہ مہم "پیغمبرؐ سب کے لیے" کے تحت آج "یوم ماحولیات" کا اہتمام کیا گیا۔ اس مہم کے تحت لکھنؤ میں دارالعلوم ندوۃ العلماء، دارالعلوم فرنگی محل کے علاوہ مختلف مدارس میں علمائے کرام نے شجرکاری کی۔ اس مہم میں شرکت فرما کر نہایت ہی مثبت پیغام دیا۔ اس مہم کے تحت اترپردیش، مہاراشٹر اور ملک کی دوسری ریاستوں، بیرون ملک میں بھی مختلف جگہوں پر شجرکاری کی گئی۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء کی ہدایت پر مولانا فخر الحسن ندوی، مولانا ظفر الدین، مولانا محمد فیضان نگرامی ندوی اور دیگر حضرات نے پودے لگائے۔ دارالعلوم فرنگی محلی میں امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی ناظم دارالعلوم فرنگی محل نے بھی پودے لگائے۔

ترقیاتی بلاک مہسی کے تحت ٹیم کا گشت جاری

بہرائچ (نامہ نگار) ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بہرائچ رام سنگھ یادو نے بتایا کہ فاریسٹ ڈویژن بہرائچ کے بہرائچ رینج کے ترقیاتی بلاک مہسی کے تحت گاؤں بامبوری کے بدن پوروا، گاؤں سیسایا چوڑامانی اور موتی پوروا اور گاؤں گلکارہ اہیرن پوروا میں نامعلوم جنگلی جانوروں کے گاؤں والوں پر حملے کے پیش نظر 28 اگست کو ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ڈویژن کی سطح پر، جو جنگلی حیات کے فعال علاقوں میں دن رات گشت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وائلڈ لائف فعال علاقوں میں 02 تھرمل ڈرون کیمروں کے ذریعے جنگلی جانوروں کی تلاش کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ گشتی ٹیموں نے حساس مقامات پر 05 کیمرہ ٹریپس اور حملے سے متاثرہ دیہاتوں میں سولر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں تاکہ جنگلی جانوروں کی شناخت اور اسے محفوظ طریقے سے بچایا جا سکے۔ ڈی ایف او شری یادو نے بتایا کہ پٹرولنگ ٹیمیں سرگرم جنگلی جانوروں کی شناخت اور ان کے قدموں کے نشانات کی تلاش کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ تحقیقات سے حاصل ہونے والے قدموں کے نشانات سے واضح ہوتا ہے کہ مذکورہ جنگلی جانور بھیڑیا نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی بیداری ٹیمیں گاؤں والوں کو جنگلی جانوروں کی حفاظت کے بارے میں مسلسل آگاہ کر رہی ہیں۔ عوامی آگاہی کے ایک حصے کے طور پر متاثرہ علاقوں کے دیہاتیوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ رات کے وقت اپنے گھروں کے دروازے بند کر کے خود کو اور اپنے بچوں کو محفوظ رکھیں۔ گشتی ٹیمیں جنگلی جانوروں کے حملوں سے متاثرہ دیہات کے بیرونی علاقوں میں پٹاخے جلا کر جنگلی جانوروں کو روکنے کے لیے کارروائی کر رہی ہیں۔ ڈی ایف او نے بتایا کہ جنگلات، پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے جنگلی جانوروں کے حملوں سے متاثرہ علاقوں میں دن رات گشت کے نتیجے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

وائس آف امریکہ نے 83 سال بعد اپنے بنیادی آپریشنز باضابطہ طور پر بند کر دیے

واشنگٹن (یو این آئی) وائس آف امریکہ (وی او اے) نے 83 سال بعد اپنے بنیادی آپریشنز اس ہفتے باضابطہ طور پر بند کر دیے۔

ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق لیبر ڈے کی طویل تعطیلات کے بعد پہلے ورکنگ ڈے پر منگل کے روز (آج) پچھلی چھنٹیوں کے باوجود باقی بچ جانے والا اسٹاف بھی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوگا۔

امریکی ایجنسی برائے گلوبل میڈیا (یو ایس اے جی ایم) کے لیے ٹرمپ کی مقرر کردہ چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کری لیک نے اپنے بیان میں اس برطرفی کا اعلان کیا، جسے باضابطہ طور پر ریڈکشن اِن فورس (آر آئی ایف) کہا گیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہم یہ آر آئی ایف صدر کی ہدایت پر کر رہے ہیں، تاکہ وفاقی بیوروکریسی کو کم کیا جا سکے، ایجنسی کی خدمات کو بہتر بنایا جا سکے اور امریکی عوام کے محنت سے کمائے گئے پیسے میں مزید بچت ہو سکے۔ 1942 میں دوسری جنگ عظیم کے دوران قائم ہونے والا وی او اے امریکی بین الاقوامی نشریات کا سب سے بڑا اور پرانا ادارہ تھا، اپنے عروج پر یہ ریڈیو، ٹی وی اور ڈیجیٹل خبروں کو 48 زبانوں میں تیار کرتا تھا اور ہفتہ وار 360 ملین سے زائد عالمی سامعین تک پہنچتا تھا۔ ایک سابق ملازم نے کہا کہ وی او اے صرف ایک میڈیا ادارہ نہیں تھا، اس نے لاکھوں لوگوں کو قابلِ اعتماد اور حقائق پر مبنی خبروں تک رسائی دی، اکثر ایسے ممالک میں جہاں ایسا ممکن ہی نہیں تھا، میں سمجھ نہیں سکتا کہ اسے کیوں بند کیا گیا۔

کئی ملازمین، جنہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر 'ڈان' سے بات کی، ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی برطرفیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی ہے اور انہیں عوامی بیانات دینے سے منع کیا گیا ہے۔

ایک ملازم نے بتایا کہ زیادہ تر برطرف ہونے والے زبان کے ماہرین تھے، جن کے لیے امریکی میڈیا انڈسٹری میں روزگار کے امکانات نہایت محدود ہیں۔ سابق ملازم نے مزید کہا کہ اور بہت سے لوگوں کے لیے اب نئے ہنر سیکھنے میں بھی 'بہت دیر' ہو چکی ہے۔

برطرف ہونے والوں میں تقریباً 100 پاکستانی صحافی اور عملے کے ارکان شامل تھے، جو وی او اے کی اُردو اور پشتو سروسز میں کام کرتے تھے، دیگر افراد ویتنامی، مینڈارن، روسی، فارسی اور درجنوں دیگر زبانوں کے شعبوں سے تعلق رکھتے تھے، جنہوں نے سرد جنگ اور اس کے بعد کے عرصے میں وی او اے کو امریکی عوامی سفارت کاری کا ایک اہم ہتھیار بنایا تھا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے اس سال کے اوائل میں وی او اے کے آپریشنز کو بتدریج ختم کرنا شروع کر دیا تھا، تقریباً تمام اسٹاف کو مارچ میں انتظامی چھٹیوں پر بھیج دیا گیا تھا۔

مئی میں تقریباً 600 کنٹریکٹرز کو فارغ کر دیا گیا تھا، اور باقی ماندہ ملازمین کو جون میں برطرفی کے نوٹس موصول ہوئے تھے، ان نوٹسز میں سے کچھ وقتی طور پر کاغذی غلطیوں کی وجہ سے واپس لے لیے گئے تھے، لیکن یو ایس اے جی ایم نے واضح کر دیا تھا کہ مستقل بنیادوں پر آر آئی ایف ناگزیر ہے۔

ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام مالی بچت سے زیادہ سیاسی محرکات رکھتا ہے۔ وی او اے کی وائٹ ہاؤس کے لیے سابق بیورو چیف اور انتظامیہ کے خلاف جاری مقدمے کی ایک مدعیہ پیٹسی وڈاکسوارا نے کہا کہ یہ پیسہ بچانے کے بارے میں نہیں ہے، یہ آزاد صحافت کو خاموش کرانے کے بارے میں ہے، جو انتظامیہ کی سوچ کے مطابق نہیں چلتی۔

گزشتہ ہفتے ایک وفاقی جج نے اس مؤقف کے کچھ حصوں کی تائید کی تھی۔

امریکی ڈسٹرکٹ جج رائس لیمبرتھ نے لیک کی یہ کوشش روک دی تھی کہ وہ وی او اے کے ڈائریکٹر مائیکل اَبرامووٹز کو برطرف کر سکیں، اور قرار دیا تھا کہ انہیں ایسا کرنے کا قانونی اختیار حاصل نہیں۔ اَبرامووٹز کو اس وقت انتظامی چھٹیوں پر بھیجا گیا تھا، جب انہوں نے شمالی کیرولائنا میں واقع ایک ریموٹ ٹرانسمیشن سہولت میں تبادلے سے انکار کیا تھا۔ جج نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ لیک اور ان کے 2 اعلیٰ معاونین ستمبر کے وسط تک حلفیہ بیانات دیں، اور خبردار کیا کہ مزید عدم تعاون کی صورت میں انہیں توہینِ عدالت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ٹرمپ کی تنقید اور زامیر کی مخالفت کے باوجود نیتن یاہو غزہ پر قبضے کے منصوبے پر قائم

تل ابیب (یو این آئی) غزہ شہر پر مکمل قبضے کے حوالے سے اسرائیلی فوج کی جانب سے مخالفت اور اس کے مضمرات اور خطرات سے خبردار کیے جانے اور ساتھ ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تازہ تنقیدوں کے باوجود... اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو اپنی منصوبہ بندی پر قائم ہیں۔

آج منگل کے روز "اسرائیلی فوجی ریڈیو" نے بتایا کہ 60 ہزار اسرائیلی اضافی فوجیوں کو غزہ شہر پر کارروائی کی تیاری کے لیے طلب کیا گیا۔ ان میں سے 40 ہزار فوجی اپنی یونٹوں اور اڈوں میں پہنچیں گے، جن میں نصف براہِ راست محاذ پر تعینات ہوں گے تاکہ باقاعدہ فوج کی جگہ لے سکیں، جبکہ باقی آدھے فوجی کمانڈ، انٹیلی جنس اور فضائیہ کے شعبوں میں خدمات انجام دیں گے۔

فوجی ذرائع کے مطابق اسرائیلی سکیورٹی اور سیاسی قیادت کے درمیان بڑھتا ہوا عدم اعتماد فوج کی صفوں تک سرایت کر رہا ہے۔ چیف آف اسٹاف ایال زامیر، موساد کے سربراہ ڈیوڈ برنیع اور شاباک کے قائم مقام سربراہ نے غزہ میں ایک جزوی معاہدے کی حمایت کی ہے تاکہ وہاں قید اسرائیلی قیدیوں کی جان بچائی جا سکے۔ انہوں نے نیتن یاہو پر زور دیا کہ وہ حماس کی منظور کردہ اس پیشکش کو قبول کریں جس کے تحت 6 دن کی جنگ بندی کے بدلے 10 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جانا ہے، اس کے بعد مزید 10 قیدیوں کو فلسطینی قیدیوں اور بعض ہلاک شدہ اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کے تبادلے کے ساتھ رہا کیا جائے گا۔ یہ بات روزنامہ "ہآرتز" نے بتائی۔

تاہم نیتن یاہو غزہ پر قبضے کی اپنی حکمتِ عملی پر ڈٹے ہوئے ہیں، جسے اسرائیلی کابینہ نے گزشتہ ماہ کے آغاز میں زیرِ بحث لانے کے بعد منظور کیا اور پھر 15 اگست کو وزیرِ دفاع یسرائیل کاتز نے باضابطہ طور پر منظور کر لیا۔ اسرائیل کے کئی شہریوں نے سپریم کورٹ میں یہ قبضہ روکنے کے لیے درخواست دائر کی ہے۔ اس حوالے سے یہ مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ یہ فیصلہ فوج کی رائے کے برخلاف لیا گیا ہے۔ یہ بات اسرائیلی ویب سائٹ "ویلا" نے بتائی۔ دوسری جانب مغربی اور عرب ممالک کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی امدادی اور اقوامِ متحدہ کی تنظیموں نے غزہ پر مکمل قبضے کے منصوبے کی مذمت کی ہے۔ انھوں نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینیوں کے پاس کوئی محفوظ پناہ گاہ نہ ہونے کے باعث اس کے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔ اقوامِ متحدہ نے 22 اگست کو باضابطہ طور پر غزہ میں قحط کا اعلان کیا، جہاں تقریباً پانچ لاکھ افراد محصور علاقے میں "ظلم ناک" حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ جاری رہنے سے اسرائیل کی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان کے مطابق "اسرائیل شاید جنگ جیت جائے لیکن اپنی بین الاقوامی سفارتی پوزیشن کھو بیٹھے گا"۔ حالانکہ اس سے قبل وہ متعدد بار تل ابیب کی اس جنگ میں حمایت کا اعلان کر چکے ہیں۔

حزب اللہ کے مراکز قریب نہ جائیں: اسرائیل کی لبنانی شہریوں کو وارننگ

تل ابیب (یو این آئی) جنوبی لبنان کے دو علاقوں میں حملوں کے بعد اسرائیل نے "رب ثلاثین" گاؤں پر پمفلٹ گرائے اور لوگوں کو حزب اللہ کے ساتھ کسی بھی طرح کے تعلق یا تعاون سے خبردار کیا۔

پمفلٹس میں لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ حزب اللہ یا اس کے قریبی افراد کے ساتھ تعمیر نو کے بہانے "تعاون نہ کریں۔ حزب اللہ کے ساتھ کسی قسم کا اقتصادی فائدہ نہیں ہے۔ اسرائیل نے یہ بھی کہا کہ حزب اللہ ہی تعمیر نو کے عمل کو روک رہی ہے۔

اس سے پہلے اسرائیلی فوج کے ترجمان آویخائی ادرعی نے بتایا تھا کہ فوج نے پیر کو "دو انجینئرنگ گاڑیوں" پر حملہ کیا جو حزب اللہ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو میں مصروف تھیں۔ یہ کارروائی یارون اور رب ثلاثین کے علاقوں میں کی گئی۔ فوج نے حملے کا ویڈیو بھی جاری کیا اور کہا کہ "ان گاڑیوں کی سرگرمیاں اسرائیل اور لبنان کے درمیان سمجھوتے کی خلاف ورزی تھیں"۔

گذشتہ اتوار کو اسرائیلی فوج نے لبنانی شہروں قلعہ الشقیف اور عیتا الشعب کو بھی نشانہ بنایا تھا۔ فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے حزب اللہ کے زیرِ زمین فوجی ڈھانچے کو نشانہ بنایا، جہاں قلعہ الشقیف میں فوجی سرگرمیاں دیکھی گئیں۔ یہ جگہ اسرائیلی قبضے (1978[؟]2000) کے دوران بھی فوجی ڈھانچے کے طور پر استعمال ہوئی تھی۔

اس کے علاوہ فوج نے عیتا الشعب میں حزب اللہ کے ایک عمارت کو نشانہ بنایا، جہاں حزب اللہ کے ایک رکن کو ہلاک کیا گیا تھا۔ فوج کے مطابق یہ رکن "علاقے میں حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی پر کام کر رہا تھا"۔

خیال رہے کہ 27 نومبر 2024 کو اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہونے کے بعد سے اسرائیل نے جنوبی لبنان میں اپنی فضائی اور زمینی کارروائیاں جاری رکھیں اور حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے حالیہ جھڑپوں میں قبضے میں لیے گئے پانچ اسٹریٹجک مقامات سے انخلا کرنے سے بھی انکار کر دیا تھا اور اسرائیل اب تک اسرائیل نے ان چھ اہم چوکیوں پر قبضہ قائم کر رکھا ہے۔

چین کے ساتھ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے لیے تیار ہیں: پوتن

بیجنگ (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ روس چین کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری کی حمایت کے لیے تیار ہے۔ تاس نیوز ایجنسی کے نمائندے کے مطابق پوتن نے بیجنگ میں چینی صدر کی ذاتی رہائش گاہ پر چائے پارٹی کے دوران اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کی۔ اجلاس میں وزیر خارجہ سرگئی لاوروف، صدارتی انتظامیہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر میکسم اوریشکن، صدارتی معاون یوری یوشاکوف اور وزیر دفاع آندرے بیلوسوف بھی شریک تھے۔ دونوں صدور نے اس سے قبل وسیع بات چیت کی تھی جس میں دونوں ممالک کے وفود نے شرکت کی تھی۔ اس میں روس اور چین کے درمیان جامع شراکت داری اور تزویراتی تعاون کو مضبوط بنانے، عملی تعاون کو فروغ دینے، علاقائی اور بین الاقوامی مسائل اور کثیر الجہتی فورمز میں ہم آہنگی کے طریقوں پر بات کی گئی۔ یہ ملاقات بیجنگ میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کی 80 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کا حصہ تھی۔ ایک متعلقہ پیشرفت میں تاس نے منگل کو اطلاع دی کہ چین کو گیس کی ترسیل کے لیے پاور آف سائبیریا - 2 پائپ لائن کے حوالے سے چین کے ساتھ ایک قانونی طور پر پابند سپلائی معاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ 30 سال کی مدت کے لیے ہے اور سپلائی کی قیمتیں یورپ کے مقابلے کم ہوں گی۔

چیک جمہوریہ کے سابق وزیر اعظم بابیس پر انتخابی ریلی کے دوران حملہ

پراگ (یو این آئی) چیک نیوز ایجنسی کے مطابق پیر کے روز ایک انتخابی ریلی کے دوران چیک جمہوریہ کے سابق وزیر اعظم آندریج بابیس پر ایک شخص نے سر پر حملہ کر دیا، خبر کے مطابق یہ حملہ مشرقی شہر ڈوبرا میں ہوا ہے۔ ایجنسی نے بابیس کی پارٹی اے این او کے ترجمان کے حوالے سے بتایا کہ بابیس 2017 سے 2021 تک چیک جمہوریہ کے وزیر اعظم رہے، حادثے کے بعد بابیس جانچ کے لیے اسپتال گئے، فی الحال مزید تفصیلات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ چیک پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ وہاں موجود افسران نے حملے کے فوراً بعد اس شخص کو حراست میں لے لیا اور معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ اے این او کے پہلے نائب صدر کیرل ہیولیسیک نے ایکس پر لکھا کہ یہ واقعہ مبینہ طور پر سیاسی حریفوں کی جانب سے چلائی جانے والی نفرت انگیز مہم کا نتیجہ ہے۔ حملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر داخلہ وٹ راکوسان نے زور دیتے ہوئے کہا کہ تشدد کسی بھی شکل میں ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ میں آج آندریج بابیس پر ہوئے حملے کی سختی سے مذمت کرتا ہوں۔ آیئے ہم جسمانی تشدد کے بجائے دلائل اور نظریات کے اختلافات کے سہارے اپنے ملک کے مستقبل کو بہتر بنانے کی کوشش کریں"۔

اسرائیل کا حماس کے 2 سینئر کمانڈرز کو شہید کرنے کا دعویٰ

غزہ (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں حالیہ حملے کے دوران مزاحمتی تنظیم حماس کے دو سینئر کمانڈرز کو شہید کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے جاری کیے گئے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ اس نے شمالی اور وسطی غزہ میں حماس کے خلاف کارروائیوں میں کمانڈر اور ڈپٹی کمانڈر کو شہید کیا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس کی 99 ویں ڈویژن اور شن بیٹ کی مشترکہ کارروائی میں احمد ابوضیف کو شہید کر دیا گیا جو ان کے مطابق 2024 سے زیتون بٹالین کے ڈپٹی کمانڈر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ احمد ابوضیف نے اسرائیلی فوجیوں کے خلاف درجنوں حملوں اور گھات لگانے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ صیہونی فوج نے طالب صدیقی طالب ابوعطیوی کو بھی شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ حماس کے عسکری ونگ میں نخبہ میں کمانڈر رہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ کو بھی شہید کرنے کا دعویٰ کر رکھا ہے تاہم حماس نے اس کی تصدیق نہیں کی۔

یو اے ای میں جے واک سڑک پار کرنے پر 10 ہزار درہم تک جرمانہ ہوگا

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں جے واک (مخصوص جگہ کے بغیر (سڑک پار کرنے پر 10,000 درہم تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ جنوری 2024 میں، دبئی میں تقریباً 44,000 افراد جے واک کرتے ہوئے پکڑے گئے اور بھاگنے کے واقعات میں آٹھ افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اگرچہ مخصوص جگہوں سے باہر سڑکیں عبور کرنا تیز اور آسان معلوم ہو سکتا ہے لیکن اس کے نتیجے میں شدید، اور بعض اوقات جان لیوا، حادثات ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، متحدہ عرب امارات نے ایک نیا ٹریفک قانون متعارف کرایا ہے جو 29 مارچ سے نافذ العمل ہے، جس کا مقصد جے واکنگ کو روکنے کے لیے سخت ضوابط ہیں۔ تازہ ترین قانون کے تحت لوگوں پر زیادہ جرمانے، ممکنہ جیل کی سزائیں ہو سکتی ہیں۔ موجودہ قانون کے تحت، پیدل چلنے والوں کو جو غیر متعین جگہوں سے سڑکیں عبور کرتے ہیں 400 درہم جرمانہ کیا جاتا ہے تاہم، ٹریفک کے ضوابط پر 2024 کے نئے نافذ کردہ وفاقی حکم نامے قانون نمبر 14 نے مزید سخت سزائیں متعارف کرائی ہیں، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں جے واکنگ کے نتیجے میں ٹریفک حادثہ ہوتا ہے۔ جے واکنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات کو کم کرنے کی کوشش میں، حکومت نے جرمانے میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے: اگر کوئی شخص کسی نامعلوم مقام سے سڑک کراس کرتا ہے اور ٹریفک حادثے کا سبب بنتا ہے تو اسے قید اور درہم 5,000 سے 10,000 درہم تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سری لنکا میں 25 منی ٹیکنیکل انکیوبیشن سینٹر قائم کیے جائیں گے

کولمبو (یو این آئی) سری لنکا دیہی صنعتوں اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے 25 منی ٹیکنیکل انکیوبیشن سینٹر قائم کرے گا۔ سری لنکا کے سائنس وٹیکنالوجی کے وزیر کریسنتھا ابے سینا نے منگل کے روز تاجروں سے ملاقات کے دوران بتایا کہ یہ نئے مراکز زراعت، صنعت اور روایتی دستکاری کو تکنیکی معاونت فراہم کریں گے تاکہ مقامی مصنوعات کو برآمد کے قابل اور درآمد شدہ مصنوعات سے مقابلے کے لائق بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ حکومت کی اُس اسکیم کا حصہ ہے، جس کا مقصد زمینی سطح کے وسائل کے مراکز کو سائنسی و تکنیکی علم کے مراکز میں تبدیل کرنا ہے تاکہ تحقیقاتی اداروں میں پیدا ہونے والا علم عوام تک پہنچ سکے۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ چھوٹے تاجروں کو قرض فراہم کرنے کے لیے بینکوں سے بات چیت جاری ہے۔ اس کے علاوہ، مقامی کونسلیں مقامی مصنوعات کو نئی منڈیوں تک پہنچانے میں مدد کریں گی۔

غزہ میں اسرائیلی بمباری جاری پانی کے بحران کی خطرناک وارننگ

غزہ (یو این آئی) غزہ شہر میں اسرائیلی فضائی حملے فجر کے وقت سے جاری ہیں۔

العربیہ/الحدث کے رپورٹر کے مطابق منگل کے روز شہر میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 38 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ اسرائیلی لڑاکا طیارے نے شہر میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے۔ علاوہ ازیں اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے غزہ کے مغربی علاقے میں ایک فلیٹ پر بمباری کی، جس سے تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ دریں اثناء غزہ میونسپلٹی نے انتباہ جاری کیا ہے کہ اسرائیلی کارروائی کے باعث المنارہ اور شیخ رضوان کے شمال مغربی حصے میں بارش کے پانی کے جمع ہونے والے ہول میں شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ میونسپلٹی کے بیان کے مطابق حفاظتی وجوہات کی بنا پر ٹیمیں ان ہولز تک رسائی اور ان کی مرمت نہیں کر پا رہیں۔ میونسپلٹی نے واضح کیا کہ "اگر ہماری ٹیمیں سٹیشن نمبر 5 جسے 'بقارہ سٹیشن' کہا جاتا ہے اور سٹیشن 7B جو زیتون کے مشرقی علاقے میں ہے تک پہنچ کر انہیں آپریٹ نہ کر سکیں تو علاقے میں پانی کا اخراج اور مکانات میں پانی بھرنے کا خطرہ ہے۔ اسرائیلی فورسز شہر پر قبضے کے لیے حملے کی تیاری کر رہی ہیں اور تقریباً 60 ہزار ریزرو فوجی بلائے جا چکے ہیں۔ گذشتہ دنوں میں بمباری میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق، تقریباً ایک ملین افراد غزہ اور اس کے گردونواح میں رہائش پذیر ہیں، یعنی وہی علاقے جو عالمی ادارے نے اگست کے آخر میں شدید قحط کے شکار قرار دیے تھے۔ بیشتر شہری جو جنوب کی طرف نقل مکانی کر چکے ہیں، ان کے لیے محفوظ پناہ گاہیں موجود نہیں ہیں۔ اقوام متحدہ نے شہر اور پورے فلسطینی علاقے میں انسانی بحران کی شدید وارننگ جاری کی ہے۔ یہ جنگ حماس کی طرف سے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حملے کے بعد شروع ہوئی، جس میں تقریباً 64 ہزار فلسطینی جاں بحق جب کہ 1219 اسرائیلی ہلاک ہوئے۔

انڈونیشیا میں ہندوستانی شہری سمیت آٹھ مسافروں کے ساتھ ہیلی کاپٹر لاپتہ

جکارتہ (یو این آئی) انڈونیشیا میں پیر کے روز جنوبی صوبہ کلیمانتن میں ہندوستانی شہری سمیت آٹھ افراد کے ساتھ ٹیک آف کے فوراً بعد ہیلی کاپٹر کا رابطہ کنٹرول روم سے منقطع ہو گیا۔ صوبہ کے ریلیف اینڈ ریسکیو دفتر کے رابطہ عامہ کے اہلکار کے مطابق ہیلی کاپٹر کے ٹیک آف کے فوراً بعد کنٹرول روم سے اس کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ ہیلی کاپٹر نے کوتا بارو ریجنسی کے ہوائی اڈے سے قریبی شہر پالنگکاریا کے لیے اڑان بھری تھی۔ رابطہ منقطع ہونے کے فوراً بعد مقامی سرچ اینڈ ریسکیو عملہ اور پولیس کی مدد سے سرچ آپریشن شروع کیا گیا، تاہم تا حال کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔

خیبر پختونخوا اور اسلام آباد میں آج پھر زلزلہ

اسلام آباد (یو این آئی) خیبر پختونخوا اور اسلام آباد میں آج پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق اسلام آباد، پشاور، مانسہرہ، ایبٹ آباد اور سوات میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ زلزلہ پیما مرکز نے بتایا ہے کہ اس زلزلے کی شدت 5.4 ریکارڈ کی گئی ہے جس کا مرکز افغانستان کے جنوب مشرق میں تھا۔ زلزلہ پیما مرکز نے یہ بھی بتایا ہے کہ زلزلے کی گہرائی 22 کلومیٹر زیر زمین تھی۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور علاقہ مکین گھروں اور دکانوں سے کلمۂ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے کھلی جگہوں پر جمع ہو گئے۔ واضح رہے کہ 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب بھی اسلام آباد، لاہور، مری، پشاور سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق اس زلزلے کی شدت 6 جبکہ اس کی گہرائی 15 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز جنوب مشرقی افغانستان میں تھا۔ زلزلے کے نتیجے میں افغانستان کے صوبے کنڑ میں خوفناک تباہی ہوئی، جس کے دوران ہلاکتوں کی تعداد 1411 ہو گئی ہے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں امریکہ اسرائیل کی تمام حمایت ختم کر دے تو کیا ہوگا

غزہ (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِاعظم نیتن یاہو کو اپنے ملک کی جانب سے غزہ پر مسلط کردہ جنگ کے دوران ہمیشہ امریکہ کی غیر مشروط حمایت پر بھروسہ رہا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے اگرچہ کبھی کبھار غزہ میں اپنے پیدا کردہ بحرانوں پر بیزاری کا اظہار کیا، لیکن ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایسی کسی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا، بلکہ اس نے فروری میں یہاں تک کہہ دیا کہ غزہ کی پوری آبادی کو نسلی طور پر صاف کر دینا چاہیے۔

امریکی حمایت اسرائیل کی جنگی مشین کے لیے نہایت اہم رہی ہے، کیوں کہ امریکہ نے وہ ہتھیار فراہم کیے، جن سے اسرائیل نے غزہ میں 63 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کو شہید کیا، سفارتی طور پر بھی امریکہ نے سلامتی کونسل میں اپنی ویٹو طاقت استعمال کر کے جنگ بندی کے مطالبات کو روک دیا، حالاں کہ غزہ میں اموات کی تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی تھی۔

اسی طرح امریکہ نے بین الاقوامی عدالت انصاف میں بھی اسرائیل کا ساتھ دیا، جہاں اسرائیل پر نسل کشی کے الزامات ہیں، اور اس نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اُن اراکین پر پابندیاں عائد کیں، جنہوں نے نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یواف گیلنٹ کے خلاف جنگی جرائم پر گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔

امریکہ کے ممکنہ طور پر نسل کشی میں شریک ہونے کو کئی ریاستوں اور تنظیموں نے نشانہ بنایا اور انسانی حقوق کے ادارے اس سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اسرائیل کی حمایت روک دے، لیکن اگر ایسا ہو جائے تو؟ الجزیرہ نے 4 ماہرین، دفاعی تجزیہ کار حمزہ عطار، اسرائیل کے سیاسی سائنسدان اوری گولڈ برگ، سینئر فیلو، رائل یونائیٹڈ سروس انسٹیٹیوٹ اور سینئر فار امریکن پروگریس ایچ اے ہیلیئر، اور اسرائیلی حکومت کے سابق مشیر ڈینیئل لیوی سے بات کی۔ اوری گولڈ برگ کہتے ہیں کہ مجھے لگتا ہے کہ کئی مغربی ریاستیں جو شروع میں اسرائیل کی حمایت کرتی تھیں، اب بے بس محسوس کر رہی ہیں اور دراصل اسرائیل کے زوال کی خواہش مند ہیں، کئی ممالک، حتیٰ کہ جرمنی کے لیے بھی جنگ کے بعد کا وہ رشتہ جو اسرائیل سے بندھا ہوا تھا، اب اتنا کمزور ہو چکا ہے کہ امریکہ کے بغیر شاید برقرار نہ رہے۔ میرا اندازہ ہے کہ (اگر امریکہ نے کل اسرائیل کی حمایت ختم کر دی) تو سب فوری طور پر اسرائیل کے خلاف ہو جائیں گے، حالاں کہ کوئی پہلا قدم اٹھانے والا نہیں بننا چاہے گا۔ یہ کس شکل میں ہوگا، چاہے وہ پابندیاں ہوں یا اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ہفتم کے تحت کارروائی، یہ کہنا مشکل ہے، لیکن یہ سب جلد ہوگا۔ ایچ اے ہیلیئر کا ماننا ہے کہ اگر آپ اچانک امریکہ کو راستے سے ہٹا دیں، تو آپ اس سب سے بڑی رکاوٹ کو ہٹا دیں گے جو کسی حل کے سامنے رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکی حمایت نے اسرائیل کو ہمیشہ کھلی چھٹی دی ہے، جیسا کہ ہم نے فلسطینیوں، لبنانیوں اور شامیوں کے ساتھ دیکھا، اس لیے اسرائیل کی یہ مجبوری کہ وہ خطے میں سنجیدگی سے ضم ہو جائے، یہ کبھی بھی اولین ترجیح نہیں رہی۔ ایچ اے ہیلیئر کہتے ہیں کہ یہ خیال کہ اسرائیل پر حملے کا خطرہ ہے، حقیقت میں درست نہیں ہے اور کئی دہائیوں سے ایسا نہیں رہا، شامی فوج امریکہ کی وجہ سے اسرائیل پر حملہ نہیں کر رہی، بلکہ اس لیے کہ وہ مزید جنگوں میں دلچسپی نہیں رکھتے، اور جانتے ہیں کہ انہیں سخت مزاحمت کا سامنا ہوگا۔ دوسروں کا بھی یہی حال ہے۔

اوری گولڈ برگ نے کہا کہ اسرائیل مالی طور پر امریکہ پر بہت انحصار کرتا ہے، لیکن وہ مکمل طور پر نہیں ٹوٹے گا، اسرائیل نے تیزی سے ہائی ٹیک ہتھیاروں کی صنعت پر انحصار بڑھایا ہے، جسے امریکہ امداد اور تحقیق و ترقی کے بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے۔ اسرائیلی حکومت کے سابق مشیر کا ماننا ہے کہ اسرائیل معاشی طور پر بھی اس بات پر انحصار کرتا ہے کہ امریکہ ہمیشہ اس کے ساتھ کھڑا ہے، جیسے ایک کوچ پسِ پردہ موجود ہو (جو قرضوں کی ضمانتیں اور دیگر سہولتیں فراہم کرتا ہے)۔

انہوں نے کہا کہ امریکی حمایت کے اچانک خاتمے سے مشکلات ضرور پیدا ہوں گی، لیکن فوراً نہیں، کچھ وقت لگے گا، جب تک بڑی ٹیک کمپنیوں میں بڑے پیمانے پر برطرفیاں نہ ہوں اور فوج لڑکھڑانا شروع نہ کر دے۔

اوری گولڈ برگ کے مطابق اتنا زیادہ نہیں جتنا آپ سوچتے ہیں، اسرائیل کی آبادکار برادری پہلے ہی اپنے یقین میں مست ہے، وہ اپنے خیال میں خدا کے دیے گئے مشن کو جاری رکھیں گے، چاہے کچھ بھی ہو۔ نیتن یاہو بھی شاید اسی طرح چلتے رہیں، وہ کوئی جادوگر نہیں ہیں، ان کی زیادہ تر باتیں اور اقدامات اسرائیلی معاشرے کے عمومی خیالات کا عکس ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ یقیناً نیتن یاہو اسے نئے انداز میں پیش کریں گے وہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے غزہ پر حملہ اس لیے کیا تھا، تاکہ ہمیں کبھی کسی اور ملک پر انحصار نہ کرنا پڑے، لیکن غالب امکان ہے کہ وہ بچ نکلیں گے۔ ڈینیئل لیوی نے کہا کہ امریکہ ہمیشہ اسرائیلی دائیں بازو کے لیے ایک تحفہ رہا ہے، اگر ڈیموکریٹ اقتدار میں ہیں تو وہ کہتے ہیں 'دیکھو، ہم انہیں کیسے قابو میں رکھے ہوئے ہیں'، اور اگر کوئی ٹرمپ جیسا ہو تو وہ کہتے ہیں 'دیکھو، ہم نے کچھ ایسا کیا ہے کہ امریکہ ہم سے اتفاق کرتا ہے'، دونوں صورتوں میں انہیں جواز ملتا ہے، امریکہ کے بغیر یہ جواز ختم ہو جائے گا۔

فلسطینیوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک اور اندرونی سیاست میں بھی امریکہ اسرائیل کو مکمل استثنیٰ دیتا ہے، اسرائیلی سیاست دان نسل کشی پر مبنی جنگ لڑ سکتے ہیں یا آبادکاری کی حمایت کر سکتے ہیں اور اس کا کوئی خمیازہ نہیں بھگتنا پڑتا۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی اور معاشرے میں، یہ خمیازہ دوسرے ممالک یا اپنے ہی سماجی ضمیر کی طرف سے آتا، ہمارے یہاں دونوں چیزیں موجود نہیں ہیں۔ حمزہ عطار کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ کل ہی غائب ہو جائے، تو اسرائیل شاید غزہ میں اپنی جنگ کو تقریباً ایک سال تک چلا سکتا ہے، لیکن اس کی ترجیحات فوراً بدل جائیں گی، کیوں کہ وہ زیادہ کمزور ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مثال کے طور پر، اسرائیل جان لے گا کہ غزہ میں استعمال ہونے والی ہر گولی یا بم ان کے اپنے دفاع کے لیے کم ہو جائے گا، امریکہ کے بغیر وہ تجارتی سیٹلائٹس کی رکاوٹ بھی ختم ہو جائے گی، جس سے اسرائیل اپنی سرزمین کو چھپاتا ہے، اس کا مطلب ہے کہ دشمن فوراً اسرائیل کے اندر جھانک سکیں گے۔

اسی طرح دفاعی نظام جیسے آئرن ڈوم اور ایرو سسٹمز، جو جزوی طور پر امریکی فنڈ سے چلتے ہیں، ختم ہو جائیں گے اور اسرائیل زیادہ کھلے حملوں کے لیے کمزور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے بغیر اسرائیل کو دوسرے فوجی سپلائرز تلاش کرنے پڑیں گے، شاید یورپی نیٹو ممالک سے، کیوں کہ زیادہ تر ہتھیار ہم آہنگ ہیں لیکن یورپ پہلے ہی روس کے خطرے کے مقابلے میں اسلحے کی کمی کا شکار ہے، اس لیے یہ جلدی ممکن نہیں ہوگا۔ مزید یہ کہ یورپ اسرائیل سے ہتھیاروں کی قیمت وصول کرے گا، جب کہ موجودہ امریکی امدادی پروگرام کے تحت امریکہ یہ مفت دیتا ہے، اس لیے اگر کوئی اور ملک مدد کرے بھی تو اسرائیل اتنی بڑی مقدار میں ہتھیار خریدنے کے قابل نہیں ہوگا۔ اوری گولڈ برگ کو لگتا ہے کہ جیسے ہی فوجی قیادت کو صورتحال کا اندازہ ہوگا، وہ فوری طور پر جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کریں گے، مرکزی بینک اور فوج تقریباً فوراً یہ سمجھ جائیں گے کہ ان کے پاس جنگ جاری رکھنے کے لیے ہتھیار ہیں نہ پیسہ۔ ڈینیئل لیوی نے کہا کہ اس کے بعد یہ اس پر منحصر ہوگا کہ دوسری ریاستیں کیا کرتی ہیں، چاہے خطے میں ہوں یا مغرب میں، جنگ سیاسی اور معاشی طور پر ناقابل برداشت ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ میرا اندازہ ہے کہ وہ غزہ اور مغربی کنارے میں ایک عارضی حکمتِ عملی اختیار کریں گے تاکہ وقت حاصل کر سکیں۔ بین الاقوامی عوامی رائے میں اسرائیل کی ساکھ پہلے ہی زمیں بوس ہو چکی ہے، لیکن امریکی حمایت نے اسے عملی طور پر عالمی جوابدہی سے بچا رکھا ہے۔ ایچ اے ہیلیئر سمجھتے ہیں کہ بنیادی طور پر امریکہ کے بغیر اسرائیل کو ایک عالمی پُرتعصب ریاست کی طرح سمجھا جائے گا، جیسے نسل پرست جنوبی افریقہ کو سمجھا جاتا تھا۔ بالآخر اس وقت کے جنوبی افریقہ کے رہنماؤں نے بھی یہ تسلیم کیا کہ انہیں بدلنا ہوگا، اس لیے نہیں کہ وہ اچھے انسان تھے بلکہ اس لیے کہ ان کے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا تھا اور انہوں نے جو بچ سکتا تھا اسے بچانے کا فیصلہ کیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔